عربی زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب
www.KitaboSunnat.com
آؤ عربی سیکھیں
یعنی
عربی اردو بول چال
از
مخدوم صابری

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ (حدیث شریف)

عربی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

آؤ عربی سیکھیں

یعنی

عربی اردو بول چال

از

پروفیسر مخدوم صابری ایم اے

ملنے کا پتہ

ملک بک ڈپو، چوک اردو بازار، لاہور

قیمت/36 روپے

کتاب — آؤ عربی سیکھیں یعنی عربی اردو بول چال
مصنّف — پروفیسر مخدوم صابری ایم اے
ناشر — صابری برادرز پبلشرز۔ لاہور
پرنٹر — ندیم یونس پرنٹرز۔ لاہور
قیمت — 30/- روپے

اِنتساب

عالمِ اسلام کے مایۂ ناز بطلِ جلیل

پاکستان کے

حقیقی بھائی اور سچے دوست

عزت مآب جناب شاہ فیصل بن عبد العزیز

شہیدِ اسلام

کے نام

طلوع

عربی زبان کی بے شمار خصوصیات ہیں۔ دنیا کی قدیم ترین زبان ہونے کے علاوہ قرآن اور حدیث کی زبان بھی ہے اور اہل جنت کی زبان ہونے کا شرف بھی اسے حاصل ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ عربی زبان اردو اور فارسی وغیرہ کے مقابلہ میں مشکل ہے تاہم اتنی پیچیدہ اور مشکل بھی نہیں جتنا کہ اسے خیال کیا جاتا ہے۔ اور اس خیال کی غالباً وجہ یہ ہے کہ اس زبان کو سکھانے والی کتابیں بھی مشکل انداز میں لکھی گئی ہیں اس لیے قارئین بھی کسی حد تک معذور ہیں۔

عربی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات کی انہی دقتوں کو پیش نظر رکھ کر اس کتاب کو مختصر اور سہل طریق پر ترتیب دینے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ وہ کم از کم مدت میں زبان سیکھ لیں۔

مجھے قوی امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز قارئین اس کتاب کو بہت ہی مفید پائیں گے اور اس کے مطالعے سے تھوڑے ہی دنوں میں عربی سمجھنا اور بولنا شروع کر دیں گے۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کتاب کی خامیوں اور خوبیوں سے مطلع فرمائیں آپ کی تجاویز نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی اور آئندہ طباعت میں یقیناً آپکے مخلصانہ مشوروں پر عمل کیا جائے گا۔

احقر، مخدوم صابری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عربی حروفِ تہجّی

ا	ء	ب	ت	ۃ	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ک	ل
	م	م	ن	و	ھ	ہ	ی	

عربی حرکات

حرکت (جنبش) الفاظ پر زیر، زبر اور پیش کو کہتے ہیں اور انہیں اعراب بھی کہتے ہیں۔

فتحہ یا نصب زبر (َ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ نشان ہو اسے منصوب یا مفتوح کہتے ہیں۔

کسرہ یا جر زیر (ِ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ نشان ہو اسے مکسور یا مجرور کہتے ہیں۔

ضمہ یا رفع پیش (ُ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ نشان ہو اسے مضموم یا مرفوع کہتے ہیں۔

سکون یا جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں (ْ) اور جس حرف پر یہ نشان ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

تَنوِین دو زبر (ـً) یا دو زیر (ـٍ) یا دو پیش (ـٌ) کا نام ہے آواز یوں ہو گی اً = اَن ، اٍ = اِن اور قولٌ کو قولُن وغیرہ اور جس حرف پر تنوین ہو اسے مُنوّن کہتے ہیں ۔

تَشدِید دو حرفوں کو ملا کر پڑھنے کا نام ہے حرف ایک ہی لکھا جاتا ہے ۔ مگر اس کے اوپر یہ نشان (ـّ) لگایا جاتا ہے وہ حرف جس پر تشدید یا شدّ لگی ہو اسے مُشدّد کہتے ہیں ۔

○

عربی قواعد

کلمہ

کلمہ کی تعریف جو معنی دار لفظ ہمارے منہ سے نکلتا ہے اس کو کلمہ کہتے ہیں۔ چند کلمات کے مجموعے کو کلام کہتے ہیں۔

علم صرف جس علم میں کلمہ اور اس کے احوال و متعلقات سے بحث کی جاتی ہے اس کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

علم نحو جس علم میں کلام سے متعلقہ مباحث مذکور ہوتے ہیں اس کا نام "علم نحو" ہے

کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

اسم فعل حرف

۱: **اسم**: جو کسی چیز، جگہ، شخص یا کام کا نام ہو جیسے بَنَاتٌ۔ مَسْجِدٌ، مُحَمَّدٌ

۲۔ **فعل**: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کیا جانا یا ہونا معلوم ہو اور اس میں زمانہ پایا جائے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا) تَضْرِبُ (تو مارتا ہے)

۳۔ **حرف**: وہ لفظ جس کے معنی کسی اور لفظ سے مل کر ظاہر ہوں حرف کہلاتا ہے۔

جیسے مِنْ (سے) إِلَى (تک)

○

اسمائے اشارہ

تعریف

اسم اشارہ وہ کلمہ ہے جس سے کسی خاص آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اشارہ قریب (جب مشارٌ الیہ قریب ہو) جیسے هٰذَا الرَّجُلُ (یہ آدمی)

۲۔ اشارہ بعید (جب مشارٌ الیہ دور ہو) جیسے ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)

اسم اشارہ پہلے آتے ہیں اور مشارٌ الیہ بعد میں۔ مذکورہ مثال میں هٰذَا اور ذٰلِكَ اسم اشارہ ہیں اور اَلرَّجُلُ اور اَلْكِتَابُ مشارٌ الیہ ہیں۔ اسمائے اشارہ نقشہ ذیل میں ملاحظہ کیجیے۔

		واحد	تثنیہ	جمع
اشارہ قریب	مذکر	هٰذَا یہ	هٰذَانِ یہ دونوں	هٰؤُلَاءِ یہ سب
	مؤنث	هٰذِهٖ یہ	هَاتَانِ یہ دونوں	هٰؤُلَاءِ یہ سب
اشارہ بعید	مذکر	ذٰلِكَ وہ	ذَانِكَ وہ دونوں	اُولٰٓئِكَ وہ سب
	مؤنث	تِلْكَ وہ	تَانِكَ وہ دونوں	اُولٰٓئِكَ وہ سب

مشق نمبر ا

هٰذَا الْقَلَمُ	یہ قلم	هٰذَانِ الْكَلْبَانِ	یہ دو کتے
هٰذَا الرَّجُلُ	یہ مرد	هٰذَا الْكُرْسِيُّ	یہ کرسی
هٰذَا الْخَادِمُ	یہ خادم	هٰذَانِ الْوَالِدَانِ	یہ دو لڑکے
ذٰلِكَ الْكَلْبُ	وہ کتا	ذَانِكَ الْكِتَابَانِ	وہ دو کتابیں

تِلْكَ الْبَقَرَةُ وہ گائے | أُولٰئِكَ الْمُسْلِمُوْنَ وہ مسلمان (مرد جمع)
تَانِكَ الْبَقَرَتَانِ وہ دو بیاں | أُولٰئِكَ الْبَنَاتُ وہ لڑکیاں (جمع)

○

۲۔ ضمائر مُنفَصِلَہ و مُتَّصِلَہ

تعریف ضمیر ایک اسم ہے جو اسم ظاہر کی جگہ لایا جاتا ہے مثلاً کسی کا نام لینے کی بجائے کہیں هُوَ (وہ) یا اَنْتَ (تو) یا متکلم اپنا نام ذکر نہ کرے اور کہے اَنَا (میں)

ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ متّصل ۲۔ منفصل

ضمائر متصلہ وہ اسم ضمیر جو کسی لفظ کے ساتھ ملا ہوا ہو اور الگ استعمال نہ ہوتا ہو اسے ضمیر متصل کہتے ہیں جیسے مثلاً غُلَامُهٗ (اس کا غلام) یا کِتَابُكَ (تیری کتاب) ان مثالوں میں ہٗ اور كَ ضمیر متصل ہیں۔

ضمائر منفصلہ۔ وہ اسم ضمیر جو الگ بولا جاتا ہو اور کسی لفظ کا جزو نہ ہو منفصل کہلاتا ہے۔ جیسے هُوَ خَالِدٌ (وہ خالد ہے) اور هِيَ زَيْنَبُ (وہ زینب ہے) ان مثالوں میں هِيَ اور هُوَ منفصل ہیں۔

ضمائر متصلہ حسب ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ہٗ	هُمَا	هُمْ
	مؤنث	هَا	هُمَا	هُنَّ
مخاطب	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	مذکر	ی	نَا	نَا
	مؤنث	ی	نَا	نَا

ضمائر منفصلہ یہ ہیں ۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ وہ مرد	هُمَا وہ دونوں	هُمْ وہ سب
	مؤنث	هِيَ وہ عورت	هُمَا وہ دونوں	هُنَّ وہ سب عورتیں
مخاطب	مذکر	أَنْتَ تو	أَنْتُمَا تم دونوں	أَنْتُمْ تم سب
	مؤنث	أَنْتِ تو	أَنْتُمَا تم دونوں	أَنْتُنَّ تم سب عورتیں
متکلم	مذکر	أَنَا میں	نَحْنُ ہم	نَحْنُ ہم
	مؤنث	أَنَا میں	نَحْنُ ہم	نَحْنُ ہم

مشق ۲

هُوَ صَالِحٌ — وہ (مذکر) نیک ہے — هُوَ مُحْتَاجٌ — وہ (مذکر) ضرورتمند ہے

أَنْتَ نَظِيفٌ — تو صاف ستھرا ہے — هُنَّ صَادِقَاتٌ — وہ (عورتیں) سچی ہیں ۔

أَنْتِ مُهَذَّبَةٌ — تو مہذب (عورت) ہے — هٰذَا كِتَابُكَ — وہ تیری کتاب ہے

أَنَا مُجْتَهِدٌ — میں محنتی ہوں — ذَالِكَ قَلَمُكَ — وہ تیرا قلم ہے

نَحْنُ مُطِيعَاتٌ — ہم فرمانبردار لڑکیاں ہیں — ذَالِكَ أُسْتَاذِي — وہ میرا استاد ہے

نَحْنُ سَامِعُونَ — ہم (مذکر) سننے والے ہیں ۔

مرکبات ناقصہ

٢- مرکب اضافی

اکیلے لفظ کو مفرد اور دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔
مرکب کی دو قسمیں ہیں۔

١- مرکب تام ٢- مرکب ناقص

مُرکّب تام۔ اگر مرکب سے پوری بات کوئی خبر یا حکم سمجھ میں آتا ہو تو اسے مرکب تام اور جملہ کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (جملہ اسمیہ) یا قَامَ زَیْدٌ (جملہ فعلیہ خبریہ) یا اِضْرِبْ زَیْدًا (جملہ فعلیہ انشائیہ)

مُرکّب ناقص اگر مرکب سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے تو اسے مرکب ناقص کہتے ہیں۔
مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں۔

١- مرکب اضافی ٢- مرکب توصیفی (اسکی تعریف آگے آئے گی)

مرکّب اضافی: وہ مرکب ہے کہ جب اردو میں اس کا ترجمہ کیا جائے تو اس میں کا۔ کی۔ کے میں سے کوئی لفظ آئے جیسے رَسُوْلُ اللّٰہِ (اللہ کا رسول)، کِتَابُ اللّٰہِ (اللہ کی کتاب) ان مثالوں میں پہلا لفظ یعنی رسول اور کتاب مضاف ہے اور لفظ اللہ مضاف الیہ۔ عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ عربی میں مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے (یعنی اس کے نیچے زیر آتی ہے)۔

یاد رہے کہ مضاف پر نہ اَلْ آتا ہے اور نہ تنوین، جیسے بَابُ الدَّارِ (گھر کا دروازہ) اور کِتَابُ زَیْدٍ زید کی کتاب۔

جب مضاف تثنیہ یا جمع سالم ہو تو اس کا آخری نون گر جاتا ہے جیسے کِتَابَا خَالِدٍ (خالد کی دو کتابیں)، مُسْلِمُوْ اَلْبَاکِسْتَانِ (پاکستان کے مسلمان)، کِتَابَا دراصل کِتَابَانِ تھا۔ اور مُسْلِمُوْ، مُسْلِمُوْنَ دونوں کے نون مضاف ہونے کی وجہ سے گر گئے۔

مشق ۳

صَلٰوۃُ الْفَجْرِ	فجر کی نماز	اَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ	درختوں کے پتے
کَلْبُ الْجَارِ	پڑوسی کا کتا	اَقْلَامُ الْاَوْلَادِ	لڑکوں کے قلم
قَصْرُ الْمَلِکِ	بادشاہ کا محل	مَفَاتِیْحُ الْاَبْوَابِ	دروازوں کی چابیاں
مِنْقَارُ الْعُصْفُوْرِ	چڑیا کی چونچ	اَوْلَادُ الْمَدْرَسَۃِ	سکول کے لڑکے
مِفْتَاحُ الْبَابِ	دروازے کی کنجی	کِتَابَا وَلِیْدٍ	لڑکے کی دو کتابیں
اِبْنُ زَیْدٍ	زید کا بیٹا	بِنْتَا بَکْرٍ	بکر کی دو بیٹیاں
اَخُوْ سَعْدٍ	سعد کا بھائی	مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَۃِ	مدرسہ کے معلم
مَاءُ الْبَحْرِ	سمندر کا پانی		

۴ - مرکب توصیفی

مرکب ناقص کی دوسری قسم مرکب توصیفی ہے ۔

تعریف مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی چیز کی صفت بیان کی جائے ۔ جیسے رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی) جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اور جو اس کا وصف (خوبی) ہو اسے صفت کہتے ہیں ۔ مذکورہ مثال میں رَجُلٌ موصوف اور صَالِحٌ اسکی صفت ہے اس طرح اَلْوَلَدُ الصَّادِقُ (سچا لڑکا) میں اَلْوَلَدُ موصوف اور اَلصَّادِقُ صفت ہے موصوف اور صفت کے مجموعے کو مرکب توصیفی کہتے ہیں ۔ عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں ۔ جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے صفت اور موصوف کی حالت یکساں ہوتی ہے یعنی اگر موصوف معرفہ ہو تو اس کی صفت بھی معرفہ ہوگی اور اگر موصوف نکرہ ہو تو اس کی صفت بھی نکرہ ہوگی ۔ اسی طرح اگر موصوف مذکر ہو تو اس کی صفت بھی مذکر آئے گی اگر موصوف مونث ہو تو اس کی صفت بھی مونث ہوگی ۔ جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ ۔ بِنْتٌ صَالِحَۃٌ مُسْلِمَانِ صَالِحَانِ ۔ مُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ وغیرہ

رَجُلٌ عَادِلٌ	انصاف کرنیوالا مرد	سَاعَۃٌ جَمِیْلَۃٌ	خوبصورت گھڑی
سَیْفٌ قَاطِعٌ	کاٹنے والی تلوار	بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک بیٹیاں
مُسْلِمٌ صَالِحٌ	ایک نیک مسلمان	یَدٌ نَظِیْفَۃٌ	ستھرا ہاتھ
قِطْعَۃُ لَحْمٍ	گوشت کا ٹکڑا	وَلَدَانِ لَاعِبَانِ	دو کھلنڈرے لڑکے
قَلْبَانِ فَارِغَانِ	دو فارغ دل	فَوَاکِہَۃٌ لَذِیْذَۃٌ	لذیذ یا مزیدار پھل

۵۔ جُملہ اِسمیّہ

جس مرکب سے پوری بات سمجھ میں آجائے اسے مرکب تام یا جملہ کہتے ہیں۔
جُملے کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ جملہ خبریہ ۲۔ جملہ انشائیہ

۱۔ جملہ خبریہ: اگر جملہ میں کوئی خبر دی گئی ہو تو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔
جملہ خبریہ اسمیہ بھی ہوتا ہے اور فعلیہ بھی۔ اسمیہ جیسے بَکْرٌ ذَاھِبٌ (بکر جانے والا ہے) اور فعلیہ قَامَ طَارِقٌ (طارق کھڑا ہے)

۲۔ جملہ انشائیہ: اگر جملہ میں کسی بات کا حکم دیا گیا ہو یا کسی بات سے منع کیا گیا ہو یا کوئی بات دریافت کی گئی ہو تو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں یہ جملہ عام طور سے فعل امر، فعل نہی یا کلمہ استفہام (سوالیہ) پر شامل ہوتا ہے جیسے اِضْرِبْ حَامِدًا (حامد کو مار) یا لَا تَضْرِبْ مَحْمُوْدًا (محمود کو نہ مار)

جملہ اسمیہ: جملہ اسمیہ کا پہلا جز اسم ہوتا ہے اسے مسند الیہ اور مبتدا کہتے ہیں۔
جملہ اسمیہ کا دوسرا جز مسند اور خبر کہلاتا ہے جیسے اَلرَّجُلُ مُجَاھِدٌ (آدمی مجاہد ہے) میں اَلرَّجُلُ مبتدا ہے اور مُجَاھِدٌ خبر۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں یعنی ان پر پیش ؑ آتی ہے مذکر اور مونث ہونے میں مبتدا اور خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں جیسے بَکْرٌ عَالِمٌ (بکر عالم ہے) اور عَائِشَۃُ عَالِمَۃٌ (عائشہ عالمہ ہے)

مشق ۔ ۵

اَلْوَلَدُ لَاعِبٌ	لڑکا کھیل رہا ہے	اَلْوَلَدُ مَرِیْضٌ	لڑکا بیمار ہے
اَلْحَقُّ مُرٌّ	سچ کڑوا ہوتا ہے	اَلْمَآءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے
اَلْکِتَابُ جَدِیْدٌ	کتاب نئی ہے	اَلْاِنْکِسَارُ تَاجُ الْاِنْسَانِ	تواضع انسان کا تاج ہے۔
اَلشَّمْسُ لَامِعَةٌ	سورج چمک رہا ہے	حِمَارُ الْجَارِ جَائِعٌ	پڑوسی کا گدھا بھوکا ہے
اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ	استاد حاضر ہے	سَاعَتُكَ جَمِیْلَةٌ	تیری گھڑی خوبصورت ہے
اَلدَّوَاةُ مَمْلُوْءَةٌ	دوات بھری ہوئی ہے	بُسْتَانِیْ نَظِیْفَةٌ	میرا باغ صاف ستھرا ہے

○

۶۔ اسم فاعل

تعریف اسم فاعل وہ ہے جو تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مصدر سے فَاعِلٌ کے وزن پر اس شخص کے لیے لایا جاتا ہے جو کوئی کام انجام دیتا ہے مثلاً ذَاهِبٌ (جانیوالا) ظَالِمٌ (ظلم کرنے والا) عَادِلٌ (انصاف کرنیوالا) اسم فاعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	عَالِمٌ جاننے والا	عَالِمَانِ دُو جاننے والے	عَالِمُوْنَ سب جاننے والے
مؤنث	عَالِمَةٌ جاننے والی	عَالِمَتَانِ ۲ جاننے والیاں	عَالِمَاتٌ سب جاننے والیاں

○

مشق ۶

اَلْوَلَدُ صَادِقٌ	لڑکا سچا ہے	نَحْنُ غَارِسُوْنَ	ہم پودا لگانیوالے ہیں
اَلنَّبِیُّ صَابِرٌ	نبی صابر ہے	نَحْنُ رَاجِعُوْنَ	ہم واپس لوٹنے والے ہیں
اَللّٰہُ نَاصِرٌ	اللہ مددگار ہے	ھُوَ ظَالِمٌ	وہ ظلم کرنیوالا ہے
ھِیَ عَالِمَۃٌ	وہ لڑکی عالمہ ہے	اَلْوَزِیْرُ عَادِلٌ	وزیر انصاف کرنیوالا ہے

ھُنَّ شَاکِرَاتٌ ۔ وہ سب شکر کرنیوالیاں ہیں

○

۷۔ اسم مبالغہ

تعریف اسم مبالغہ اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے یہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب فاعل میں کوئی صفت زیادتی رکثرت یا شدت کے ساتھ پائی جاتی ہو جیسے ظَلاَّمٌ (بہت ظلم کرنیوالا)

۱۔ فَعَّالٌ	جیسے	کَذَّابٌ	(بہت جھوٹ بولنے والا)
۲۔ فَعَّالَۃٌ	جیسے	عَلاَّمَۃٌ	بہت بڑا عالم
۳۔ فِعِّیْلٌ	جیسے	صِدِّیْقٌ	بہت سچ بولنے والا
۴۔ فَعُوْلٌ	جیسے	ظَلُوْمٌ	بہت ظلم کرنے والا
۵۔ مِفْعَالٌ	جیسے	مِقْدَامٌ	بہت آگے بڑھنے والا
۶۔ مِفْعِیْلٌ	جیسے	مِسْکِیْنٌ	
۷۔ فَعُّوْلٌ	جیسے	قَیُّوْمٌ	
۸۔ فُعَلَۃٌ	جیسے	ھُمَزَۃٌ	چغلی کھانے والا
۹۔ فَعْلاَنٌ	جیسے	ظَمْآنٌ	بہت پیاسا
۱۰۔ فَعِیْلٌ	جیسے	رَحِیْمٌ، کَرِیْمٌ	

۸۔ صفتِ مشبّہ

تعریف جس اسم سے کسی چیز کی اندرونی یا بیرونی حالت ظاہر ہو اسے صفت مشبہ کہتے ہیں جیسے وَجْہٌ حَسَنٌ (خوبصورت چہرہ) یا رَجُلٌ جَبَانٌ (بزدل آدمی) وغیرہ ان مثالوں میں حَسَنٌ اور جَبَانٌ صفتِ مشبّہ ہیں۔ صفت مشبہ کے مشہور اوزان یہ ہیں۔

۱۔ فَعْلٌ جیسے صَعْبٌ دشوار، مشکل

۲۔ فُعْلٌ جیسے صُلْبٌ سخت

۳۔ فَعَلٌ جیسے حَسَنٌ خوب صورت

۴۔ فَعَالٌ جیسے جَبَانٌ بزدل

۵۔ فَعِیْلٌ جیسے رَحِیْمٌ رحم کرنے والا

۶۔ فَعْلَانٌ جیسے غَضْبَانٌ غضب ناک

۷۔ فَعِلٌ جیسے فَرِحٌ بہت خوش ہونے والا

○

مشق ۸

هُوَ وَلَدٌ جَبَانٌ وہ لڑکا بزدل ہے ۔ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ وہ نیک آدمی ہے

اَنْتَ فَرِحٌ تو (مذکر) خوش ہے ۔ کَلْبِیْ اَحْمَرُ میرا کتا سرخ ہے

هُوَ خَصِمٌ وہ مرد جھگڑالو ہے ۔ هِرَّتُكَ سَوْدَاءُ تیری بلی سیاہ رنگ کی ہے

كِتَابِیْ جَمِیْلٌ میری کتاب خوبصورت ہے ۔ اَلْوَلَدُ الْاَعْرَجُ ذَاهِبٌ اِلَی الْمَدْرَسَةِ لنگڑا لڑکا مدرسے کو جا رہا ہے

○

۹ - اِسمِ تفضیل

تعریف اسمِ تفضیل وہ اسم ہے جو ایسی ذات کا پتہ دے جس میں مصدر کے معنے دوسرے سے مقابلے پر زیادہ پائے جائیں جیسے زَیْدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ (زید بکر سے بڑا عالم ہے) اس مثال میں اَعْلَمُ اسمِ تفضیل ہے یعنی ایک کو دوسرے کو فضیلت حاصل ہے۔

فعل ثلاثی مجرد سے اسمِ تفضیل مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَظْلَمُ اَعْدَلُ اور اسمِ تفضیل مونث کا صیغہ فُعْلٰی کے وزن پر جیسے صُغْرٰی یا کُبْرٰی
جس فعل میں رنگ اور عیب کا مفہوم پایا جاتا ہو اس سے اسمِ تفضیل نہیں آتا اس لیے اَسْوَدُ (سیاہ) اَبْیَضُ (سفید) اور اَعْمٰی (اندھا) وغیرہ اسمِ تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبّہ ہیں جب رنگ اور عیب میں تفضیل کے مفہوم کو ادا کرنا ہو تو مصدر سے پہلے اَشَدُّ کا لفظ لگا دیتے ہیں جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (بہت سیاہ)

○

مشق ۸

زَیْدٌ اَطْوَلُ مِنْ زید بکر سے زیادہ هُوَ اَعْلَمُ الْعِبَادِ وہ سب بندوں سے زیادہ عالم ہے
بَکْرٍ لمبا ہے زَیْنَبُ اُخْتُهُ زینب اس کی سب سے
اَنَا اَعْدَلُ مِنْكَ میں تم سے زیادہ انصاف کرنیوالا ہوں الصُّغْرٰی چھوٹی بہن ہے
اَلْجَمَلُ اَصْبَرُ مِنَ اونٹ گھوڑے سے اَنَا اَکْبَرُ اِخْوَتِهٖ میں اس کا سب سے بڑا بھائی ہوں
الْفَرَسِ زیادہ صبر کرنیوالا ہے هُوَ اَحْقَرُ وہ سب بندوں سے
دَارُهٗ اَبْعَدُ مِنْ اس کا گھر میرے گھر سے الْعِبَادِ زیادہ حقیر ہے
دَارِیْ زیادہ دور ہے اَنْتَ اَشْرَفُ النَّاسِ تم سب لوگوں سے زیادہ شریف ہو
هٰذِهٖ بِنْتُهُ الصُّغْرٰی یہ اس کی سب سے چھوٹی اَنْتَ اَکْبَرُ اَوْلَادِهٖ تو اس کا سب سے
بہن ہے بڑا لڑکا ہے۔

○

۱۰۔ اِسمِ زمان و مکان

تعریف جو اسم کسی کام کے کرنے کی جگہ بتاتے اسے اسم مکان اور جو اس کا زمانہ بتاتے اسے اسم زمان کہتے ہیں۔ جیسے مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ)، مَوْلِدٌ (پیدائش کی تاریخ)۔ ثلاثی مجرد سے اسم زمان و مکان کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مَفْعَلٌ جیسے مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)
مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ)

۲۔ مَفْعِلٌ جیسے مَسْجِدٌ (سجدہ کرنے کی جگہ)
مَجْلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ)

۳۔ مَفْعَلَةٌ جیسے مَزْرَعَةٌ (کھیتی بونے کی جگہ)
مَدْرَسَةٌ (درس کی جگہ)

ان تینوں اوزان کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے مَكَاتِبُ۔ مَسَاجِدُ
مَدَارِسُ۔ مَزَارِعُ

اَلْخَادِمُ فِي الْمَطْبَخِ	خادم باورچی خانہ میں ہے
هٰذَا مَجْلِسُكَ	یہ تیری جگہ ہے
اَلْوَلَدُ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	لڑکا مدرسے کو جا رہا ہے
اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ	دنیا آخرت کی کھیتی ہے
اَلْيَوْمُ مَوْلِدُ مَحْمُوْدٍ	آج محمود کی سالگرہ ہے۔ (یوم پیدائش)
هُوَ فِي الْمَلْعَبِ	وہ کھیل کے میدان میں ہے
هٰذِهٖ مَقْبَرَةٌ	یہ قبرستان ہے

۱۱۔ اسمِ مفعول

تعریف اسمِ مفعول وہ اسم ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے مَقْتُوْلٌ یہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے اسمِ مفعول کی گردان حسبِ ذیل ہے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ
مؤنث	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

اَلْجَمَلُ مَذْبُوْحٌ اونٹ ذبح کیا ہوا ہے
بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحٌ مسجد کا دروازہ کھلا ہے
اَنْتَ مَظْلُوْمٌ تو مظلوم ہے
اَلسَّاعَةُ مَكْسُوْرَةٌ گھڑی ٹوٹی ہوئی ہے
يَدُهٗ مَبْسُوْطَةٌ اسکا ہاتھ کھلا ہے
اَنْتَ مَحْزُوْنٌ تو غمگین ہے
يَدُ السَّارِقِ مَقْطُوْعَةٌ چور کا ہاتھ کٹا ہوا ہے
اَخُوْكَ مَشْغُوْلٌ بِالْكِتَابَةِ تیرا بھائی لکھنے میں مشغول ہے
نَحْنُ مَظْلُوْمُوْنَ ہم مظلوم ہیں
اَنْتُمْ مَنْصُوْرُوْنَ تم سب مدد کیے گئے ہو
اَلصِّدْقُ مَقْبُوْلٌ سچائی قبول کی گئی

○

۱۲۔ جملہ فعلیہ

فعل فاعل مفعول

تعریف جس جملہ خبریہ کے شروع میں فعل ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں جیسے ذَهَبَ بَكْرٌ (بکر گیا)، اَكَلَ خَالِدٌ (خالد نے کھایا)

مذکورہ مثال میں پہلا جزء یعنی ذَهَبَ اور اَکَلَ فعل ہے اس کو مسند بھی کہتے ہیں دوسرا جزء یعنی بَکْرٌ اور خَالِدٌ فاعل ہے اس کو مسند الیہ بھی کہتے ہیں۔

فعل کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ لازم ۲۔ متعدی

فعل لازم۔ فعل لازم وہ ہے جس کا مفعول نہ ہو اور فعل و فاعل سے مل کر جملہ مکمل ہو جائے جیسے جَلَسَ زَيْدٌ (زید بیٹھا)

فعل متعدی۔ متعدی اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہو اور مطلب سمجھ میں نہ آئے جیسے ضَرَبَ خَالِدٌ بَكْرًا (خالد نے بکر کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ فعل ہے خَالِدٌ اس کا فاعل ہے اور بَكْرًا مفعول ہے فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہوا۔

○

ماضی مطلق معروف

تعریف جس فعل سے کسی کام کا گزرے ہوئے زمانہ میں واقع ہونا سمجھا جائے اسے فعل ماضی کہتے ہیں جیسے جَلَسَ خَالِدٌ (خالد بیٹھا) جب اس فعل میں ماضی قریب یا بعید کے زمانے کا مفہوم نہ پایا جائے تو اسے ماضی مطلق کہتے ہیں۔

جملہ فعلیہ میں فعل پہلے آتا ہے اور پھر فاعل۔ عربی میں فاعل ہمیشہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا) اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کے بعد مفعول آتا ہے عربی میں مفعول منصوب (یعنی زبر والا) ہوتا ہے جیسے اَكَلَ طَارِقٌ طَعَامًا (طارق نے کھانا کھایا) اس مثال میں اَکَلَ فعل طَارِقٌ فاعل اور طَعَامًا مفعول ہے۔

اگر فعل کا فاعل مذکور ہو تو اسے فعل معلوم یا معروف کہتے ہیں فعل ماضی کے چودہ صیغے ہیں

صیغہ	گردان	ترجمہ
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	اس (ایک) مرد نے کیا
" "	فَعَلَا	ان (دو) مردوں نے کیا
جمع " "	فَعَلُوْا	ان (سب) مردوں نے کیا
واحد مونث غائب	فَعَلَتْ	اس (ایک) عورت نے کیا
تثنیہ " "	فَعَلَتَا	(دو) عورتوں نے کیا
جمع " "	فَعَلْنَ	(سب) عورتوں نے کیا
واحد مذکر مخاطب	فَعَلْتَ	(ایک) مرد نے کیا
تثنیہ " "	فَعَلْتُمَا	تم (دو) مردوں نے کیا
جمع " "	فَعَلْتُمْ	تم (سب) مردوں نے کیا
واحد مونث مخاطب	فَعَلْتِ	تو (ایک) عورت نے کیا
تثنیہ " "	فَعَلْتُمَا	تم (دو) عورتوں نے کیا
جمع " "	فَعَلْتُنَّ	تم (سب) عورتوں نے کیا
واحد متکلم	فَعَلْتُ	میں نے کیا [مرد، عورت
جمع متکلم	فَعَلْنَا	ہم نے کیا دونوں کیلئے]

مشق ۱۰

دَخَلْتُ حُجْرَتِیْ	میں اپنے کمرے میں داخل ہوا	ذَهَبْتِ اِلَی	تو ایک لڑکی، مدرسہ گئی
رَكِبْتُ الْقِطَارَ	تو ریل گاڑی میں سوار ہوا	الْمَدْرَسَةِ	
طَلَعَتِ الشَّمْسُ	سورج نکل آیا	سَفَرَتْ مَرْيَمُ	مریم نے سفر کیا
خَرَجَتْ مِنَ	وہ عورت گھر سے	عَادَتْ زَيْنَبُ اِلٰی	زینت اپنے گھر
الدَّارِ	نکلی	دَارِهَا	واپس آئی
قَتَلْتُمْ عَبْدَهٗ	تم نے اسکے غلام کو قتل کر دیا	صَنَعْتُنَّ طَعَامًا	تم (جمع مونث) نے کھانا پکایا/بنایا

طَبَخْتُنَّ طَعَامًا — تم (جمع مونث) نے کھانا پکایا۔ ذَبَحْنَا نَاقَةً — ہم نے ایک اونٹنی ذبح کی

○

۱۳۔ ماضی قریب

تعریف جس فعل سے ظاہر ہو کہ کام کو زیادہ دیر نہیں ہوئی اس فعل کو ماضی قریب کہتے ہیں ماضی مطلق کے صیغے پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے قَدْ کے لفظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور یہ تمام الفاظ کے ساتھ ایک ہی حالت میں رہتا ہے جیسے قَدْ فَعَلَ، قَدْ فَعَلَا، قَدْ فَعَلُوْا وغیرہ

○

مشق ۱۱

قَدْ شَرِبْتَ اللَّبَنَ — تو (مذکر) نے دودھ پیا ہے

قَدْ سَبَحْنَا فِي الْبَحْرِ — ہم دریا میں تیرے ہیں

قَدْ عَرَفْنَا قَدْرَ الْعِلْمِ — ہم نے علم کی قدر پہچانی ہے

قَدْ حَفِظْتُ دَرْسِيْ — میں نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے

قَدْ طَبَخْتُنَّ لَحْمًا — تم (جمع مونث) نے گوشت پکایا

قَدْ فَهِمَتْ دَرْسَهَا — اس (مونث) نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے۔

قَدْ كَتَبْتُ مَكْتُوْبًا — میں نے ایک خط لکھا ہے

قَدْ لَعِبْتُنَّ فِي الْمَلْعَبِ — تم نے (جمع مونث) میدان میں کھیلا ہے

قَدْ غَسَلْنَ ثِيَابَهُنَّ — ان عورتوں نے کپڑے دھوئے ہیں

○

۱۴۔ ماضی بعید

تعریف جس فعل سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ اس کو کیے ہوئے کافی دیر ہو چکی ہے اسے ماضی بعید کہتے ہیں ماضی مطلق پر کَانَ کا لفظ لگانے سے ماضی بعید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے جیسے ماضی کے صیغے بدلتے جائیں گے ان کے ساتھ ساتھ کَانَ کا لفظ بھی بدلتا جائے گا جیسے کَانَ فَعَلَ ۔ کَانَا فَعَلاَ ۔ کَانُوْ فَعَلُوْ

کَانَ کی گردان

کَانَ	واحد مذکر غائب
کَانَا	تثنیہ " "
کَانُوْا	جمع " "
کَانَتْ	واحد مونث غائب
کَانَتَا	تثنیہ " "
کُنَّ	جمع " "
کُنْتَ	واحد مذکر مخاطب
کُنْتُمَا	تثنیہ " "
کُنْتُمْ	جمع " "
کُنْتِ	واحد مونث مخاطب
کُنْتُمَا	تثنیہ " "
کُنْتُنَّ	جمع " "
کُنْتُ	واحد متکلم
کُنَّا	جمع متکلم

ماضی منفی

تعریف جس فعل میں کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے اسے فعل منفی کہتے ہیں ماضی منفی بنانا مقصود ہو تو ماضی مثبت کے پہلے مَا لاتے ہیں جیسے مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا) مَا أَكَلَ (اس نے نہیں کھایا) ماضی کے صیغے پر لَا داخل کر کے بھی ماضی منفی بناتے ہیں مگر اس کی شرط یہ ہے کہ اس کے بعد ایک اور صیغہ ماضی لَا سمیت لاتے ہیں جیسے لَا أَكَلْنَا وَ لَا شَرِبْنَا نہ ہم نے کھایا اور نہ پیا۔

مشق ۱۲

كُنْتَ صَدَقْتَ	تم نے سچ بولا تھا	مَا عَدَلْتَ فِيْ حُكْمِكَ	تم نے اپنے فیصلے میں انصاف نہیں کیا
كُنْتُ خَرَجْتُ مِنَ الدَّارِ	میں گھر سے نکلا تھا	مَا فَتَحْتُ الْبَابَ	میں نے دروازہ نہ کھولا
كُنْتِ رَكِبْتِ الْقِطَارَ	تو ریل گاڑی میں سوار ہوئی تھی	مَا لَعِبَ الْأَوْلَادُ	لڑکے نہیں کھیلے
كَانُوْا غَسَلُوْا أَيْدِيَهُمْ	انہوں نے ہاتھ دھوئے تھے	مَا خَرَجْنَا إِلَى الْحُقُوْلِ	ہم کھیتوں کی طرف نہیں نکلے
كُنْتَ طَلَبْتَ الطَّعَامَ	تم نے کھانا طلب کیا تھا	مَا جَنَيْتُمُوا الْفَوَاكِهَةَ	تم (جمع مذکر) نے پھل نہیں توڑے
كُنْتَ حَفَرْتَ بِئْرًا	تم نے کنواں کھودا تھا	مَا سَبَحْتِ فِي النَّهْرِ	تو (واحد مونث) دریا میں نہ تیری
كُنَّا قَرَعْنَا الْبَابَ	ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا تھا		

ماضی مجہول

نائب فاعل

تعریف جس فعل کا فاعل مذکور نہ ہو اسے مجہول کہتے ہیں جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ

(زید کو پیٹا گیا)، شُرِبَ اللَّبَنُ (دودھ پیا گیا)، ماضی مجہول ہمیشہ فُعِلَ کے وزن پر آتی ہے جیسے طُبِخَ (پکایا گیا)، قُتِلَ (قتل کیا گیا) اُکِلَ (کھایا گیا)

ان مثالوں میں ضُرِبَ اور شُرِبَ ماضی مجہول ہیں اور زَیْدٌ اور اَللَّبَنُ کو نائب فاعل کہتے ہیں نائب فاعل چونکہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اس لیے مرفوع ہوتا ہے یعنی جس پر پیش آئے

ماضی مجہول کی گردان

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوا
	مونث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ
حاضر	مذکر	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ
	مونث	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ
	متکلم مذکر مونث	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

مشق ۱۳

قُتِلَ السَّارِقُ	چور قتل کیا گیا	نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ	مظلوم کی مدد کی گئی
سُرِقَ الْمَالُ	مال چوری کیا گیا		
کُتِبَ الْمَکْتُوْبُ	خط لکھا گیا	قُرِءَ الْکِتَابُ	کتاب پڑھی گئی
ضُرِبَ زَیْدٌ	زید پیٹا گیا	فُتِحَ بَابُ الْمَسْجِدِ	مسجد کا دروازہ کھولا گیا
ذُبِحَتِ النَّاقَةُ	اونٹنی ذبح کی گئی		

۱۶۔ مضارع معروف

تعریف: مضارع وہ فعل ہے جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جاتے ہیں

جیسے یَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، یَسْمَعُ وہ سنتا ہے یا سنے گا، فعل مضارع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے مضارع کی علامتوں یعنی اَ تَ یَ نَ میں سے ایک حرف لگا دیا جاتا ہے ان چاروں علامتی حروف کے مجموعے کو اَتَیْنَ کہتے ہیں جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر	مذکر	یَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ
	مونث	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ
غائب	مذکر	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ
	مونث	تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ
متکلم	مذکر مونث	اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	نَسْمَعُ

نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ ہم گیند سے کھیلتے ہیں — اَحْفَظُ الدَّرْسَ میں سبق یاد کرتا ہوں

اَلْبَسُ ثِیَابِیْ میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں — یَزْرَعُ الْفَلَاحُ الْحِنْطَةَ کسان گیہوں بوتا ہے

یَغْسِلُ الْوَلَدُ یَدَیْهِ لڑکا اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے — یَصْنَعُ النَّجَّارُ كُرْسِیًّا بڑھئی ایک کرسی بناتا ہے

یَنْزِلُ الْمَطَرُ مینہہ برستا ہے — تَحْلُبُ الْبَقَرَةُ تو گائے دوہتا ہے

○

١٧- مضارع مجہول

تعریف مضارع مجہول وہ فعل ہے جس میں کوئی فعل زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہو مگر اس کے فاعل کا پتہ نہ ہو جیسے یُضْرَبُ (اسے پیٹا جاتا ہے)

يُسْمَعُ   وہ سُنا جاتا ہے

مضارع مجہول کی گردان

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُعْلَمُ	يُعْلَمَانِ	يُعْلَمُوْنَ
	مؤنث	تُعْلَمُ	تُعْلَمَانِ	يُعْلَمْنَ
حاضر	مذکر	تُعْلَمُ	تُعْلَمَانِ	تُعْلَمُوْنَ
	مؤنث	تُعْلَمِيْنَ	تُعْلَمَانِ	تُعْلَمْنَ
	متکلم مذکر و مؤنث	أُعْلَمُ	نُعْلَمُ	

أُطْلَبُ فِي الْمَدْرَسَةِ — میں مدرسہ میں طلب کیا جاتا ہوں

يُرْكَبُ الْجَمَلُ — اونٹ پر سواری کی جاتی ہے

يُهْزَمُ الْعَدُوُّ فِي الْحَرْبِ — دشمن کو جنگ میں شکست دی جائے گی

تُمْدَحْنَ لِلْجُوْدِ — تم (سب عورتوں) کی سخاوت کے لیے تعریف کی جائے گی۔

تُخْرَجُوْنَ مِنَ الدَّارِ — تم (سب مرد) گھر سے نکال دیے جاؤ گے

يُرْزَقْنَ بِغَيْرِ حِسَابٍ — وہ (عورتیں) بے حساب رزق دی جاتی ہیں

○

۱۵۔ ماضی استمراری

تعریف ماضی استمراری وہ فعل ہے جس سے یہ سمجھا جاتا ہو، کہ کوئی کام زمانہ ماضی میں ہمیشہ یا اکثر ہوتا رہا ہے جیسے کَانَ یَضْرِبُ (وہ مارتا تھا) کَانَ یَسْمَعُ (وہ سُنتا تھا)

فعل مضارع سے پہلے اگر کَانَ کا لفظ لگا دیں تو ماضی استمراری بن جاتا ہے مضارع کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کے صیغے بھی بدلتے رہتے ہیں مثلاً

کَانَ یَقْتُلُ (وہ قتل کرتا تھا) کَانَا یَقْتُلَانِ (وہ دونوں قتل کرتے تھے) کَانُوْا یَقْتُلُوْنَ (وہ سب مرد قتل کرتے تھے)۔ اسی طرح پوری گردان مکمل کر لی جائے۔

○

مشق نمبر ۱۶

کُنْتُ اَسْمَعُ الْوَعْظَ	میں نصیحت سُنتا تھا
کُنْتُمْ تَشْرَبُوْنَ اللَّبَنَ	تم سب (مرد) دودھ پیتے تھے
کَانَ یَضْرِبُ الْکَلْبَ	وہ کتے کو مارتا تھا
کُنْتُنَّ تَقْطَعْنَ الْاَزْھَارَ	تم سب (عورتیں) پھول توڑتی تھیں
کُنْتِ تَلْبَسِیْنَ ثِیَابَكِ	تو اپنے کپڑے پہنتی تھی
کُنَّ یَذْھَبْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ	وہ سب (عورتیں) مدرسے جاتی تھیں
کُنَّا نَقْتُلُ الْعَدُوَّ	ہم دشمن کو قتل کرتے تھے
کُنَّا نَزْرَعُ الْقُطْنَ	ہم سب کپاس بوتے تھے

○

۱۹۔ مضارع منفی

فعل مضارع کے پہلے لَا لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے مضارع منفی میں بھی حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں جیسے لَا نَشْرَبُ (ہم نہیں پیتے ہیں یا نہیں پئیں گے)، لَا یَقُوْمُ (وہ کھڑا نہیں ہوتا یا وہ کھڑا نہیں ہوگا)

مشق ۔ ۱۷

لَا تَفْتَحُ الْبَابَ	تو دروازہ نہیں کھولے گا
لَا نَلْبَسُ الْحَرِیْرَ	ہم ریشم نہیں پہنیں گے
لَا نَلْعَبُ بِالْکُرَۃِ	ہم گیند سے نہیں کھیلیں گے
لَا تَضْرِبْنَ اَوْلَادَکُنَّ	تم سب عورتیں اپنے بچوں کو نہیں مارو گی
لَا اَضْرِبُ الْفَرَسَ	میں گھوڑے کو نہیں ماروں گا
لَا یَکْتُمْنَ الشَّھَادَۃَ	وہ سب عورتیں گواہی نہیں چھپائیں گی
لَا نَفْھَمُ قَوْلَکَ	ہم تیری بات نہیں سمجھتے
لَا تَجْلِسُوْنَ فِی الطَّرِیْقِ	تم راستہ میں نہیں بیٹھو گے

۲۰۔ مضارع مختص بحال

قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں جب فعل مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کرنا مقصود ہو تو اس کے شروع میں لَ لگا دیتے ہیں جیسے لَیَجْلِسُ وہ بیٹھتا ہے لَنَذْھَبُ ہم جاتے ہیں۔

مشق ۱۸

لَيَحْفَظُ دَرْسَهٗ وہ اپنا سبق یاد کرتا ہے لَنَجْمَعُ الْقُطْنَ ہم روئی جمع کرتے ہیں
لَتَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ تم سب مرد مسجد میں داخل ہوتے ہو لَاَصْبِرُ عَلَى الْمَصَائِبِ میں مصیبت میں صبر کرتا ہوں
لَتَرْكَبِيْنَ عَلَى الْفَرَسِ تم گھوڑے پر سوار ہوتی ہو لَيَسْمَعْنَ كَلَامَ اللهِ وہ سب عورتیں اللہ کا کلام سنتی ہیں
لَيَذْبَحُونَ الْجَمَلَ وہ سب مرد اونٹ ذبح کرتے ہیں۔ لَنَسْبَحُ فِي النَّهْرِ ہم دریا میں تیرتے ہیں
لَتَقْتُلْنَ الْعَدُوَّ تم سب عورتیں دشمن کو قتل کرتی ہو

○

مضارع مختص بمستقبل

اگر مضارع کے صیغہ سے پہلے س یا سَوْفَ لگا دیں تو اس کے معنے مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں س مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے۔ جیسے سَيَقُوْمُ (وہ عنقریب کھڑا ہوگا) سَوْفَ نَكْتُبُ (ہم آگے چل کر لکھیں گے

○

مشق ۱۹

سَاَذْهَبُ اِلَى الْمَحَطَّةِ میں عنقریب سٹیشن جاؤں گا
سَتَكْتُمِيْنَ سِرَّكِ تو عنقریب اپنا بھید چھپائے گی
سَيَرْكَبُ عَلَى الْفَرَسِ وہ عنقریب گھوڑے پر سوار ہوگا
سَتَرْحَمُوْنَ الْفَقِيْرَ تم عنقریب فقیر پر رحم کرو گے
سَوْفَ نَحْصُدُ الْقَصَبَ ہم آئندہ گنے کی فصل کاٹیں گے۔

سَوْفَ یُرْزَقُوْنَ — وہ آیندہ روزی دیے جائیں گے

○

جملہ انشائیہ ۱/۱- امر حاضر

تعریف جس فعل میں مخاطب کو کسی بات کا حکم دیا گیا ہو یا اس سے کوئی مطالبہ کیا گیا ہو اسے فعل امر حاضر کہتے ہیں۔ جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

بنانے کا طریقہ: امر حاضر فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے مضارع مخاطب کے شروع سے علامت مضارع یعنی ت گرا کر اس کے شروع میں ہمزہ وصل یعنی اُ یا اِ لے آتے ہیں اور حرف آخر کو ساکن کر دیتے ہیں اگر مضارع مضموم العین ہو تو ہمزۂ وصل مضموم لاتے ہیں جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر مضارع مفتوح العین یا مکسور العین ہو تو دونوں حالتوں میں ہمزہ وصل مکسور ہوتا ہے جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَحْسِبُ سے اِحْسِبْ

امر حاضر کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اُقْتُلْ تو (ایک مرد) قتل کر	اُقْتُلَا تم (دو مرد) قتل کرو	اُقْتُلُوْا تم (سب مرد) قتل کرو
مونث حاضر	اُقْتُلِیْ تو (ایک عورت) قتل کر	اُقْتُلَا تم (دو عورتیں) قتل کرو	اُقْتُلْنَ تم (سب عورتیں) قتل کرو

امر حاضر بنانے کے لیے مضارع مخاطب مجہول کے پہلے لام امر یعنی لِ داخل کرتے ہیں اس سے مضارع کا آخری لفظ ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے تُسْمَعُ سے لِتُسْمَعْ

اس کی گردان یوں ہو گی۔

مذکر: لِتُضْرَبْ - لِتُضْرَبَا - لِتُضْرَبُوْا

مؤنث: لِتُضْرَبِیْ - لِتُضْرَبْنَ

مشق ۲۰

اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ	تم اپنے رب کی عبادت کرو
اُنْظُرْنَ اِلَى الْجِبَالِ	تم (مونث) پہاڑوں کی طرف دیکھو
اُنْصُرِ الْمَظْلُوْمَ	تو (مذکر) مظلوم کی مدد کر
اُتْرُكِي اللَّعِبَ	تو (مونث) کھیل چھوڑ دے
اِغْسِلِيْ وَجْهَكِ	تو (مونث) اپنا منہ دھو
اِزْرَعِ الْقَصَبَ	تو گنّے کاشت کر
اِفْتَحْ بَابَ الْحُجْرَةِ	تو (مذکر) کمرے کا دروازہ کھول
اِشْرَبَا الْمَآءَ	تم دونوں پانی پیو
اِحْفَظُوْا دُرُوْسَكُمْ	تم (مذکر) اپنے سبق یاد کرو
لِتُعْرَفُوْا تم سب پہچانے جاؤ	لِتُنْصَرْ تو (مذکر) مدد کیا جا
اِشْرَبُوْا	تم (مذکر) پیو

●

۲۲- امرِ غائب

عام طور پر حکم اس شخص کو دیا جاتا ہے جو سامنے (حاضر) ہو لیکن بعض دفعہ غائب کو بھی حکم دیا جاتا ہے اس کے لیے امر غائب استعمال کرتے ہیں امر غائب معروف مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے اور امر غائب مجہول مضارع مجہول سے۔ مضارع کے شروع میں لام امر (لِ) لگا کر حرف آخر کو جزم دیتے ہیں جیسے یَفْتَحُ سے لِيَفْتَحْ اور يُفْتَحُ سے لِيُفْتَحْ امر غائب معروف ہے اور لِيُفْتَحْ امر غائب مجہول ہے۔

○

امرِ غائب کی گردان

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لِيَذْهَبْ	لِيَذْهَبَا	لِيَذْهَبُوْا
	مونث	لِتَذْهَبْ	لِتَذْهَبَا	لِيَذْهَبْنَ
متکلم	مذکر مونث	لِاَذْهَبْ	لِنَذْهَبْ	

مشق ۲۱

لِيَنْصُرْ	وہ مدد کرے	لِيَقْتُلُوْا	وہ (مذکر) قتل کریں
لِيَفْتَحِ الْبَابَ	وہ دروازہ کھولے	لِنَزْرَعِ الْقَصَبَ	ہم گنا کاشت کریں
لِيَأْكُلْ	وہ کھائے	لِنُعْرَفْ	ہم پہچانے جائیں
لِيَشْرَبْنَ اللَّبَنَ	وہ (مونث) دودھ پئیں	لِيُحْبَسْ	وہ قید کیا جائے

○

۲۲۔ نہی حاضر

تعریف جس فعل کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے اسے فعل نہی کہتے ہیں جیسے لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار) فعل نہی حاضر مضارع معروف مخاطب سے بنایا جاتا ہے مضارع حاضر کے صیغے پر لا لگا کر آخر کو جزم دیتے ہیں جیسے تَجْلِسُ سے لَا تَجْلِسْ (تو نہ بیٹھ) تَذْهَبُ سے لَا تَذْهَبْ (تو نہ جا)

نہی حاضر کی گردان

مذکر: لَا تَقْتُلْ   لَا تَقْتُلَا   لَا تَقْتُلُوْا
لَا تَقْتُلِی   لَا تَقْتُلَا   لَا تَقْتُلْنَ

نہی غائب

بعض دفعہ غائب کو بھی کسی کام سے روکا جاتا ہے اسے نہی غائب کہتے ہیں نہی غائب بنانا مقصود ہو تو مضارع غائب سے پہلے لائے نفی (لَا) لگا کر لام کلمہ کو جزم دیتے ہیں جیسے لَا یَسْمَعْ (وہ نہ سنے) لَا یَفْتَحْ (وہ نہ کھولے) اسی طرح نہی غائب مجہول مضارع مجہول سے بناتے ہیں جیسے لَا یُقْتَلْ (اسے قتل نہ کیا جائے)

نہی غائب کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا یَلْعَبْ وہ نہ کھیلے	لَا یَلْعَبَا وہ دو نہ کھیلیں	لَا یَلْعَبُوْا وہ سب نہ کھیلیں
مونث	لَا تَلْعَبْ وہ عورت نہ کھیلے	لَا تَلْعَبَا وہ دو عورتیں نہ کھیلیں	لَا یَلْعَبْنَ وہ سب عورتیں نہ کھیلیں
مذکر مونث	لَا اَلْعَبْ میں نہ کھیلوں	لَا نَلْعَبْ ہم نہ کھیلیں	

مشق ۲۲

لَا تَكْتُبْ	تو نہ لکھ
لَا يُخْلِفُوا الْوَعْدَ	وہ (جمع مذکر) وعدہ نہ توڑیں
لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ الْبَارِدَ	تو ٹھنڈا پانی نہ پی
لَا يُضْرَبِ الْأَوْلَادُ	بچوں کو نہ پیٹا جائے
لَا تَلْعَبُوْا	تم مت کھیلو
لَا يَحْلِفْنَ الْحَلْفَ الْكَاذِبَ	وہ جمع مونث، جھوٹی قسمیں نہ کھائیں
لَا تَغْضَبِيْ عَلَى الْخَادِمِ	تم (مونث) خادم پر غصے نہ ہو
لَا أَقْتُلِ الْعَدُوَّ	میں دشمن کو قتل نہ کروں
لَا تَخْرُجْ فِي الْحَرِّ	تو گرمی میں باہر مت نکل
لَا نَفْرَحْ عَلَى هَلَاكِ الْعَدُوِّ	ہم دشمن کی ہلاکت پر خوش نہ ہوں
لَا تَجْلِسُوْا فِي الطَّرِيْقِ	تم (مذکر) راستے میں مت بیٹھو
لَا يَكْتُمَا أَسْرَارَهُمَا	وہ دونوں اپنے بھید نہ چھپائیں
لَا يَسْبَحْ فِي النَّهْرِ	وہ دریا میں نہ تیرے

○

۲۴۔ کلماتِ استفہام

استفہام یعنی دریافت اور سوال کے لیے کئی لفظ استعمال کیے جاتے ہیں ان میں سے دو زیادہ مشہور ہیں۔ ا۔ ھمزہ (أ) اور ھَلْ، ان دونوں کو حروفِ استفہام کہتے ہیں

(أ) یہ جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے خواہ وہ مثبت ہوں یا منفی۔

جیسے أَجَلَسَ زَيْدٌ (کیا زید بیٹھا ہے)، أَلَا تَسْمَعُ كَلَامَنَا؟ (کیا تو ہمارا کلام نہیں سنے گا)

هَلْ ۔ صرف مثبت جملے پر داخل ہوتا ہے خواہ اسمیہ ہو یا ۔ جیسے هَلْ اَنْتُمْ ذَاهِبُوْنَ؛ (کیا تم جانے والے ہو؟)

مندرجہ ذیل کلمات بھی دریافت اور طلب کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں ان کو اسمائے استفہام کہتے ہیں۔

مَنْ ۔ (کون) یہ انسانوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مَنْ هٰذَا الطِّفْلُ؛ (یہ لڑکا کون ہے)؟

مَا ۔ (کیا) یہ بے جان اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مَا هٰذَا الشَّیْءُ؛ یہ کیا چیز ہے!

مَاذَا ۔ (کیا) یہ مَا استفہامیہ اور ذَا اسم اشارہ سے مرکب ہے جیسے مَاذَا تَصْنَعُ؛ تو کیا کرتا ہے؟

لِمَ ۔ (کیوں۔ کس لیے) جیسے لِمَ کَتَبْتَ؛ تو نے کیوں لکھا؟

مَتٰی ۔ (کب) جیسے مَتٰی ذَهَبْتَ؛ تو کب گیا؟

اَیَّانَ ۔ (کب) جیسے اَیَّانَ یَوْمُ الْعِیْدِ؛ عید کا روز کب آئے گا؟

اَیْنَ ۔ (کہاں) جیسے اَیْنَ زَیْدٌ؛ زید کہاں ہے؟

کَیْفَ ۔ (کیسا) جیسے کَیْفَ حَالُکَ تمہارا حال کیا ہے؟

اَنّٰی ۔ (جہاں۔ کہاں) جیسے اَنّٰی ذَهَبَ خَالِدٌ؛ خالد کہاں گیا؟

کَمْ ۔ (کتنا) جیسے کَمْ دِیْنَارًا عِنْدَکَ؛ آپ کے پاس کتنے دینار ہیں؟

اَیٌّ ۔ (کون سا) جیسے اَیُّ کِتَابٍ عِنْدَکَ؛ تمہارے پاس کون سی کتاب ہے؟

مشق ۲۳

اَنْتَ زَیْدٌ؛ کیا تو زید ہے؟	مَاذَا تَفْعَلُ؛ تو کیا کرتا ہے؟
خَالِدٌ مَرِیْضٌ؛ کیا خالد بیمار ہے؟	اَیُّ بَلَدٍ هٰذَا؛ یہ کون سا شہر ہے؟
اَتَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ	کیا تو مدرسے نہیں جائے گا؟
کَیْفَ حَالُ مَرِیْضِکُمْ؛	تمہارے بیمار کا کیا حال ہے؟

هَلْ زَيْنَبُ قَائِمَةٌ ؟	کیا زینب کھڑی ہے ؟
كَمْ شَهْرًا فِي سَنَةٍ ؟	سال میں کتنے مہینے ہوتے ہیں ؟
أَلَا تَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ ؟	کیا تو چاند کی طرف نہیں دیکھے گا ؟
أَيْنَ دَارُكَ ؟	تیرا مکان کہاں ہے ؟
أَلَا تَشْكُرُ ؟	کیا تو شکر نہیں کرے گا ؟
مَتَى تَذْهَبِينَ ؟	تم (واحد مونث) کب جاؤ گے ؟
مَنْ فِي الدَّارِ ؟	گھر میں کون ہے ؟

جملہ خبریہ

۲۵۔ مفعول بہ

تعریف

جس جملہ میں کسی بات کی خبر دی گئی ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں جملہ خبریہ اسمیہ بھی ہوتا ہے اور فعلیہ بھی ۔

مفعول بہ : مفعول بہ وہ ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو یہ عربی میں فاعل کے بعد آتا ہے اور منصوب (یعنی زبر والا) ہوتا ہے جیسے ضَرَبَ خَالِدٌ بَكْرًا (خالد نے بکر کو مارا)
اس مثال میں ضَرَبَ فعل اور بَكْرًا مفعول بہ ہے ۔

مشق ۲۴

رَكِبَتْ زَيْنَبُ عَلَى النَّاقَةِ	زینب اونٹنی پر سوار ہوئی
ذَبَحَ الْعَبْدُ شَاةً	غلام نے ایک بھیڑ ذبح کی
قَطَفَ الْوَلَدُ وَرْدَةً	لڑکے نے گلاب کا پھول توڑا
كَتَمَ زَيْدٌ الْأَسْرَارَ	زید نے بھیدوں کو چھپایا

صَنَعَ النَّجَّارُ طَاوِلَةً	بڑھئی نے ایک میز بنائی
غَسَلَتِ الخَادِمَةُ الثِّيَابَ	خادمہ نے کپڑے دھوئے
زَرَعَ الفَلَّاحُ حِنْطَةً	کسان نے گیہوں بوئے

○

مفعول مطلق

تعریف مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آتا ہے وہ مصدر فعل کا ہم جنس اور ہم معنی ہوتا ہے جیسا ضَرَبْتُہٗ ضَرْبًا (میں نے اسے خوب مارا) مثال مذکور میں ضَرْبًا مفعول مطلق ہے یہ ضَرَبْتُہٗ کا ہم معنی ہے مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے جیسا کہ مثال سے واضح ہے مفعول مطلق تین مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ فعل کی تاکید کے لیے جیسے جَلَسْتُ جُلُوْسًا (میں خوب بیٹھا)

۲۔ یہ بیان کرنے کے لیے کہ فعل کس قسم کا ہے جیسے جَلَسْتُ جِلْسَةَ القَارِئِ (میں قاری کی طرح بیٹھا) اس حالت میں مفعول مطلق فِعْلَةٌ (جیسے مثال مذکور میں جِلْسَةٌ) کے وزن پر آتا ہے

۳۔ عدد ظاہر کرنے کے لیے اس حالت میں مفعول مطلق فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبَةً (میں نے ایک دفعہ مارا)

○

مشق ۲۵

فَرِحْنَا فَرَحًا	ہم بہت خوش ہیں
جَلَسَتِ جَلْسَةً	تو (مونث) ایک نشست پر بیٹھی
ضَرَبْتَ الغُلَامَ ضَرْبَتَيْنِ	تو نے مظلوم کو دو چوٹیں لگائیں
يَنْبَحُ الكَلْبُ نَبْحًا	کتا خوب بھونکتا ہے
جَلَسْتُمْ جِلْسَةَ الكَاتِبِ	تم سب (مرد) کاتب کی نشست پر بیٹھے
سَبَحْنَ فِي النَّهْرِ سَبْحًا	وہ عورتیں دریا میں خوب تیریں۔

۲۶ - مفعول لہٗ

تعریف : مفعول لہٗ اس اسم کو کہتے ہیں - جو فعل کا مقصد واضح کرتا ہے - مفعول لہٗ منصوب ہوتا ہے -

جیسے : ضَرَبْتُهٗ تَأْدِيْبًا (میں نے ادب سکھانے کے لیے اُسے پیٹا) مثال مذکور میں تَأْدِيْبًا مفعول لہٗ ہے - اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ ضَرَبَ کا فعل کس لیے وقوع پذیر ہوا -

مشق ۲۶

فَعَلْتُ هٰذَا الْفِعْلَ طَلَبًا لِلْخَيْرِ	میں نے نیکی طلب کرنے کے لیے یہ کام کیا -
قَصَدْتُهٗ طَلَبًا لِلْمَالِ	تو نے اس سے مال طلب کرنے کے لیے اس کا قصد کیا -
ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا تَأْدِيْبًا	زید نے بکر کو ادب سکھانے کیلئے پیٹا -

مفعول فیہ

تعریف : جس اسم سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل کس وقت اور کس جگہ واقع ہُوا اُسے مفعول فیہ کہتے ہیں - مفعول فیہ کا دوسرا نام ظرفِ زمان اور ظرف مکان بھی ہے - جیسے : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ ظرفِ مکان ہے اور يَوْمُ الْجُمُعَة ظرفِ

زمان - دونوں کو مفعول فیہ کہتے ہیں -

مشق ۲۷

شَرِبْتُ الدَّوَاءَ مَسَاءً	میں نے شام کے وقت دوا پی -
كَتَبْتُ الْمَكْتُوْبَ لَيْلاً	میں نے رات کے وقت خط لکھا -
جَلَسْتَ خَلْفَ الْبَابِ	تو دروازے کے پیچھے بیٹھا
تَطْلَعُ الشَّمْسُ نَهَارًا	سورج دن کے وقت طلوع ہوتا ہے
اَلْهِرَّةُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ	بلی میز کے نیچے ہے -
يَنَامُ الْكَلْبُ نَهَارًا	کتا دن کے وقت سوتا ہے
تَقَعُ الثَّلْجُ عَلَى الْجِبَالِ شِتَاءً	برف سردی کے موسم میں پہاڑوں پر پڑتی ہے -

۲۷ - نکرہ و معرفہ

تعریف : نکرہ وہ اسم ہے جو کسی غیر معین اور عام چیز کو ظاہر کرتا ہو جیسے : فِي الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں کوئی آدمی ہے) اس مثال میں رَجُلٌ (کوئی آدمی) نکرہ ہے -

اس کے برعکس معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز کو ظاہر کرتا ہو - جیسے : ذَالِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب) اس مثال میں اَلْكِتَابُ معرفہ ہے - اسم نکرہ پر الف لام لگا دیں یا اسے کسی معرفہ کی طرف مضاف کر دیں تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے جیسے كِتَابٌ سے اَلْكِتَابُ یا كِتَابُ اللّٰهِ -

اسم معرفہ کی چھ قسمیں ہیں :

۱ - اِسم اشارہ جیسے ھٰذَا (یہ) ذَالِكَ (وہ)

۲ - اِسم ضمیر جیسے ھُوَ ھُمَا ھُمْ وغیرہ

۳ - اِسم علم جیسے خالد - طارق - پاکستان - لاہور وغیرہ

۴ - اسم موصول جیسے اَلَّذِیْ - مَا اور مَنْ -

۵ - جس پر تعریف کا الف لام داخل ہو - مثلاً اَلْکِتَابُ الرَّجُلُ -

۶ - وہ اِسم جو کسی معرفہ کی طرف مضاف ہو جیسے رَسُوْلُ اللّٰهِ - کِتَابُ اللّٰهِ -

---

مشق ۲۸

جَاءَ وَلَدٌ	ایک لڑکا آیا -
هَلْ عِنْدَكَ قَلَمٌ ؟	کیا تیرے پاس کوئی قلم ہے ؟
عَلَى الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ	میز پر ایک کتاب ہے -
اَنْتَ وَلَدٌ شَرِيْرٌ	تو ایک شرارتی لڑکا ہے -
قَرَأْتُ حِكَايَةً عَجِيْبَةً	میں نے ایک عجیب کہانی پڑھی -
هُوَ ابْنُ الْمَلِكِ	وہ بادشاہ کا بیٹا ہے -
نَبَحَ كَلْبُكَ	تیرا کتّا بھونکا -
فِي الْبُسْتَانِ اَشْجَارٌ	باغ میں درخت ہیں -

---

۲۸ - مذکر و مؤنث

بعض ایسے اسم ہوتے ہیں کہ ان سے نر یا مادہ کے مفہوم کا اظہار ہوتا ہے مثلاً

رَجُلٌ (مرد) زَیْدٌ (زید) کَلْبٌ (کُتّا) وغیرہ سے نر کا مفہوم واضح ہوتا ہے۔ ایسے اسم کو مذکر کہتے ہیں۔ اس کے برعکس اِمْرَاءَۃٌ (عورت) زَیْنَبُ (زینب) دَجَاجَۃٌ (مرغی) وغیرہ مادہ چیز کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کو مؤنث کہتے ہیں۔

عربی میں مؤنث کی تین علامتیں ہیں۔

۱۔ اس کے آخر میں تائے تانیث ہوتی ہے جیسے عَالِمَۃٌ سَاجِدَۃٌ وغیرہ۔
۲۔ اس کے آخر میں الف ممدودہ ہوتا ہے جیسے حَمْرَاءُ۔ اَسْمَاءُ وغیرہ۔
۳۔ اس کے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے جیسے صُغْرٰی۔ کُبْرٰی وغیرہ۔

بعض اسموں میں بظاہر مؤنث کی کوئی علامت نہیں پائی جاتی۔ تاہم وہ مؤنث ہوتے ہیں جیسے زَیْنَبُ۔ مَرْیَمُ وغیرہ۔

مندرجہ ذیل کو مؤنث سماعی کہتے ہیں:

۱۔ انسانی جسم کے اعضاء جو جوڑا جوڑا ہیں۔ مثلاً یَدٌ (ہاتھ) رِجْلٌ (پاؤں) عَیْنٌ (آنکھ) اُذُنٌ (کان)
۲۔ ہواؤں کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں وہ بھی مؤنث سماعی ہیں مثلاً رِیْحٌ (آندھی)
۳۔ دوزخ کے نام جیسے جَھَنَّمُ۔ سَقَرُ۔ جَحِیْمٌ۔ وغیرہ۔
۴۔ یہ الفاظ بھی مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔
دَارٌ (گھر) فَأْسٌ (کلہاڑا) شَمْسٌ (سورج)

اگر فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر لایا جائے گا اور اگر مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔ جیسے ضَرَبَ خَالِدٌ۔ ضَرَبَتْ زَیْنَبُ۔

مشق ۲۹

جَاءَتْ زَیْنَبُ : زینب آئی	ذَھَبَتْ اَسْمَاءُ : اسماء چلی گئی

مَاتَ وَزِيْرُ الْمَلِكِ	بادشاہ کا وزیر مر گیا۔
شَرِبَتْ سَلْمٰى مَاءً	سلمٰی نے پانی پیا۔
نَبَحَ الْكَلْبُ : کتّا بھونکا	طَلَعَ الْقَمَرُ : چاند نکلا
اَلْكِتَابُ جَدِيْدٌ : کتاب نئی ہے	اَلْقَلَمُ عَلَى الطَّاوِلَةِ : قلم میز پر ہے

۲۹۔ مُفرد، تثنیہ اور جمع

مُفرد : وہ اسم ہے جو ایک چیز کو ظاہر کرتا ہو اسے واحد بھی کہتے ہیں جیسے قَلَمٌ ۔ رَجُلٌ ۔ مُؤْمِنٌ وغیرہ ۔

تثنیہ : جو اسم دو چیزوں کو ظاہر کرے اسے تثنیہ یا مُثنّٰی کہتے ہیں جیسے قَلَمَانِ مَسْجِدَانِ ۔ كِتَابَانِ ۔ واحد کے آخر میں الف اور ن لگانے سے تثنیہ بن جاتا ہے جیسے كِتَابٌ سے كِتَابَانِ (دو کتابیں) اور دَارٌ سے دَارَانِ (دو گھر) یہ صورت رفعی حالت میں ہے ۔ نصبی اور جرّی حالت میں یائے اور نون بڑھاتے ہیں ۔ جیسے رَجُلٌ سے رَجُلَيْنِ اور قَلَمٌ سے قَلَمَيْنِ ۔

جمع : جو اسم دو سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہو اُسے جمع کہتے ہیں ۔ جیسے : اَقْلَامٌ ۔ رِجَالٌ ۔ مُسْلِمُوْنَ ۔ مُسْلِمَاتٌ ۔

جمع کی تین قسمیں ہیں :

۱۔ **جمع مذکر سالم** : واحد پر رفعی حالت میں واؤ اور نون لگانے سے یہ جمع بن جاتی ہے ۔ جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ ۔

۲۔ **جمع مؤنث سالم** : مُفرد مؤنث کی تاء کو گرا کر الف اور ت بڑھانے سے جمع مؤنث سالم بن جاتی ہے ۔ جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ ۔

۳۔ **جمع مُکسّر** : یہ جمع واحد میں تبدیلی کرنے سے بنتی ہے ۔ جیسے قَلَمٌ سے

اَقْلَامٌ ۔ کِتَابٌ سے کُتُبٌ اور رَجُلٌ سے رِجَالٌ ۔

مشق ۳۰

رَأَیْتُ دَجَاجَۃً	میں نے ایک مُرغی دیکھی ۔
عِنْدَہٗ کِتَابَانِ	اِس کے پاس دو کتابیں ہیں ۔
ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ	وہ مسلمان (عورتیں) ہیں ۔
اَلْاَقْلَامُ عَلَی الطَّاوِلَۃِ	قلم (جمع) میز پر ہیں ۔
ھَلْ اَنْتُمَا مَرِیْضَانِ ؟	کیا تم دونوں بیمار ہو ۔
ھُمَا کَاذِبَانِ	وہ دونوں جھوٹے آدمی ہیں ۔
اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ	تم (جمع) مسلمان ہو ۔
اَلْکُتُبُ جَدِیْدَۃٌ	کتابیں نئی ہیں ۔
اَلْاَوْلَادُ لَاعِبُوْنَ	بچے کھیل رہے ہیں ۔

۳۰ ۔ اسم آلہ

تعریف : جو لفظ اِس آلہ (اوزار) کو ظاہر کرے جس سے کوئی کام انجام دیا جاتا ہے اس کو اِسم آلہ کہتے ہیں ۔ مثلاً مِفْتَاحٌ (کنجی) اِسم آلہ کے مشہور اوزان یہ ہیں ۔

۱ ۔ مِفْعَالٌ جیسے ضَرَبَ سے مِضْرَابٌ ، فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ ، قَرَضَ سے مِقْرَاضٌ (قینچی) وغیرہ ۔

۲ ۔ مِفْعَلٌ جیسے بَرَدَ (رگڑنا) سے مِبْرَدٌ (ریتی) غَزَلَ کاتنا سے مِغْزَلٌ (تکلا)

۳- مِفْعَلَةٌ جیسے کَنَسَ (جھاڑو دینا) سے مِکْنَسَةٌ (جھاڑو) نَشِفَ (چوسنا) سے مِنْشَفَةٌ (تولیہ) لَعِقَ (چاٹنا) سے مِلْعَقَةٌ (چمچہ) مِفْعَالٌ کی جمع مَفَاعِیْلُ مثلاً مِفْتَاحٌ سے مَفَاتِیْحُ اور مِصْبَاحٌ (چراغ) سے مَصَابِیْح۔ مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے مَغَازِلُ مَکَانِسُ وغیرہ۔

مشق ۳۱

اُنْظُرُوْا اِلَى الْمِصْبَاحِ لَيْلًا	رات کے وقت چراغ کی طرف دیکھو۔
اَيْنَ مِغْزَلُ الْمَرْءَةِ ؟	عورت کا تکلا کہاں ہے۔
مِبْرَدُ الْحَدِيْدِ عَلَى الطَّاوِلَةِ	لوہے کی ریتی میز پر ہے۔
مِطْرَقُ الْحَدَّادِ ثَقِيْلٌ	لوہار کا ہتھوڑا بھاری ہے۔
سُرِقَتْ مَفَاتِيْحُ اَبْوَابِ الْبَيْتِ	گھر کے دروازوں کی چابیاں چوری ہوگئیں۔
مَاذَا تَفْعَلُ بِالْمُنْجَلِ ؟	تو درانتی کو کیا کرتا ہے؟

۳۱- حروفِ جرّ

تعریف: حروف جارّہ وہ ہیں جو اسم پر داخل ہو کر اسے جرّ (زیر) دیتے ہیں۔ ایسے اسم کو مجرور کہتے ہیں جیسے مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ (بصرہ سے کوفہ تک) اس مثال میں البصرۃ اور الکوفۃ مجرور ہیں اور مِنْ اور اِلٰی حروفِ جارّہ ہیں۔ حروفِ جارہ سترّہ ہیں۔

(۱) باء (۲) تاء (۳) کاف (۴) لام (۵) واوُ (۶) مُنْذُ
(۷) مُذْ (۸) خَلَا (۹) رُبَّ (۱۰) حاشا (۱۱) مِنْ (۱۲) عدا
(۱۳) فِیْ (۱۴) عَنْ (۱۵) علیٰ (۱۶) حتّٰی (۱۷) اِلٰی ۔

مشق ۳۲

قَتَلْتُهٗ بِالسَّیْفِ	میں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔
اَلْبَبْغَاءُ فِی الْقَفَسِ	طوطا پنجرے میں ہے
اَلتُّجَّارُ یَعِیْشُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ	تاجر (جمع) شہر میں رہتے ہیں۔
اَلْوَلَدُ لَہٗ کِتَابَانِ	لڑکے کی دو کتابیں ہیں۔
ذَھَبْتُ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ	میں مدرسے کی طرف گیا۔
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ	نماز نیند سے بہتر ہے
اَلْمَقْتُوْلُ فِی الْحَقْلِ	مقتول کھیت میں ہے

۳۲۔ حروفِ عاطفہ

تعریف: جو حرف ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کے ساتھ اس طرح ملا دے کہ دونوں ایک حکم اور اعراب میں شریک ہو جائیں۔ اِس کو حرفِ عطف کہتے ہیں۔ مثلاً جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد میرے پاس آئے) اس مثال میں واوُ نے خالد کو آنے کے حکم میں زید کے ساتھ شریک کر دیا ہے اس لیے واوُ کو حرفِ عطف زید کو معطوف علیہ اور خالد کو معطوف کہیں گے معطوف اور معطوف علیہ کا ایک اعراب ہوتا ہے۔ معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع بھی کہتے ہیں۔

حروفِ عطف ۹ ہیں۔

(۱) وَ (۲) فَ (۳) ثُمَّ (۴) اَوْ (۵) اَمْ (۶) حَتّٰی (۷) لَا (۸) بَلْ (۹) لٰکِنَّ۔

وَ: معطوف اور معطوف علیہ دونوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لیے ہے۔ اس میں ترتیب کا مفہوم نہیں ہوتا۔ جیسے ذَھَبَ خَالِدٌ وَبَکْرٌ (خالد اور بکر گئے) اس جملہ میں خالد اور بکر کے جانے کا ذکر ہے۔ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ پہلے کون گیا اور بعد میں کون۔

فَ: یہ ترتیب کے لیے ہے جیسے جَاءَ طَارِقٌ فَخَالِدٌ (پہلے طارق آیا پھر خالد) خَالِدٌ پر ف کو داخل کرنے سے دو فائدے حاصل ہوئے: (۱) خالد کو آنے کے فعل میں طارق کے ساتھ شامل کر دیا۔ (۲) ف نے ترتیب کا فائدہ دیا جس سے معلوم ہوا کہ طارق پہلے آیا ہے اور خالد بعد میں۔

ثُمَّ: یہ ترتیب مع تراخی (مہلت) کے لیے ہے۔ یعنی اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ معطوف معطوف علیہ کے حکم میں کچھ دیر بعد داخل ہوا۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ بَکْرًا ثُمَّ خَالِدًا۔ یعنی زید نے بکر کو پیٹا اور کچھ دیر بعد خالد کو

اَوْ: تَخْیِیْر: یعنی اختیار اور پسندیدگی کے اظہار کے لیے ہے۔ جیسے مُرْ بَکْرًا اَوْ خَالِدًا یعنی بکر کو حکم دو یا خالد کو مخاطب کو اختیار دیا گیا ہے کہ خالد اور بکر میں سے جس کو چاہے حکم دے۔

اَوْ: اظہارِ شک کے لیے بھی ہوتا ہے جیسے اَخْبَرَنِیْ زَیْدٌ اَوْ بَکْرٌ (مجھے زید نے خبر دی یا بکر نے) متکلم کو شبہ ہے کہ آیا خبر دینے والا زید ہے یا بکر۔

اَمْ: یہ طلب اور دریافت کے لیے آتا ہے اور اس سے دونوں میں سے ایک کی تعیین مقصود ہوتی ہے جیسے اَزَیْدًا لَقِیْتَ اَمْ طَارِقًا (آیا تو زید کو ملا یا طارق کو) متکلم یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ مخاطب کی ملاقات زید اور طارق دونوں میں سے کس کے ساتھ ہوئی؟

لَا : یہ اِس بات کے اظہار کے لیے آتا ہے کہ معطوف معطوف علیہ کے حکم میں داخل نہیں مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ لَا عمروٌ (زید نے مارا، عمرو نے نہیں) یعنی مارنے کا فعل زید سے صادر ہُوا ہے عمرو سے نہیں۔

بَلْ : اِضرابِ یعنی ایک بات سے اعراض کرکے دوسری چیز کے ثابت کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً بِعْتُ فَرَسًا بَلْ حِمَارًا (میں نے گھوڑا نہیں بلکہ گدھا فروخت کیا) متکلّم نے سبقت لسانی سے فَرَسًا کہہ دیا حالانکہ وہ ذکر یہ کرنا چاہتا تھا کہ میں نے گدھا فروخت کیا۔ اس لیے تلافی کے لیے فَرَسًا کے بعد بَلْ حِمَارًا کہا۔

لٰکِنْ : وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً لَیْسَ عِنْدِیْ کِتَابٌ لٰکِنْ قَلَمٌ (میرے پاس کتاب نہیں بلکہ قلم ہے) متکلم نے جب کتاب کی نفی کی تو مخاطب سمجھا کہ شاید اس کے پاس قلم بھی نہیں۔ اس کا یہ وہم دور کرنے کے لیے متکلم نے لٰکِنْ قَلَمٌ کہا۔

حَتّٰی : کسی چیز کی حد بیان کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسَھَا (میں نے مچھلی کھائی حتّٰی کہ (یہاں تک کہ) اُس کا سر بھی کھا لیا)

(۲) حروفِ ایجاب ونفی

تعریف : حروفِ ایجاب کسی بات کو قبول کرنے کے لیے آتے ہیں۔ حروفِ ایجاب یہ ہیں۔ ۱ نَعَمْ ۲ اَجَلْ ۳ بَلٰی ۴ جَیْرِ ۵ جَلَلْ۔

نَعَمْ : سوالیہ جملوں کے بعد آتا ہے۔ جیسے اَھُوَ خَالِدٌ (کیا یہ خالد ہے؟ نَعَمْ جی ہاں) جَیْرِ اور جَلَلْ بہت کم استعمال میں آتے ہیں۔

بَلٰی : کسی جملہ استفہامیہ منفیہ کے بعد آتا ہے جیسے اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا رب نہیں؟ اس کا جواب "بَلٰی" سے دیا گیا یعنی کیوں نہیں تو ضرور ہمارا رب (پالنے والا) ہے اگر اس کے جواب میں نَعَمْ کہیں تو اس کا

مطلب یہ ہوگا کہ ہاں! تو ہمارا پروردگار نہیں ہے) جب سوال کا جواب نفی میں دینا ہو۔ تو لَا کہتے ہیں جیسے اَقَامَ بَکْرٌ (کیا بکر کھڑا ہُوا؟) اس کے جواب میں کہیں گے لَا (نہیں)

(۳) حروف شرط

حروفِ شرط میں اِنْ لَوْ اور لَوْلَا زیادہ مشہور ہیں۔

مشق ۳۲

جَاءَ الْمَلِكُ وَوُزَرَاءُهُ	بادشاہ اور اُس کے وزیر آئے۔
خُذْ تُفَّاحًا اَوْ رُمَّانًا	ایک سیب لو یا ایک انار
هَلْ شَرِبْتَ لَبَنًا اَمْ مَاءً	کیا تم نے دودھ پیا یا پانی؟
هَلْ طَلَعَ الْقَمَرُ؟ نَعَمْ	کیا چاند نکل آیا؟ ہاں!
هَلْ مَاتَ الْوَزِيرُ؟	کیا وزیر مرگیا۔
هَلْ كُنْتُمْ فِي الْحَدِيقَةِ اَوْ فِي الْبَيْتِ؟	کیا تم باغ میں تھے یا گھر کے اندر؟
لَوْلَا الْهَوَاءُ لَهَلَكَ النَّاسُ	اگر ہوا نہ ہوتی تو انسان ہلاک ہوجاتا۔
اِنْ تَقْرَءْ اَقْرَءْ	اگر تو پڑھے گا تو میں بھی پڑھوں گا۔

۳۳۔ انواع اعراب

تعریف: وُہ حرکت یا حرف ہے جس سے اسم مُعرب کا آخر بدل جاتا ہے جو

اس تبدیلی کا موجب ہو۔ اس کو عامل کہتے ہیں۔ مثلاً "ضَرَبَ زَیْدٌ" میں دال کی حرکت یعنی "ُ" اعراب کہلاتی ہے۔ اس کا عامل یعنی موجب ضَرَبَ ہے۔ زَیْدٌ اِسم معرب ہے۔ کیونکہ اس کا آخر عوامل کی تبدیلی سے بدل جاتا ہے۔

اعراب کی دو قسمیں ہیں: (۱) اعراب بالحرکتہ (۲) اعراب بالحرف

۱۔ اعراب بالحرکتہ: اگر اسم معرب کے آخر میں تبدیلی زیر زبر یا پیش سے ہو مثلاً زَیْدٌ، زَیْدًا یا زَیْدٍ تو اس کو اعراب بالحرکتہ کہتے ہیں۔ اعرابی حرکات تین ہیں (۱) رفع (پیش ُ) (۲) نصب (زبر َ) (۳) جرّ (زیر ِ)

۲۔ اعراب بالحرف: اگر یہ تبدیلی حرف کے ذریعہ ہو تو اس کو اعراب بالحرف کہتے ہیں مثلاً ذَھَبَ اَخُوْكَ۔ رَاَیْتُ اَخَاكَ۔ مَرَرْتُ بِاَخِیْكَ۔

اسمِ مُعرب کے اعراب کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

۱۔ اسم مفرد صحیح (زَیْدٌ) قائم مقام صحیح (دَلْوٌ) اور جمع مکسر (رِجَالٌ) کی رفعی حالت ضمہ سے ظاہر کی جاتی ہے۔ نصبی حالت فتحہ سے اور جرّی حالت کسرہ سے مثلاً ھٰذَا دَلْوٌ، رَاَیْتُ دَلْوًا اور مَرَرْتُ بِدَلْوٍ۔

۲۔ تثنیہ جیسے رَجُلَانِ (دو مرد) کی رفعی حالت "ان" سے نصبی و جرّی حالت ی ساکن ماقبل مفتوح اور نون مکسور سے ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً جَاءَ رَجُلَانِ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔

۳۔ جمع مذکر سالم (مُسْلِمُوْنَ) کی رفعی حالت واؤ ماقبل مضموم اور نصبی و جری حالت ی ماقبل مکسور سے ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً:

جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ۔

۴۔ جمع مؤنث سالم (مُسْلِمَاتٌ) کی رفعی حالت ضمہ سے اور نصبی و جرّی حالت کسرہ سے ظاہر کی جاتی ہے جیسے ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ نَظَرْتُ اِلٰی مُسْلِمَاتٍ۔

۵۔ اسمائے خمسہ: یعنی اَبٌ۔ اَخٌ۔ حَمٌ۔ فَمٌ۔ ذو کی رفعی حالت واؤ سے

اور نصبی حالت الف سے و جرّی حالت ی سے ظاہر کی جاتی ہے۔ جیسے هٰذَا اَخُوْكَ
رَاَيْتُ اَخَاكَ نَظَرْتُ اِلٰى اَخِيْكَ۔

۶۔ **اسمِ مقصور**: جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کا اعراب تینوں حالتوں میں یکساں رہتا ہے جیسے هٰذَا مُوْسٰى ذَهَبْتُ بِمُوْسٰى۔

۷۔ **اسمِ منقوص**: جس اسم کے آخر میں یائے ماقبل مکسور ہو۔ جیسے اَلْقَاضِيْ اس کا رفع اور جر یائے ساکن سے اور نصبی حالت فتحہ سے ظاہر کی جاتی ہے جیسے هٰذَا الْقَاضِيْ رَاَيْتُ الْقَاضِيَ ذَهَبْتُ بِالْقَاضِيْ۔

۸۔ **غیر منصرف**: یعنی جس اسم پر کسرہ نہ آتا ہو اس کی رفعی حالت ضمّہ سے اور نصبی و جرّی فتحہ سے ظاہر کی جاتی ہے جیسے:

هٰذَا اَحْمَدُ رَاَيْتُ اَحْمَدَ ذَهَبْتُ بِاَحْمَدَ

مشق ۳۴

هَلْ رَاَيْتَ طَائِرًا؟	کیا تو نے کوئی پرندہ دیکھا؟
اَبُوْهُ غَنِيٌّ	اس کا باپ مالدار ہے
جَاءَ الْفَتٰى	نوجوان آیا (خادم آیا)
مَرَرْتُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ	میں مومنوں کے پاس سے گزرا
مَا عَدَلَ الْقَاضِيْ	قاضی نے عدل نہیں کیا
هٰذَا عَبْدُ الْقَاضِيْ	یہ قاضی کا غلام ہے
اَيْنَ اَبُوْكَ؟	تمہارا باپ کہاں ہے؟
سَلَّمْتُ اَخَاكَ	میں نے تیرے بھائی کو سلام کیا

۳۴-۳۵-عدد و معدود

عربی میں پہلے عدد آتا ہے اور اس کے بعد وہ چیز جسے شمار کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اسے معدود (شمار کیا گیا) کہتے ہیں۔

عدد اصلی: جس عدد سے چیزوں کی گنتی ظاہر ہوتی ہو اسے عدد اصلی کہتے ہیں۔ عدد اصلی کی چار قسمیں ہیں:-

۱- مفرد: ۱ سے ۱۰ تک نیز ۱۰۰ اور ۱۰۰۰

۲- مرکب: ۱۱ سے ۱۹ تک

۳- عقود: (دہائیاں) ۲۰ سے ۹۰ تک

۴- معطوف: ۲۱ سے ۹۹ تک

۱- عدد مفرد کے احکام

۳ - ۱۰ =

معدود مذکر ہو تو عدد مؤنث بالتاء ہوگا۔ اگر معدود مؤنث ہو تو عدد مذکر ہوگا۔ معدود کی تذکیر و تانیث اس کے صیغۂ واحد کے اعتبار سے ہوگی۔

۳ سے ۱۰ تک کا معدود جمع اور مجرور ہوگا۔ جیسے ثَلَاثَةُ أَقْلَامٍ (تین قلمیں) ثَلَاثُ دَجَاجَاتٍ (تین مرغیاں) تِسْعَةُ رِجَالٍ (نو آدمی) تِسْعُ نِسَاءٍ (نو عورتیں)

۱۰۰ اور ۱۰۰۰ مذکر و مؤنث معدود کے لیے یکساں رہتے ہیں۔ البتہ ان کا معدود مفرد اور مجرور ہوتا ہے۔ جیسے مِائَةُ جَمَلٍ (سو اونٹ) مِائَةُ نَاقَةٍ (سو اونٹنیاں)

۲۔ احکام عدد مرکّب

۱۱-۱۲ : مذکّر معدود کے لیے دونوں جز مذکر ہوں گے اور مونث معدود کے لیے دونوں جز مؤنث اور ان کا معدود منصوب ہوگا۔ جیسے اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً (گیارہ آدمی) اِحْدیٰ عَشَرَۃَ اِمْرَءَۃً (گیارہ عورتیں) اِثْنَا عَشَرَ شَہْراً (بارہ مہینے) اِثْنَا عَشْرَۃَ نَاقَۃً (بارہ اونٹنیاں)

۱۳-۱۹ : مذکّر معدود کے لیے پہلا جُز مؤنّث اور دوسرا مذکّر اور مؤنّث معدود کے لیے پہلا جُز مذکّر اور دوسرا مؤنث ہوگا۔ ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَۃَ عَشَرَ ثَوْرًا (تیرہ بیل) ثَلَاثَ عَشْرَۃَ بَقَرَۃً (تیرہ گائیں) تِسْعَۃَ عَشَرَ وَلَدًا (اُنیس لڑکے) تِسْعَ عَشْرَۃَ نَاقَۃً (اُنیس اُونٹنیاں)

۳۔ احکامِ عقود

۲۰-۹۰ : مذکر و مؤنّث معدود کے لیے دہائیاں یکساں طور پر استعمال ہوتی ہیں اور معدود مفرد منصوب ہوتا ہے جیسے عِشْرُوْنَ جَمَلًا (بیس اونٹ) عِشْرُوْنَ نَاقَۃً (بیس اونٹنیاں) تِسْعُوْنَ رَجُلًا (نوے آدمی) تِسْعُوْنَ وَرَقَۃً (نوّے ورق)

۴۔ احکام عددِ معطوف

۲۱-۹۹ : ان کا پہلا جز (یعنی اکائی حصہ) معدود مذکّر کے لیے مؤنّث اور معدود مؤنّث کے لیے مذکر استعمال ہوتا ہے۔ دوسرا جُز (یعنی دہائی) مذکّر و مؤنّث معدود کے لیے یکساں رہتا ہے۔ ان کا معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے ثَلَاثَۃٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا (تیئس مرد) ثَلَاثٌ وَاَرْبَعُوْنَ وَرَقَۃً (۴۳ اوراق)

جب ان تمام اعداد میں ایا ۲ کسی دہائی کے ساتھ ملے تو اَحَدٌ اور اِثْنَانِ تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے مطابق ہوتے ہیں۔ جیسے اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ وَلَدًا (۲۱ لڑکے) اِحْدیٰ وَعِشْرُوْنَ نَاقَةً (۲۱ اونٹنیاں)

عدد ترتیبی

جو عدد کسی چیز کا درجہ یا رتبہ بتلائے اُسے عدد ترتیبی کہتے ہیں۔ عدد ترتیبی تذکیر و تانیث میں معدود کے مطابق ہوتا ہے۔ عقود مائَةٌ اور اَلْفٌ کے الفاظ مذکر و مؤنث معدود کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

۲ سے ۹ تک کا ترتیبی عدد فاعل کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے سَادِسٌ سَابِعٌ ثَامِنٌ وغیرہ۔

مشق ۳۵

جَاءَ ثَلَاثَةُ اَوْلَادٍ	۳ لڑکے آئے
ذَهَبَتْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ	۳ لڑکیاں گئیں
اَرْبَعَةُ كُتُبٍ عَلَى الطَّاوِلَةِ	۴ کتابیں میز پر ہیں
رَأَيْتُ اَرْبَعَ عُيُوْنٍ	میں نے ۴ چشمے دیکھے
هَلْ عِنْدَكَ خَمْسَةُ اَقْلَامٍ	کیا تیرے پاس ۵ قلم ہیں؟
ذَهَبَ سِتَّةُ رِجَالٍ	۶ مرد گئے
قُتِلَتْ سِتُّ نِسَاءٍ	۶ عورتیں قتل کر دی گئیں
دَرَسَ زَيْدٌ تِسْعَةَ عُلُوْمٍ	زید نے ۹ علم پڑھے
ذُبِحَ اَحَدَ عَشَرَ جَمَلًا	۱۱ اونٹ ذبح کیے گئے
دَخَلَتْ اِحْدیٰ عَشْرَةَ اِمْرَءَةً فِي الْمَسْجِدِ	۱۱ عورتیں مسجد میں داخل ہوئیں

أَقَمْتُ فِي الْقَاهِرَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ شَهْرًا	میں نے ۱۵ مہینے قاہرہ میں قیام کیا۔
سُرِقَتْ لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ قَلَمًا وَثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا	اس کے ۱۷ قلم اور ۱۸ کتابیں چوری ہو گئیں۔
غَرِقَتْ فِي النَّهْرِ سِتُّونَ سَفِينَةً وَعِشْرُونَ رَجُلًا	۲۰ مرد اور ۶۰ کشتیاں دریا میں غرق ہو گئیں۔
أَعْطَانِي الْمَلِكُ أَرْبَعَةً وَعِشْرُونَ فَرَسًا وَتِسْعًا وَتِسْعِينَ شَاةً	بادشاہ نے مجھے ۲۴ گھوڑے اور ۹۹ بھیڑیں عطا کیں۔
عِنْدِيْ تِسْعَةَ عَشَرَ صُوْرَةً رَأَيْتُ مِائَةَ جُنْدِيٍّ۔	میرے پاس ۱۹ تصویریں ہیں میں نے ایک سو فوجی سپاہی دیکھے۔

۳۶۔ مضارع منفی بہ لَمْ وَلَمَّا

مضارع کے صیغے سے پہلے لَمْ بڑھا دیں تو ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا) اسے مضارع مجزوم بہ لَمْ کہتے ہیں۔

۱۔ لَمْ کے داخل ہونے سے نون اعرابی مضارع کے تمام صیغوں سے گر جاتا جیسے لَمْ يَقْتُلَا لَمْ يَقْتُلُوا۔

۲۔ لَمْ کے داخل ہونے سے مضارع کے صیغے کی حرکت گر کر اس کو جزم آجاتی ہے۔ جیسے لَمْ أَعْلَمْ (میں نے نہیں جانا) لَمْ تَعْلَمْ (تو نے نہیں جانا)

۳۔ مضارع کے شروع میں لَمَّا بڑھانے سے بھی ماضی منفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے لَمَّا يَضْرِبْ (اس نے ابھی تک نہیں مارا۔

مشق ۳۶ء

لَمْ اَفْهَمْ دَرْسِیْ	میں اپنے سبق کو نہیں سمجھا۔
لَمَّا نَرْکَبْ عَلَی الْفَرَسِ	ہم ابھی تک گھوڑے پر سوار نہیں ہوئے۔
لَمْ یَسْرِقِ السَّاعَۃَ	اُس نے گھڑی نہیں چرائی۔
لَمْ تُنْفِقِیْ	تو (مؤنث) نے خرچ نہیں کیا۔
لَمْ یُقْبَلْ	اسے قبول نہیں کیا گیا۔
لَمْ نُرِدْ سَفَرًا	ہم نے سفر کا ارادہ نہیں کیا
لَمْ یَنْتَفِعُوْا	انہوں (مذکر) نے فائدہ نہیں اٹھایا۔

۳۷۔ مستقبل منفی مؤکّد

مضارع کے پہلے حرف لَنْ بڑھانے سے مستقبل میں تاکید نفی کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا) اسے نفی مؤکّد بہ لَنْ کہتے ہیں۔

۱۔ لَنْ کے داخل کرنے سے نون اعرابی مضارع کے تمام صیغوں سے گرجاتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّنْصُرَا، لَنْ یَّضْرِبُوْا۔

۲۔ جن صیغوں میں نون اعرابی نہیں ہوتا۔ وہ لَنْ کے داخل کرنے سے مفتوح ہوجاتے ہیں۔ جیسے لَنْ اَضْرِبَ لَنْ تَضْرِبَ۔

مشق ۳۷ء

لَنْ یَّرْکَبَ عَلَی الْفَرَسِ	وہ ہرگز گھوڑے پر سواری نہیں کرے گا۔

لَنْ اَخْرُجَ عَنِ الْبَيْتِ	میں ہرگز گھر سے نہیں نکلوں گا
لَنْ تَلْعَبَ	وہ ہرگز نہیں کھیلے گی
لَنْ نَخْرُجَ لِلصَّيْدِ	ہم ہرگز شکار کے لیے نہیں نکلیں گے
لَنْ يَفْتَحَ الْعَبْدُ الْبَابَ	غلام ہرگز دروازہ نہیں کھولے گا
لَنْ تَضْرِبَ الْهِرَّةَ	تو ہرگز بلی کو نہیں مارے گا۔
لَنْ يَفِرَّ السَّارِقُ عَنِ السِّجْنِ	چور جیل خانے سے ہرگز نہیں بھاگے گا
لَنْ تَقْرَءَ الْكِتَابَ	وہ ہرگز کتاب نہیں پڑھے گا
لَنْ تَكْتُبَ مَكْتُوْبًا اِلٰى اَبِيْكَ	تو ہرگز اپنے باپ کو خط نہیں لکھے گا
لَنْ يَّفُوْزَ الْكَاذِبُ	جھوٹا ہرگز کامیاب نہیں ہو گا۔

۳۸۔ مستقبل بہ نون ثقیلہ وخفیفہ

فعل مستقبل کے مفہوم میں تاکید پیدا کرنے کے لیے مضارع شروع میں لَ اور آخر میں نونِ ثقیلہ (نَّ) یا نون خفیفہ (نْ) بڑھاتے ہیں جیسے لَيَضْرِبَنَّ اور لَاضْرِبَنْ

نونِ ثقیلہ کی گردان

جنس		مفرد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَيَذْهَبَنَّ	لَيَذْهَبَانِّ	لَيَذْهَبُنَّ
	مؤنث	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَيَذْهَبْنَانِّ
حاضر	مذکر	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبُنَّ
	مؤنث	لَتَذْهَبِنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبْنَانِّ
متکلم	مذکر مؤنث	لَاَذْهَبَنَّ	لَنَذْهَبَنَّ	

نونِ خفیفہ کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	لَیَذْهَبَنْ	×	لَیَذْهَبُنْ
	مؤنث	لَتَذْهَبَنْ	×	×
حاضر	مذکر	لَتَذْهَبَنْ	×	لَتَذْهَبُنْ
	مؤنث	لَتَذْهَبِنْ	×	×
متکلم	مذکر مؤنث	لَاَذْهَبَنْ	لَنَذْهَبَنْ	

۳۹ - اَمرِ مؤکّد

امر حاضر و غائب کے صیغوں میں تاکید پیدا کرنے کے لیے ان کے آخر میں نون ثقیلہ و نون خفیفہ بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے اِعْلَمْ سے اِعْلَمَنَّ اور اُنْصُرْ سے اُنْصُرَنْ نیز لِیَضْرِبُنْ اور لِاَضْرِبَنْ

اگر مضارع کے لام کلمہ میں حرفِ علّت ہو۔ تو امر حاضر معروف و مجہول ہر دو میں وہ حرفِ علّت بحالت سکون و جزم گر جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْا (تو بلاتا ہے) سے اُدْعُ (تو بلا) تُدْعٰی سے لِتُدْعَ (تو بلایا جا)

مشق ۳۹

لَا تَغْضَبَنَّ — تو ہرگز غضب ناک نہ ہو

لَا تَظْلِمُنَّ — تم (جمع) ہرگز ظلم نہ کرو

لَا تَضْحَكِنْ	تو (مؤنث) ہرگز نہ ہنس (خفیفہ)
لَا تَطْلُبُنَّ الْمَالَ	تم ہرگز مال طلب نہ کرو
لَا يَهْرَبَنَّ	وہ ہرگز نہ بھاگے
لَا يَنْظُرْنَ	وہ (جمع مؤنث) ہرگز انتظار نہ کریں
لَا تَدْعُوَنَّ	تُو ہرگز نہ بُلا
لَا يُنْفِقَنْ مِنْ مَّالِهٖ	وہ اپنے مال سے ہرگز خرچ نہ کرے۔ (نون خفیفہ)
لَا يُعَذِّبُنَّ الْحَيَوَانَاتِ	وہ (جمع مذکر) جانداروں کو ہرگز عذاب نہ دیں۔

سوال: افعال ذیل میں سے نہی مؤکد بنا کر اپنے فقروں میں استعمال کرو۔

رَحِمَ۔ سَافَرَ۔ اَكْثَرَ۔ اَسْرَفَ

جواب: ۱۔ لَا تَرْحَمَنَّ الظَّالِمَ

۲۔ لَا تُسَافِرَنَّ يَوْمَ الْعِيْدِ

۳۔ لَا تُكْثِرَنَّ الْمَالَ

۴۔ لَا تُسْرِفَنَّ فِي الْمَالِ

۴۱۔ اسم موصول

تعریف: اسم موصول وہ ہے۔ جس سے کسی خاص چیز کا پتہ چلتا ہو اور جس کا مفہوم اس کے بعد آنے والے جملہ سے مکمل ہو۔ بعد میں آنے والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔ جیسے ضَرَبْتُ الرَّجُلَ الَّذِیْ رَأَيْتُهٗ (میں نے اُس آدمی کو مارا

جس کو تو نے دیکھا تھا) مثال مذکور میں اَلَّذِی موصول ہے اور جملہ اس کا صلہ ہے۔ اسم موصول یہ ہیں:
اَلَّذِی ۔ مَنْ ۔ مَا ۔ اَلَّتِیْ حسب ذیل صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

حالت	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مرفوع	مذکر	اَلَّذِی	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
	مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِیْ ۔ اللَّائِیْ ۔ اَللَّوَاتِیْ
منصوب و مجرور	مذکر	اَلَّذِیْ	اَلَّذَیْنِ	اَلَّذِیْنَ
	مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَیْنِ	اَللَّاتِیْ

مَنْ اور مَا مذکر و مؤنث تثنیہ و جمع کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں مَنْ انسانوں کے لیے اور مَا دوسری چیزوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مشق ۲۰

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔	اللہ کے لیے تعریف ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔
اَکْرِمْ مَنْ عَلَّمَكَ	جس نے تجھے سکھایا اُس کی عزت کر۔
هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اللَّذَانِ هَرَبَا	یہ دو مرد وہی ہیں جو بھاگ گئے تھے۔
ضَرَبْتُ الَّذِیْ سَرَقَ فَرَسَكَ	جس نے تیرا گھوڑا چرایا میں نے اسے مارا۔
اِخْتَرْ مَا شِئْتَ	جو چاہتے ہو اختیار کرلو۔
کُلُّ مَا فِی الْاَرْضِ هَالِكٌ	جو کچھ زمین میں ہے وہ فنا ہونے والا ہے۔

۴۲۔ افعال ناقصہ

افعال ناقصہ حسب ذیل ہیں:
كَانَ[۱]۔ صَارَ[۲]۔ اَصْبَحَ[۳]۔ اَضْحٰى[۴]۔ اَمْسٰى[۵]۔ ظَلَّ[۶]۔ بَاتَ[۷]۔ لَيْسَ[۸]۔ مَا زَالَ[۹]۔ مَا دَامَ[۱۰]۔ مَا بَرِحَ[۱۱]۔ مَا انْفَكَّ[۱۲]۔ مَا فَتِئَ[۱۳]۔

جب افعال ناقصہ کسی اسم پر داخل ہوتے ہیں تو اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا۔ مثال مذکور میں كَانَ افعالِ ناقصہ میں سے ہے۔ لفظ اللہ اس کا اسم اور سَمِيْعًا خبر ہے۔

لَيْسَ کی خبر پر ب بھی داخل کرتے ہیں۔ جیسے لَيْسَ زَيْدٌ بِقَائِمٍ (زید بالکل کھڑا نہیں) اس سے کلام میں زور پیدا کرنا مقصود ہوتا ہے۔

مشق ۔ ۴۱

كَانَ خَالِدُ ابْنُ وَلِيْدٍ قَائِدًا عَظِيْمًا لِلْجَيْشِ	خالد بن ولید بہت بڑا سپہ سالار تھا۔
كَانَتْ قُرْطُبَةُ جَامِعَةً فِي الْاَسْبَانِيَا	قرطبہ اُندلس میں یونیورسٹی تھی۔
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر دولت مند ہو گیا
اَمْسٰى زَيْدٌ مَرِيْضًا	زید بیمار ہو گیا
اَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا	طبیب صبح کے وقت بیمار ہو گیا
صَارَ الشَّبَابُ عَاقِلًا	جوان عقلمند ہو گیا
صَارَ الْقَصْرُ رَفِيْعًا	محل بلند ہو گیا

اَضْحَى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	گھر منہدم ہو گیا
صَارَ الْعَبْدُ سَيِّدًا	غلام سردار بن گیا
ظَلَّ الْهَوَاءُ حَارًّا	ہوا دن بھر گرم رہی
يَبِيْتُ الْحَاسِدُ مَحْزُوْنًا	حاسد غم میں رات گزارے گا
مَادَامَتِ الْحَرْبُ قَائِمَةً	لڑائی ہمیشہ قائم رہی
اِجْلِسْ مَادُمْتُ جَالِسًا	جب تک میں بیٹھا رہوں تم بھی بیٹھے رہو

---

۴۳ - حروف مشبّہ بالفعل

شاعر نے حروف مشبّہ بالفعل کو ایک شعر میں جمع کر دیا ہے ؎

اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ

ناصب اسم اند و رافع در خبر ضد "ما و لا"

چونکہ ان حروف میں فعل کے معنے پائے جاتے ہیں۔ اس لیے ان کو مشبّہ بالفعل کہتے ہیں۔ یہ حروف مبتدا پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں۔ ان کے مبتدا کو اسم کہتے ہیں۔ ان کی خبر مرفوع آتی ہے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

اس مثال میں زَیْدًا اِنَّ کا اسم ہے اور قَائِمٌ اس کی خبر ہے۔

اِنَّ و اَنَّ: اِنَّ اور اَنَّ کلام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ آغازِ کلام میں اِنَّ لاتے ہیں اور وسطِ کلام میں اَنَّ

کَاَنَّ: تشبیہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)

لٰکِنَّ: اِسْتِدْرَاک یعنی پہلی بات سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے بَکْرٌ قَائِمٌ لٰکِنَّ خَالِدًا جَالِسٌ (بکر کھڑا ہے مگر

خالد بیٹھا ہے)

لَیْتَ: کسی مشکل یا محال چیز کی خواہش کے لیے آتا ہے۔ جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ (اے کاش! کہ جوانی لوٹ آتی)

لَعَلَّ: کسی مرغوب چیز کی امید اور توقع کے اظہار کے لیے آتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ زَیْدًا یَجِیءُ (ممکن ہے کہ زید لوٹ آئے)

مشق ۴۲

اِنَّ زَیْدًا جَالِسٌ	بے شک زید بیٹھا ہے
اِنَّ الْقَمَرَ طَالِعٌ	بے شک چاند نکلا ہوا ہے
اِنَّ الْفَلَّاحَ مُجْتَهِدٌ	بے شک کسان محنتی ہے
عَلِمْتُ اَنَّ زَیْدًا رَاحِلٌ	مجھے معلوم ہوا ہے کہ زید کوچ کرنے والا ہے
کَاَنَّ الْوَلَدَ حِمَارٌ	گویا کہ لڑکا گدھا ہے
کَاَنَّ مَحْمُوْدًا اَسَدٌ	گویا کہ محمود شیر ہے
اِنَّ خَالِدًا شُجَاعٌ لٰكِنَّ وَلَدَهٗ جَبَانٌ	بیشک خالد بہادر ہے لیکن اس کا بیٹا بُزدل ہے۔
زَیْدٌ عَالِمٌ لٰكِنَّهٗ شَرِیْرٌ	زید عالم ہے لیکن شریر ہے۔
یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ لٰكِنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ	آسمان سے بارش ہو رہی ہے۔ مگر سورج نکلا ہوا ہے۔
لَیْتَ زَیْدًا شُجَاعٌ	کاش زید بہادر ہوتا
لَعَلَّ الْمَدِیْنَةَ كَبِیْرَةٌ	شاید شہر بڑا ہو

۴۴۔ مَا و لَا مشبّہ بہ لَیْسَ

۱۔ مَا اور لَا بھی لَیْسَ کی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے) ان کا اسم پہلے آتا ہے اور خبر پیچھے۔

۲۔ لائے نفی جنس: اس لَا کو نفی جنس کا لَا کہتے ہیں کہ اس کے داخل ہونے سے نکرہ کے تمام افراد کی نفی ہو جاتی ہے۔ جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ (گھر میں کوئی آدمی نہیں) یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔

۴۵۔ اسم جامد و مشتق

اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مشتق

اسم جامد: وہ ہے جو کسی دوسرے لفظ سے نکالا نہ گیا ہو۔ وہ اپنا مستقل وجود رکھتا ہو۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) اِمْرَءَةٌ (عورت) غُصْنٌ (شاخ)

اسم مشتق: وہ ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو۔ جیسے عَالِمٌ، مَظْلُومٌ، مَحْمُودٌ وغیرہ۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں:

(۱) اسم فاعل: جیسے ضَارِبٌ ۔ جَاهِلٌ ۔ نَافِعٌ

(۲) اسم مبالغہ: جیسے عَلَّامَةٌ ۔ كَذَّابٌ ۔ فَهَّامٌ

(۳) اسم مفعول: جیسے مَقْتُولٌ ۔ مَظْلُومٌ ۔ مَعْرُوفٌ

(۴) صفت مشبّہ: جیسے صَعْبٌ (دشوار) عَلِيمٌ ۔ حَسَنٌ

(۵) اسم تفضیل: جیسے زَيْدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ (زید بکر سے بڑا عالم ہے۔

(۶) اسم زمان و مکان: جیسے اَلْاَرْضُ مَعْدِنُ الذَّهَبِ (زمین سونے کی کان ہے) مَعْدِن ظرف مکان ہے اَلْيَوْمَ مَوْلِدُ اَخِيْكَ (آج تمہارے بھائی کا یوم ولادت ہے) مَوْلِدُ ظرف مکان ہے۔

(۷) اسم آلہ: جیسے فَتَحْتُ الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ (میں نے چابی سے دروازہ کھولا) المفتاح اسم آلہ ہے۔

مشق ۴۳

غَزَلْتُ الصُّوْفَ بِالْمِغْزَلِ	میں نے تکلے سے پشم کاتی
بَرَدْتُّ الْحَدِيْدَ بِالْمِبْرَدِ	میں نے لوہے کو ریتی سے رگڑا
فُتِحَ الْبَابُ بِالْمِفْتَاحِ	دروازہ کنجی کے ساتھ کھولا گیا
مَنْظَرُ الْبُسْتَانِ رَائِعٌ	باغ کا منظر بڑا خوش نما ہے
مَعْمَلُ الزُّجَاجَةِ مُغْلَقٌ	شیشے کا کارخانہ بند ہے
اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ	علم مال سے زیادہ نفع دینے والا ہے
اِشْتَرَيْتُ فَرَسًا اَشْهَبَ	میں نے ایک سفید گھوڑا خریدا
اَلْحَدِيْدُ خَشِنٌ	لوہا سخت ہے
قَائِدُ الْجَيْشِ شُجَاعٌ	سالار لشکر بہادر ہے

---

۴۶ - اسم مُصَغَّر

تعریف: جس اسم سے چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو۔ اس کو مُصَغَّر یا اسم تصغیر

کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرّد سے اسم تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے کِتَابٌ سے کُتَیْبٌ، رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ کَلْبٌ (کتّا) سے کُلَیْبٌ اَسَدٌ (شیر) سے اُسَیْدٌ۔

جو اسم رباعی یعنی چار حرفی ہو۔ اس کی تصغیر فُعَیْلِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے مَنْزِلٌ سے مُنَیْزِلٌ۔ بُلْبُلٌ سے بُلَیْبِلٌ۔

اگر اسم میں چار سے زیادہ حرف ہوں۔ تو اس کی تصغیر فُعَیْلِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے عُصْفُوْرٌ (چڑیا) سے عُصَیْفِیْرٌ۔

اسم تصغیر کے چند اوزان یہ ہیں:

۱۔ فُعَیْلَۃٌ: جیسے وَرْدَۃٌ (گلاب کا پھول) سے وُرَیْدَۃٌ۔ غُرْفَۃٌ (کمرہ) سے غُرَیْفَۃٌ۔

۲۔ فُعَیْلٰی: جیسے قُرْبٰی سے قُرَیْبٰی۔ نُعْمٰی سے نُعَیْمٰی۔

۳۔ فُعَیْلَاءُ: جیسے صَحْرَاءُ سے صُحَیْرَاءُ۔ حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ۔

۴۔ فُعَیْلَانُ: جیسے عُثْمَانُ سے عُثَیْمَانُ۔ عَطْشَانُ سے عُطَیْشَانُ۔

۵۔ فُعَیْلَالُ: جیسے اَطْفَال سے اُطَیْفَالُ

تصغیر کے چند کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:

۱۔ اَبٌ (باپ) سے اُبَیٌّ

۲۔ اَخٌ (بھائی) سے اُخَیٌّ

۳۔ اُخْتٌ (بہن) سے اُخَیَّۃٌ

۴۔ اِبْنٌ (بیٹا) سے بُنَیَّ

۵۔ بِنْتٌ (بیٹی) سے بُنَیَّۃٌ

۶۔ شَیْئٌ (چیز) سے شُوَیَّۃٌ یا شُوَیِّیٌّ

اسم تصغیر سے جس طرح چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے۔ اسی طرح اس سے

محبت یا حقارت کے جذبات بھی ظاہر کیے جاتے ہیں۔

مشق ۴۴

هُوَ رُجَيْلٌ	وہ چھوٹا سا آدمی ہے
عِنْدِیْ قُفَيْلٌ	میرے پاس ایک چھوٹا قفل ہے
هُمْ أُطَيْفَالٌ	وہ (جمع) ننھے ننھے بچے ہیں
رَأَيْتُ كُلَيْبًا	میں نے ایک چھوٹا سا کتا دیکھا
هِيَ هُرَيْرَةٌ	یہ ننھی سی بلی ہے
دَخَلْتُ حُجَيْرَةً	میں ایک چھوٹے سے کمرے میں داخل ہوا۔

۴۷۔ اسم منسوب

تعریف: جب کسی اسم کو کسی چیز یا شخص یا قبیلہ یا جگہ یا پیشے کی طرف نسبت دی جائے تو ایسے اسم کو اسم منسوب کہتے ہیں۔ جیسے عَرَب سے عَرَبِیٌّ

اسم منسوب بنانے کے لیے اس کے آخر میں یائے مشدّد (یّ) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے پَاکِسْتَان سے پَاکِسْتَانِیٌّ۔ بَغْدَاد سے بَغْدَادِیٌّ

مِصْر سے مِصْرِیٌّ۔

اگر اسم کے آخر میں تانیث (ۃ) ہو۔ تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے۔ جیسے مَکَّة سے مَکِّیٌّ۔ قَاهِرَة سے قَاهِرِیٌّ۔

جو حروف کسی اسم کو بناتے ہوئے بڑھائے جاتے ہیں۔ بعض حالتوں میں وہ بھی گر جاتے ہیں۔ جیسے مَدِيْنَةٌ کی ی اور آخری ۃ گر کر مَدَنِیٌّ ہو گیا۔

اسی طرح قُریش (قبیلہ) سے قُرَشِیٌّ، نبیؐ سے نسبت نَبَوِیٌّ اور عَلیؓ سے عَلَوِیٌّ آئے گی سَمَاءٌ سے سَمَاوِیٌّ نسبت آئے گی۔

---

۴۸ - مُنَادٰی اور حروفِ ندا

تعریف: حروفِ ندا وہ ہیں جو کسی کو بلانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جس کو پکارا جائے۔ اس کو مُنَادٰی کہتے ہیں۔ جیسے یَا اللّٰہُ یا حرفِ ندا ہے۔ اور لفظ اللّٰہ مُنَادٰی ہے۔

۱- جو منادیٰ مضاف یا مشبہ بالمضاف نہ ہو۔ وہ منادیٰ مفرد کہلاتا ہے تثنیہ اور جمع کے صیغوں کو بھی مفرد ہی کہیں گے۔

۲- منادیٰ اگر مفرد اور معرفہ یا نکرہِ معینہ ہو۔ تو مرفوع ہوتا ہے۔ اس پر اَل تعریفی نہیں آتا۔ جیسے یَا زَیْدُ یَا وَلَدُ

۱- جب منادیٰ مضاف یا مشبّہ بالمضاف یا نکرہِ غیر معیّنہ ہو تو منصوب ہوتا ہے۔

۱- منادیٰ مضاف جیسے یَا عَبْدَ اللّٰہِ

۲- منادیٰ مشبّہ بالمضاف جیسے یَا طَالِعًا جَبَلًا (او پہاڑ پر چڑھنے والے)

۳- منادیٰ نکرہ غیر معیّنہ جیسے یَا غَافِلًا

۴- بعض اوقات منادیٰ کی یائے متکلم گرا کر اس کو مجرور بنا دیتے ہیں جیسے یَا رَبِّ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا۔

۵- اگر لفظ اَبٌ (باپ) یَا اُمٌّ (ماں) منادیٰ ہو۔ تو آخر میں تائے مکسورہ (ت) لگا دیتے ہیں۔ جیسے یَا اَبَتِ (اے باپ)

۶- اگر منادیٰ مُعَرَّفِ بِاللَّام ہو تو یَا اَیُّھَا اور اَیَّتُھَا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یَا اَیُّھَا النَّاسُ۔ اَیُّھَا الرَّجُلُ۔

۷۔ دعا کے موقع پر لفظ اللہ کے آخر میں حرف ندا کی بجائے میم مشدّد (مّ) لگا دیتے ہیں۔ جیسے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

۸۔ جب منادیٰ پر لام استغاثہ (ل) داخل ہوتا ہے تو منادیٰ مجرور ہو جاتا ہے۔ لامِ استغاثہ کے معنے مدد طلب کرنے کے ہیں۔ جیسے یَا لَزَيْدٍ (اے زید مدد کر)

مشق ۴۵

يَا اَيُّهَا الرِّجَالُ لَا تَلْعَبُوا	اے مردو مت کھیلو
يَا اَيُّهَا اللَّاعِبُ اسْتَرِحْ	اے کھیلنے والے آرام کرو
يَا زَيْدُ اُطْلُبِ الْعِلْمَ	اے زید علم حاصل کر
يَا هِشَامُ لِمَ اَبْطَأْتَ الْيَوْمَ	اے ہشام! تونے آج کیوں دیر کی؟
يَا اِبْرَاهِيْمُ لَا تَعْبُدِ الْاَصْنَامَ	اے ابراہیم! بتوں کی عبادت نہ کر
يَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ قُوْمُوْا لِلصَّلٰوةِ	اے مومنو! نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ
يَا طَالِبَ الْعِلْمِ اِجْتَهِدْ وَلَا تَكْسَلْ	اے طالب علم کوشش کر سستی نہ کر
يَا رَاكِبَ الْفَرَسِ اُنْزِلْ عَنْ فَرَسِكَ لِاَرْكَبَهٗ	اے گھوڑے کے سوار اتر تاکہ میں سوار ہو جاؤں۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ	اے اللہ میرے گناہ معاف کر
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا	اے اللہ ہمیں رزق دے

---

۴۹ - حال

تعریف : جس لفظ سے فاعل یا مفعول کی حالت کا اظہار ہوتا ہو اسے حال کہتے ہیں اور فاعل یا مفعول کو ذُو الحال کہا جاتا ہے۔ جیسے جَاءَنِی زَیْدٌ رَاکِبًا (زید میرے پاس سواری کی حالت میں آیا)

مثال مذکور میں زید فاعل ہونے کی وجہ سے ذوالحال ہے اور رَاکِبًا حال ہے۔ حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

۵۰ - مَبنی و مُعرَب

عربی زبان کے تمام کلمات دو قسموں میں منقسم ہیں :

(۱) مبنی (۲) مُعْرَب

۱- مبنی : وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت عوامل کی تبدیلی سے نہیں بدلتی مَبنی کہلاتے ہیں۔ مثلاً :

جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ (یہ رفعی حالت ہے)

رَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ (یہ نصبی حالت ہے)

نَظَرْتُ اِلٰی هٰؤُلَاءِ (یہ جرّی حالت ہے)

چونکہ هٰؤُلَاءِ تینوں حالتوں میں یکساں رہا۔ اس لیے یہ مبنی کہلاتا ہے۔

۲- مُعْرَب : جن کلمات کا آخری لفظ عوامل کی تبدیلی سے بدلتا رہتا ہے۔ ان کو معرب کہتے ہیں۔ جیسے :

جَاءَنِیْ زَیْدٌ (رفعی حالت)

رَأَیْتُ زَیْدًا (نصبی حالت)
نَظَرْتُ اِلٰی زَیْدٍ (جرّی حالت)

اس مثال میں زَیْدًا ۔ معرب ہے ؛

فعل اور اسم دونوں مبنی بھی ہوتے ہیں اور معرب بھی

۱۔ مبنی افعال مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) ماضی (۲) امر (۳) مضارع یا نون ثقیلہ و خفیفہ (۴) مضارع یا نون جمع مؤنث

ان افعال میں کوئی تبدیلی رُونما نہیں ہوتی ۔

۲۔ مبنی اسماء حسب ذیل ہیں :

۱۔ ضمیریں جیسے هُوَ هُمَا هُمْ

۲۔ اسم اشارہ جیسے هٰذَا ذَالِكَ

۳۔ اسم موصول جیسے اَلَّذِیْ اَلَّتِیْ

۴۔ اسم استفہام جیسے اَیْنَ مَتٰی

۵۔ اسم شرط جیسے اِنْ اِذَا

۶۔ بعض اسم ظرف جیسے حَیْثُ

۷۔ مرکب اعداد (۱۱ - ۱۳ - ۱۹) جیسے اَحَدَ عَشَرَ

۸۔ اس طرز کے نام جیسے سِیْبَوَیْهِ خَالَوَیْهِ یعنی وہ نام جو وَیْهِ پر ختم ہوتے ہوں ۔

۳۔ مُعرب افعال میں مضارع کے وہ تمام صیغے شامل ہیں۔ جن کے آخر میں نون تاکید اور نون تانیث نہیں آتا جیسے یَضْرِبُ ۔ اَعْدِلُ نَنْصُرُ یَعْلَمُوْنَ تَسْمَعُوْنَ وغیرہ ۔

۴۔ ان اسماء کے علاوہ جن کا ذکر مبنی اسماء کے بیان میں آچکا ہے ۔ سب اسم معرب ہوتے ہیں ۔

فعل ثلاثی مجرّد

جس فعل میں تین اصلی حروف ہوں۔ کوئی زائد حرف نہ ہو اسے ثلاثی مجرّد کہتے ہیں۔ ثلاثی کے معنی ہیں تین حروف والا اور مجرّد کے معنی ہیں۔ زائد حروف سے خالی۔ جیسے ضَرَبَ نَصَرَ عَلِمَ

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں :

۱۔ فَتَحَ یَفْتَحُ ۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ
۳۔ نَصَرَ یَنْصُرُ ۴۔ سَمِعَ یَسْمَعُ
۵۔ کَرُمَ یَکْرُمُ ۶۔ حَسِبَ یَحْسِبُ

فعل ماضی کے پہلے حرف کو فا کلمہ دوسرے کو عین کلمہ اور تیسرے کو لام کلمہ کہتے ہیں۔

۱۔ فَتَحَ یَفْتَحُ

اس باب میں ماضی اور مضارع کے صیغوں میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔

مشق ۴۶

سوال : ذَهَبَ[۱] ۔ جَمَعَ[۲] ۔ حَکَمَ[۳] ۔ شَرَحَ[۴] ۔ سَبَحَ[۵] کے مضارع بنا کر اپنے فقروں میں استعمال کرو۔

جواب : (۱) یَذْهَبُ زَیْدٌ إِلَی الْمَدْرَسَةِ

۲۔ اَلْبَخِیْلُ یَجْمَعُ الْمَالَ

۳۔ يَحْكُمُ الْقَاضِيْ بِالْعَدْلِ
۴۔ يَشْرَحُ زَيْدٌ الْكِتَابَ
۵۔ يَسْبَحُ خَالِدٌ فِي النَّهْرِ

اللہ باطل کو مٹا دے گا	يَمْحَقُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ
ہم نے تیرا جھنڈا بلند کیا	رَفَعْنَا لِوَاءَكَ
تم نے گیہوں کاشت کیے	زَرَعْتُمُ الْحِنْطَةَ
لشکر شام کی طرف کوچ کرتا ہے	يَرْحَلُ الْجَيْشُ إِلَى الشَّامِ
کتا نہیں بھونکا	مَا نَبَحَ الْكَلْبُ
بجلی چمکتی ہے	يَلْمَعُ الْبَرْقُ
اپنی آواز بلند نہ کر	لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ

۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ

اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

مشق ۴۷

سوال: يَنْطِقُ۔ يَحْمِلُ۔ يَغْفِرُ اور يَقْطِفُ کے ماضی معروف بنا کر فقروں میں استعمال کرو۔

جواب: (۱) نَطَقَ زَيْدٌ بِالصِّدْقِ
۲۔ حَمَلَ خَالِدٌ ثِقْلًا
۳۔ غَفَرَ اللّٰهُ ذَنْبَهُ
۴۔ قَطَفَ زَيْدٌ الْوَرْدَةَ

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ	وہ سچ بولتا ہے
لَا تَقْطِفِ الْأَزْهَارَ	تو پھول (جمع) نہ توڑ
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ	اللہ تمہیں معاف کر دے گا
يَحْمِلُ أَوْزَارَهُ	وہ اپنے بوجھ اُٹھائے گا
مَنْ سَرَقَ سَاعَتِيْ ؟	میری گھڑی کس نے چرائی
لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا	تو ہم پر بوجھ نہ ڈال

---

۴ ۔ نَصَرَ يَنْصُرُ

اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

مشق ۴۸

سوال : نَشَرَ[۱] ۔ هَرَبَ[۲] ۔ شَكَرَ[۳] سے مضارع کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : (۱) نَشَرَ زَيْدٌ ثَوْبَهُ (زید نے اپنا کپڑا پھیلایا)

(۲) هَرَبَ بَكْرٌ مِنَ الْجَيْشِ (بکر لشکر سے بھاگ گیا)

(۳) شَكَرَ اللّٰهَ خَالِدٌ ۔ خالد نے خدا کا شکر کیا

هَلْ جَلَسْتَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ	کیا تو مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھا تھا ؟
نَنْظُرُ إِلَيْهِمْ	ہم ان کی طرف دیکھتے ہیں
مَنْ يَسْكُنُ فِي الْأَقْفَارِ ؟	جنگلوں میں کون رہتا ہے ؟
يَشْكُرْنَ رَبَّهُنَّ	وہ (عورتیں) اپنے پروردگار کا

	ادا کرتی ہیں
مَنْ يَقْتُلُ الْحَيَّةَ ؟	سانپ کون قتل کرے گا؟
مَنْ خَلَقَكَ ؟	تجھے کس نے پیدا کیا؟

۵- سَمِعَ يَسْمَعُ

اس باب میں ماضی کا عین کلمہ مکسور اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ۔

مشق ۴۹

يَلْعَبُ الْأَوْلَادُ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ	لڑکے سکول کے صحن میں کھیلتے ہیں۔
نَفِدَ زَادُنَا	ہماری زادِ راہ ختم ہو گئی
هَلْ فَهِمْتُمُ الدَّرْسَ ؟	کیا تم نے سبق سمجھ لیا؟
هَلْ تَسْمَعُ قَوْلَ الْمُعَلِّمِ ؟	کیا تو اُستاد کی بات سنتا ہے؟
تَرْكَبُ الْبَنَاتُ الْقِطَارَ	لڑکیاں ریل گاڑی میں سوار ہوں گی
لَا نَشْرَبُ اللَّبَنَ الْبَائِتَ	ہم باسی دودھ نہیں پئیں گے۔
فَرِحْنَا بِسَمَاعِ خَبَرِ نَجَاحِ صَدِيقِنَا	ہم اپنے دوست کی کامیابی کی خبر سن کر خوش ہوئے۔

۶- كَرُمَ يَكْرُمُ

اس باب میں ماضی اور مضارع دونوں کا عین کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

مشق ۵۰

ثَقُلَ هٰذَا الْحِمْلُ	یہ بوجھ بھاری ہے
كَثُرَتْ أَوْلَادُهُ	اس کی اولاد زیادہ ہوگئی
ضَعُفَ الشَّيْخُ	بوڑھا کمزور ہوگیا
ضَعُفَ الْمَرِيضُ	بیمار لاغر ہوگیا
حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهٖ	اس کی سب خصلتیں اچھی ہیں

۶۔ حَسِبَ يَحْسِبُ

اس باب میں ماضی اور مضارع دونوں کا عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ یہ باب عربی میں بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

فعل ثلاثی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے اصلی حروف میں جب ایک یا دو الفاظ بڑھا کر اور افعال بناتے ہیں تو ان کو ثلاثی مزید کہتے ہیں۔ ثلاثی مزید کے آٹھ ابواب زیادہ مشہور ہیں۔ ہر باب میں الگ الگ خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔

یہ خاص معنے اس باب کے خواص کہلاتے ہیں۔ ثلاثی مزید کے ابواب حسبِ ذیل ہیں۔ ان ابواب کے نام ان کے مصدر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱- افعال

ثلاثی مجرد کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب کے پہلے ہمزہ زیادہ کرنے سے باب افعال بن جاتا ہے۔ جیسے کَرُمَ سے اَکْرَمَ سَلِمَ سے اَسْلَمَ۔
باب افعال کا ہمزہ وسطِ کلام میں بھی نہیں گرتا اس کو ہمزہ قطع کہتے ہیں۔ جیسے:
اِذَا جَاءَ زَیْدٌ فَاَکْرِمْہُ (جب زید آئے تو اس کی عزت بجا لاؤ)

مشق ۵۱

اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا
ھَلْ اَرْسَلْتَنِیْ مَکْتُوْبًا؟	کیا تو نے مجھے خط بھیجا؟
اَکْرِمْ ضَیْفَکَ	اپنے مہمان کی عزت کر
اَحْسِنْ بِہٖ	اس سے احسان کر
ھَلْ تُنْفِقُ مِنْ مَالِكَ؟	کیا تو اپنے مال میں سے خرچ کرتا ہے؟

۲- تفعیل

ثلاثی مجرد کے فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب کو مشدّد و مکرّر لانے سے باب تفعیل بن جاتا ہے۔ جیسے قَطَعَ سے قَطَّعَ۔ ذَکَرَ سے ذَکَّرَ۔

مشق ۵۲

نَظِّفُوْا اَيْدِيَكُمْ	تم اپنے ہاتھوں کو صاف کرو
نَظِّفْ اَسْنَانَكَ بَعْدَ الْاَكْلِ	کھانے کے بعد تو اپنے دانت صاف کر
عَلَّمْنَاهُ الْحِسَابَ	ہم نے اسے حساب سکھایا
شَمَّرْتُ ذَيْلِيْ	میں نے اپنا دامن سنبھالا
مَنْ حَرَّمَ الزِّيْنَةَ ؟	زینت کس نے حرام کی ؟
سَلَّمْتُهُ	میں نے اسے سلام کیا
لَا تُكَذِّبُوْا الْاَكَابِرَ	بڑوں کو مت جھٹلاؤ
كَلَّمْتُهُ	میں نے اس سے گفتگو کی
هَلْ جَرَّبْتَهُ ؟	کیا تو نے اس کو آزمایا

۳ ۔ مفاعلہ

ثلاثی مجرد کے فا کلمہ کے بعد الف زیادہ کرنے سے بنتا ہے ۔ جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ

مشق ۵۳

قَاتِلُوْا الْمُشْرِكِيْنَ	مشرکوں سے لڑو
لَا تُخَادِعْهُ	اس کو دھوکہ مت دو
كَاتَبْتُهُ	میں نے اس کو خط و کتابت کی
عَاوِنْهُ فِي الْمُصِيْبَةِ	مصیبت میں اس کی مدد کر
لَا تُعَاشِرِ الْكَذَّابَ	جھوٹے سے میل جول نہ رکھ

هَلْ تُطَالِعُ الْجَرَائِدَ ؟ — کیا تو اخبارات کا مطالعہ کرتا ہے ؟

۴۔ افتعال

ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزۂ وصل اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے قَطَعَ سے اِقْتَطَعَ۔ قَرُبَ سے اِقْتَرَبَ۔

سوال : رَفَعَ۔ عَمَدَ۔ سَبَقَ اور غَنِمَ سے باب افتعال بنا کر اپنے فقروں میں استعمال کرو۔

جواب : (۱) مَنْ زَادَ عِلْمُهٗ اِرْتَفَعَ قَدْرُهٗ۔

(۲) اِعْتَمِدْ عَلٰى صَدِيْقِكَ

(۳) اِسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

(۴) اِغْتَنِمْ صِحَّتَكَ قَبْلَ مَرَضِكَ

مشق ۵۴

اِجْتَحَرَتِ الْفَارَةُ	چوہے نے بل بنایا
اِطَّبَخَ زَيْدٌ لِنَفْسِهٖ خُبْزًا	زید نے اپنے لیے روٹی پکائی
اِجْتَنِبِ الْاَشْرَارَ	شریر لوگوں سے بچ
حَصَّلْتُ الْفَضِيْلَةَ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ	میں نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی
اِشْتَعَلَتْ نَارُ الْحَرْبِ	جنگ کی آگ بھڑک اٹھی

۵- انفعال

ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزۂ وصل اور نون بڑھانے سے باب انفعال بن جاتا ہے۔ جیسے صَرَفَ سے اِنْصَرَفَ۔ کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ۔ باب انفعال ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔ متعدّی نہیں ہوتا۔

مشق ۔ ۵۵

اِنْغَلَقَ الْبَابُ	دروازہ بند ہوگیا
اِنْصَرَفْتُ اِلٰی اَهْلِیْ مَسْرُوْرًا	میں خوش و خرم اپنے اہل و عیال کی طرف واپس آیا۔
مَا انْهَزَمَ جَیْشُ الْمُسْلِمِیْنَ	مسلمانوں کے لشکروں نے شکست نہیں کھائی
مَا انْهَضَمَ الطَّعَامُ فِی الْمَعِدَةِ	کھانا معدے میں ہضم نہیں ہوا
لَمْ یَنْقَطِعْ اَعْمَالُ الْعُطْلَاتِ	چھٹیوں کے کام ختم نہیں ہوئے۔
مَا انْکَسَرَ الْاِبْرِیْقُ	لوٹا نہیں ٹوٹا
اِنْفَتَحَ بَابُ الْبَیْتِ	گھر کا دروازہ کھل گیا
اِنْهَدَمَ قَصْرُ الْمَلِكِ	بادشاہ کا محل منہدم ہوگیا
اِنْکَسَرَتِ السَّفِیْنَةُ	کشتی ٹوٹ گئی
اِنْفَجَرَتِ الْعُیُوْنُ	چشمے پھوٹ پڑے

۶- تفعُّل

ثلاثی مجرّد کے شروع میں ت زیادہ کرنے اور عین کلمہ کو مشدّد و مکرر لانے

سے بنتا ہے۔ جیسے صَنَعَ۔ کَسَرَ سے تَکَسَّرَ۔ مَرِضَ سے تَمَرَّضَ۔

مشق ۵۶

۱۔ سوال: خَبَطَ۔ قَطَعَ۔ عَلِمَ۔ کَرُمَ سے باب تفعّل بناؤ۔

جواب: مندرجہ بالا افعال سے باب تفعّل حسبِ ذیل ہوگا:
تَخَبَّطَ۔ تَقَطَّعَ۔ تَعَلَّمَ۔ تَکَرَّمَ

۲۔ سوال: تَشَجَّعَ۔ تَفَتَّحَ۔ تَرَبَّصَ۔ تَنَبَّهَ کے ثلاثی مجرد کے مادے بتاؤ۔

جواب: ثلاثی مجرد کے مادے حسبِ ذیل ہیں:۔
(۱) شَجَعَ (۲) فَتَحَ (۳) رَبَصَ (۴) نَبَهَ

مشق ۵۷۔ ا

تَبَسَّمَ الْمُعَلِّمُ	اُستاد مسکرایا
اَتَوَكَّلُ عَلَى اللّٰهِ	میں اللہ پر بھروسہ کروں گا
تَرَجَّلَ الرَّاكِبُ	سوار پا پیادہ ہوگیا
تَعَلَّمْتُ مِنْهُ الْحِسَابَ	میں نے اس سے حساب سیکھا
لِمَ تَاَخَّرْتَ عَنْ اَصْحَابِكَ؟	تو اپنے ساتھیوں سے کیوں پیچھے رہ گیا؟

۷۔ تفاعل

ثلاثی مجرد کے شروع میں ت اور پہلے اصلی حرف کے بعد الف بڑھا دینے

سے بابِ تفاعُل بن جاتا ہے۔ جیسے قَتَلَ سے تَقَاتَلَ اور قَطَعَ سے تَقَاطَعَ۔

مشق ۵۷ ب

تَبَارَكَ اسْمُكَ	تیرا نام بابرکت ہے
لَا تَحَاسَدُوا	آپس میں حسد نہ کرو
تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ	نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

۸۔ استفعال

ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزۂ وصل نیز س اور ت بڑھانے سے باب استفعال بن جاتا ہے۔ جیسے خَرَجَ سے اِسْتَخْرَجَ فَهِمَ سے اِسْتَفْهَمَ۔

مشق ۵۸

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں
إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	ہم صرف تجھی سے مدد مانگتے ہیں
اِسْتَحْجَرَ الطِّينُ	مٹی پتھر بن گئی
اِسْتَغْرَقَ فِي مُطَالَعَةِ الدَّرْسِ	وہ سبق کے مطالعہ میں غرق ہے
يُسْتَخْرَجُ الذَّهَبُ مِنَ الْمَعْدِنِ	سونا کان سے نکالا جاتا ہے

ہفت اقسام

فعل مجرّد و مزید فیہ

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں :

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مُضاعف (۴) مُعتَلّ

۱۔ فعل صحیح

وہ ہے جس کے اصلی حرفوں میں ہمزہ حرفِ علّت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبَ۔ سَمِعَ۔ مَنَعَ۔ قَتَلَ۔

۲۔ فعل مہموز

تعریف : فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ (ا) ہو۔ جیسے اَمَرَ۔ سَأَلَ اور قَرَءَ فعل مہموز کے تمام فعلوں کی گردانیں باقی افعال سے جُدا گانہ نوعیت کا ہوتا ہے۔ جیسے اَکَلَ سے کُلْ (تو کھا) اَخَذَ سے خُذْ (تو پکڑ) اَمَرَ سے مُرْ (تو حکم دے) سَأَلَ سے سَلْ (تو سوال کر)

مشق ۵۹ :

مُرْهُ بِالصَّلٰوةِ	اس کو نماز کا حکم دو
سَأَلْتُهٗ عَنْ حَالِهٖ	میں نے اس سے اس کا حال پوچھا
بَدَأَتِ الشِّتَاءُ	سردی شروع ہوگئی

قَرَءْتُ کِتَابًا	میں نے ایک کتاب پڑھی
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے معافی اور
اَلْعَفْوَ وَالسَّلَامَةَ	سلامتی مانگتا ہوں
لَا تَاخُذْهُ	اسے نہ پکڑ

۳۔ فعل مضاعف

تعریف : جس فعل میں ایک جنس کے دو حرف پائے جاتے ہوں۔ اسے مضاعف کہتے ہیں جیسے دَکَّ۔ ذَرَّ۔ مَدَّ

گردان ماضی معروف

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا
	مؤنث	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ
حاضر	مذکر	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ
	مؤنث	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ
متکلم	مذکر مؤنث	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	

مشق ۶۰

هَلْ اَحْسَسْتَ الْحَرَارَةَ	کیا تم نے گرمی محسوس کی؟
هَلْ مَرَرْتِ بِهٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ	کیا تو (واحد مؤنث) اس سکول

	کے پاس سے گزری تھی؟
أَعْدَدْنَا أَنْفُسَنَا لِلسَّفَرِ	ہم نے اپنے آپ کو سفر کے لیے تیار کر لیا ہے۔
يَسْتَحِقُّ الْجَائِزَةَ	وہ انعام کا حق دار ہے
دَقَّتِ السَّاعَةُ سَاعَتَيْنِ	گھڑی نے دو بجائے
أُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا	مجھے اس سے بہت محبت ہے
هَلْ تَظُنُّهُ شُجَاعًا	کیا تم اس کو بہادر سمجھتے ہو؟

۴۔ فعل مثال

فعل مُعتل وہ ہے۔ جس کے حروفِ اصلی میں کوئی حرفِ علّت ہو جیسے وَعَدَ۔ بَاعَ۔ رمیٰ۔ فعل مُعتلّ کی تین قسمیں ہیں: مثال (۲) اَجوف (۳) ناقص۔

مثال: جس فعل کا فا کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے مثال کہتے ہیں۔ جیسے وَسِعَ وَرِثَ۔ وَلَدَ۔ وَعَظَ وغیرہ۔

ثلاثی مجرد کے مضارع میں عین کلمے سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے۔ اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے وَعَدَ ماضی سے مضارع يَعِدُ اور وَضَعَ سے يَضَعُ۔ وَزَنَ سے يَزِنُ آتا ہے۔

مثال کا امر یوں آتا ہے۔ جیسے عِدْ۔ زِنْ۔ضَعْ۔عِظْ وغیرہ

مشق ۔ ۶۱

مَا وَجَدْتُ فِي جَيْبِكَ شَيْئًا	میں نے تیری جیب میں کچھ نہ پایا

وَرِثْتَ الْمَجْدَ	تو بزرگی کا وارث ہوا
خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرَ	اچھی چیز لے لے اور خراب چیز چھوڑ دے۔
يَا رَبِّ سَهِّلْ لِي	اے میرے رب! آسان کر دے
هَلْ وَصَلَ الْقِطَارُ عَلَى الْمَحَطَّةِ؟	کیا ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچ گئی۔

۵- فعل اَجْوَف

اگر عین کلمہ حرفِ علت ہو تو اسے اَجْوَف کہتے ہیں۔ جیسے قَالَ اور بَاعَ جو دراصل قَوَلَ اور بَيَعَ تھے۔ جب حرفِ علت و ہو تو اَجْوَف واوی کہلاتا ہے اور ی ہو تو اَجْوَف یائی۔ بنا بریں قَالَ اَجْوَف واوی ہے اور بَاعَ اجوف یائی۔

قَالَ سے ماضی معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
	مؤنث	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
حاضر	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلم	مذکر / مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا	

بَاعَ سے ماضی معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
	مؤنّث	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
مخاطب	مذکّر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
	مؤنّث	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	بِعْتُ	بِعْنَا	

قَالَ سے مضارع معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
	مؤنّث	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
مخاطب	مذکّر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
	مؤنّث	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

امر حاضر کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر	قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا
مؤنث	قُوْلِيْ	قُوْلِيْ	قُلْنَ

نہی حاضر کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُوْلُوْا
مؤنّث	لَا تَقُوْلِیْ	لَا تَقُوْلَا	لَا تَقُلْنَ

بَاعَ سے مضارع معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	یَبِیْعُ	یَبِیْعَانِ	یَبِیْعُوْنَ
	مؤنّث	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	تَبِیْعُوْنَ
مخاطب	مذکّر	تَبِیْعُ	تَبِیْعَانِ	تَبِیْعُوْنَ
	مؤنّث	تَبِیْعِیْنَ	تَبِیْعَانِ	تَبِعْنَ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	اَبِیْعُ	نَبِیْعُ	

امر حاضر کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر	بِعْ	بِیْعَا	بِیْعُوْا
مؤنّث	بِیْعِیْ	بِیْعَا	بِعْنَ

نہی حاضر کی گردان

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر	لَا تَبِعْ	لَا تَبِیْعَا	لَا تَبِیْعُوْا
مؤنّث	لَا تَبِیْعِیْ	لَا تَبِیْعَا	لَا تَبِعْنَ

۶۔ فعل ناقص

جس فعل کا لام کلمہ حرفِ علّت ہو اُسے ناقص کہتے ہیں۔ ناقص کی دو قسمیں ہیں: (۱) ناقص واوی (۲) ناقص یائی۔

اگر لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے ناقص واوی کہتے ہیں۔ جیسے:

دَعَا یہ دراصل دَعَوَ تھا۔

اگر لام کلمہ میں یاء ہو تو اسے ناقص یائی کہتے ہیں۔ جیسے:

رَمٰی یہ اصل میں رَمَیَ تھا۔

دَعَا سے ماضی معروف کی گردان

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
	مؤنّث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
مخاطب	مذکّر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
	مؤنّث	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
متکلّم	مذکر مؤنّث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

رمیٰ سے ماضی معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا
	مؤنّث	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
مخاطب	مذکّر	رَمَیْتَ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمْ
	مؤنّث	رَمَیْتِ	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُنَّ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	رَمَیْتُ	رَمَیْنَا	

دعا سے مضارع معروف کی گردان

جنس		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	یَدْعُوْ	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
	مؤنّث	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
مخاطب	مذکّر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
	مؤنّث	تَدْعِیْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

رَمٰی سے مضارع معروف کی گردان

	جنس	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکّر	یَرْمِیْ	یَرْمِیَانِ	یَرْمُوْنَ
	مؤنّث	تَرْمِیْ	تَرْمِیَانِ	یَرْمِیْنَ
مخاطب	مذکّر	تَرْمِیْ	تَرْمِیَانِ	تَرْمُوْنَ
	مؤنّث	تَرْمِیْنَ	تَرْمِیَانِ	تَرْمِیْنَ
متکلّم	مذکّر مؤنّث	اَرْمِیْ	تَرْمِیْنَ	

	امر		نہی	
مذکر	اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا	اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا	لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا	لَا تَرْمِ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمُوْا
مؤنث	اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ	اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ	لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ	لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمِیْنَ

۷ ـ لفیف مفروق و مقرون

جب کسی لفظ میں دو حرفِ علّت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں ۔ یعنی دو حرفِ علّت کو یکجا کرنے والا ۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں : (۱) لفیف مفروق (۲) لفیف مقرون

۱ ۔ لفیف مفروق : جس لفظ میں دو حرف علّت یکجا ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو تو اُسے لفیف مفروق کہتے ہیں ۔ جیسے وَقٰی ۔ وَلِیَ ۔ وشی وغیرہ

۲ ـ لفیف مقرون : جس میں دو حرف علّت یکجا ہوں اور ان میں کوئی فاصل نہ ہو ۔ اس کو لفیف مقرون کہتے ہیں ۔ جیسے طَوٰی ۔ حَوٰی ۔ عَوٰی وغیرہ ۔

ذخیرۂ الفاظ

آئندہ صفحات میں روزمرّہ گفتگو میں
استعمال ہونے والے ضروری الفاظ
اور اُن کے معانی درج کئے جاتے
ہیں قارئین انہیں ذہن نشین کر لیں۔

اوقات

الفاظ	معانی
اَلصَّبَاحُ	صبح
اَلْمَسَاءُ	شام
اَلنَّهَارُ	دن
اَللَّيْلُ	رات
اَلْآنَ	ابھی
اَلسَّاعَةُ	گھنٹہ
دَقِيْقَةٌ	منٹ
ثَانِيَةٌ	سیکنڈ
نِصْفُ اللَّيْلِ	آدھی رات
نِصْفُ النَّهَارِ	دوپہر
اَلْيَوْمُ	آج کا دن
أَمْسِ	کل (گزشتہ)
غَدًا	کل آئندہ
قَبْلَ الْأَمْسِ	پرسوں (گزشتہ)
بَعْدَ الْغَدِ	پرسوں (آئندہ)
أُسْبُوْعٌ	ہفتہ
شَهْرٌ	مہینہ
سَنَةٌ	سال
قَرْنٌ	صدی
عَصْرٌ	زمانہ

ہفتے کے دن

الفاظ	معانی
يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار
يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	سوموار
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ

عربی مہینوں کے نام

الفاظ	معانی
اَلْمُحَرَّمُ	محرم
صَفَرٌ	صفر
رَبِيْعُ الْأَوَّلُ	ربیع الاول
رَبِيْعُ الْآخِر	ربیع الآخر
جُمَادَى الْأُوْلٰى	جمادی الاولیٰ
جُمَادَى الْأُخْرٰى	جمادی الاخریٰ
رَجَبٌ	رجب
شَعْبَانُ	شعبان
رَمَضَانُ	رمضان
شَوَّالٌ	شوال
ذُو الْقَعْدَةِ	ذوالقعدہ - ذی قعد

الفاظ	معانی
ذُوالْحِجَّہ	ذوالحجہ

عیسوی مہینے

الفاظ	معانی
يَنَايِرُ	جنوری
فِبرائر	فروری
مَارِس	مارچ
اَبْرِيل	اپریل
مَايُو	مئی
يُونيو	جون
يُوليُو	جولائی
اَغَسْطَس	اگست
سِمْتَبر	ستمبر
اَكْتُوبر	اکتوبر
نُوْفَمْبر	نومبر
دِيسَمْبَر	دسمبر

سمتیں اور جہتیں

الفاظ	معانی
مَشْرِقٌ	مشرق
مَغْرِبٌ	مغرب
شِمَالٌ	شمال
جَنُوبٌ	جنوب
اَمَامٌ	آگے
وَرَاءٌ - خَلْفٌ	پیچھے
يَمِيْنٌ	دائیں
يَسَارٌ	بائیں
فَوْقُ	اُوپر
تَحْتُ	نیچے

موسم وغیرہ

الفاظ	معانی
حَرٌّ	گرمی
بَرْدٌ	سردی
بِسَارَةٌ	برسات
رَبِيعٌ	بہار
خَرِيفٌ	خزاں
يُبُوسَةٌ	خُشکی
رُطُوبَةٌ	تری
مَطَرٌ	بارش
سَمُومٌ	گرم ہوا
نَسِيمٌ	نرم ہوا
رِيحٌ	آندھی
صَبَاءٌ	ہوائے مشرق
دَبُورٌ	ہوائے مغرب
اِعْصَارٌ	بگولا
فَصْلٌ	موسم

الفاظ	معانی
صَیْفٌ	موسمِ گرما
شِتَاءٌ	موسمِ سرما

کھانے پینے کے متعلقات

الفاظ	معانی
طَعَامٌ	کھانا
اَلْفُطُوْرُ	ناشتہ
اَلظُّهْرُ	دوپہر کا کھانا
اَلْعِشَاءُ	رات کا کھانا
وَلِیْمَةٌ	طعامِ شادی
مَادُبَةٌ	طعامِ دعوت
خُرْسٌ	طعامِ ولادت
عَقِیْقَةٌ	طعامِ عقیقہ
وَضِیْمَةٌ	طعامِ سوگ
قِرًی	مہمانی
خُبْزٌ	روٹی
اَلْمَاءُ الْمَشْرُوْبُ	پینے کا پانی
طَحِیْنٌ	آٹا
لَحْمٌ	گوشت
بِقْسِمَاطٌ	بسکٹ
کَعْكٌ	کیک
خَمِیْرَةٌ	خمیری روٹی
خُبْزٌ فُرْنِیٌّ	تندوری روٹی

الفاظ	معانی
عَیْشٌ اَفْرَنْجِیٌّ	ڈبل روٹی
یَخْنَةٌ	یخنی
قَوْرَمَةٌ	قورمہ
حَسَاءٌ	شوربا
طُرْشِیٌّ	اچار۔ چٹنی
کَبَابٌ	کباب
اَرُزٌّ مُفَلْفَلٌ	نمکین پلاؤ
اَرُزٌّ مُسَكَّرٌ	میٹھے چاول
اَرُزٌّ مَسْلُوْقٌ	اُبلے ہوئے چاول
قُشْرِیٌّ	کھچڑی
اَرُزٌّ مُحَمَّصٌ	چنے کا پلاؤ
لَبَنٌ حَلِیْبٌ	دودھ
لَبَنٌ رَائِبٌ	دہی
سَمْنٌ	گھی
جُبْنٌ	پنیر
مَطْبَقٌ	پراٹھا
سُكَّرٌ	شکر
سُكَّرٌ نَبَاتٌ	مصری
مُرَبًّی	مربا
شَایٌ	چائے
قَهْوَةٌ - بُنٌّ	قہوہ
بَیْضَةٌ مُقْلِیَّةٌ	تلا ہوا انڈا

الفاظ	معانی
بَیْضَةٌ مَسْلُوقَةٌ	اُبلا ہُوا انڈا
زَیْتُوْنٌ	روغنِ زیتون
جَلِیْدٌ	برف
نَارْجِیْلَةٌ	حُقّہ
دُخَانٌ۔ تَتْنٌ	تمباکو
شَعِیْرِیَّة	سویّاں
کَمَاجَہ	میدہ
مُحِیْضٌ	کھٹّا
مِلْحٌ	نمک
فِلْفِلٌ	مرچ
کُرْکُمٌ	ہلدی
تَنْبُوْلٌ	پان
قَرَنْفُلٌ	لونگ
ھِیْلٌ	الائچی
سُفْرَة	دسترخوان
سِیْجَارٌ	سگریٹ
سَوِیْقٌ	ستّو

ذائقے

الفاظ	معانی
حُلْوٌ	میٹھا
مُرٌّ	کڑوا
مَالِحٌ	نمکین

الفاظ	معانی
حَامِضٌ	ترش
تَفِلٌ	بے مزہ

مصالحہ جات

الفاظ	معانی
تَوَابِلُ	مصالحہ
ھِیْلٌ	الائچی
بَصَلٌ	پیاز
ثُوْمٌ	لہسن
دَارْ صِیْنِیْ	دارچینی
قَرَنْفُل	لونگ
حِلْتِیْتٌ	ہینگ
کُزْبَرَة	دھنیا
زَنْجَبِیْل	سونٹھ
کَمُّوْنٌ	زیرہ
فِلْفِلٌ	مرچ
ھُرْدٌ	ہلدی
دُھْنٌ	تیل
سَمْنٌ	گھی

غلّے۔ سبزیاں

الفاظ	معانی
قَمْحٌ۔ حِنْطَةٌ	گیہوں۔ گندم
اُرُزٌ	چاول

الفاظ	معانی
حِمَّصٌ	چنا
ذُرَةٌ	مکئی
بَطَاطَةٌ	آلو
طَمَاطَةٌ	ٹماٹر
بَامِيَاءُ	بھنڈی توری
قِثَّاءُ الْحِمَارِ	کریلا
قُلْقَاس	اروی
يَقْطِيْنٌ	کدّو
ثُوْمٌ	لہسن
بَصَلٌ	پیاز
شَلْجَمٌ	شلغم
فُجْلٌ	مولی
اَسْفَانَاخ	پالک
كُزْبُرَةٌ	دھنیا
قَرْنَبِيْطٌ	گوبھی
خِيَارٌ	کھیرا
شَمَنْدَرٌ	شکر قندی
سِلْقٌ	چقندر
كُوْسَى	حلوا کدّو
حُلْبَةٌ	میتھی
بَاذِنْجَان	بینگن

پھل اور میوہ جات

الفاظ	معانی
تُفَّاحٌ	سیب
اَنْبَةٌ	آم
رُمَّانٌ	انار
عِنَبٌ	انگور
بِطِّيْخٌ	تربوز
نَارَنْجٌ	سنگترہ
تُوْتٌ	شہتوت
خُوْخٌ	آڑو
رُطَبٌ	ترکھجور
مَوْزٌ	کیلا
نَارَجِيْلٌ	ناریل
فَالْسَةٌ	فالسہ
كُمَّثْرٰى	امرود
لَوْزٌ	بادام
قِشْمِش	کشمش
فُسْتُقٌ	پستہ
جَزَرٌ	گاجر
قَصَبُ السُّكَّرِ	گنا

پھول اور اُن کے متعلقات

الفاظ	معانی
عِطْرٌ	خوشبو

الفاظ	معانی
بَاقَۃٌ	گلدستہ
وَرْدَۃٌ	گلاب کا پھول
اُقْحُوَانٌ اَصْفَرُ	گیندا
یَاسَمِیْنٌ	چنبیلی
سُنْبُلٌ	سنبل
نَرْجِسٌ	نرگس
جُلَنْسَرِیْنٌ	گلِ نسرین
جُلَّنَارٌ	گلِ انار
زَھْرُ الرَّبِیْعِ	گلِ بہار
زَھْرَۃُ اللُّؤْلُؤِ	گلِ مروارید
اُقْحُوَان	گلِ ہزارہ
شَقَائِق	گلِ لالہ

پودے اور درخت وغیرہ

الفاظ	معانی
بَلُّوْطٌ	شاہ بلوط کا درخت
اَلسَّاجُ	ساگوان کا درخت
زَیْتُوْنٌ	زیتون کا درخت
شَجَرَۃُ السَّنْط	ببول کا درخت
ذَاتُ الذَّوَائِبِ	برگد کا درخت
تُوْتٌ	شہتوت کا درخت
سِدْرٌ	بیری کا درخت
طَارٌ	تاڑ کا درخت

الفاظ	معانی
سَرْو	سرو کا پودا
نَخْلٌ	کھجور کا درخت
تِیْنٌ	انجیر کا درخت
شَجَرَۃٌ نَارِجِیْلٌ	ناریل کا درخت
قُطْنٌ	کپاس کا پودا
وَرْقَۃٌ	پتا
غُصْنٌ	ٹہنی
جِذْعٌ	تنا
بَرْدِیٌّ	وہ گھاس جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔
اَصْلٌ	جڑ
شَوْکَۃ	کانٹا
طَبَقٌ	ڈالی

زمین و آسمان کے متعلقات

الفاظ	معانی
اُفُقٌ	اُفق
سَمَاءٌ۔ فَلَکٌ	آسمان
قَوْسُ وقُزَحُ	قوس و قزح۔ دھنک
جَوٌّ	خلا۔ فضا
قَمَرٌ	چاند
ضَوْءُ الْقَمَرِ	چاندنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَیْلَۃٌ صَبَاحَۃٌ	چاندنی رات	مَدٌّ وجَزْرٌ	مدّ وجزر
اَلْھِلَالُ	پہلی رات کا چاند	مَوْجٌ	موج
بَدْرٌ	چودہویں کا چاند	زَلْزَلَۃٌ	زلزلہ
شَمْسٌ	سورج	طُوْفَانٌ	پانی کی طغیانی
ضَوْءٌ۔ ضِیَاءٌ	روشنی	غَدِیْرٌ	جوہڑ
شُعَاعٌ	کرن۔ شعاع	مُغَارَۃٌ	گڑھا
رِیْحٌ۔ ھَوَاءٌ	ہوا	وَادٍ	وادی
ضِحٌّ	دھوپ	کَھْفٌ	غار
طُلُوْعٌ	نکلنا	تَلَّۃٌ	ٹیلا
غُرُوْبٌ	ڈوبنا	شَاطِئٌ۔ سَاحِلٌ	سمندر کا کنارہ
مَطَرٌ	بارش	شَلَّالٌ	آبشار
سَحَابٌ	بادل	ظُلْمَۃٌ	اندھیرا
رَعْدٌ	گرج چمک	تُرَابٌ۔ طِیْنٌ	مٹی
صَاعِقَۃٌ	کڑکنے والی بجلی	ثَلْجٌ	برف
بَرَدٌ	اولے	طَلٌّ	اوس
بَرْقٌ	بجلی	وَرْطَۃٌ	بھنور
دُخَانٌ	دھواں	مَعْبَرٌ	گھاٹ
مُکْفَھِرٌّ	گھٹا	جَوْنٌ	خلیج
بِسَارَۃٌ	برسات	سَعِیْرٌ	شعلہ
بَحْرٌ	سمندر	رَمَادٌ	راکھ
نَھْرٌ	دریا	فَحْمٌ	کوئلہ
عَیْنٌ	چشمہ	جَبَلُ نَارٍ	آتش فشاں پہاڑ

الفاظ	معانی
مَنَاخٌ	آب و ہوا
صَخْرٌ	چٹان
صَحْرَاءُ	جنگل
مَيْدَانٌ	میدان
وَحْلٌ	کیچڑ
نَجْمٌ ۔ كَوْكَبٌ	ستارہ

اقسام رنگ

الفاظ	معانی
أَحْمَرُ	سُرخ
أَخْضَرُ	سبز
أَبْيَضُ	سفید
أَسْوَدُ	سیاہ
أَصْفَرُ	زرد
أَزْرَقُ	نیلا
سِنْجَابِيٌّ	بھورا
وَرْدِيٌّ	گلابی
بَنَفْسَجِيٌّ	بنفشی
ضَارِبٌ لِلسَّوَادِ	سیاہی مائل
رِمَادِيٌّ	مٹیالہ
قِرْمِزِيٌّ	قرمزی
أُرْجُوَانِيٌّ	ارغوانی
مُخَطَّطٌ	دھاری دار

الفاظ	معانی
أَسْمَرُ	گندمی
لَوْنٌ فَاتِحٌ	ہلکا رنگ
فَاقِعٌ	گہرا رنگ
غَاسِقٌ	بہت سیاہ

جسم انسانی کے اعضاء

الفاظ	معانی
اَلرَّأْسُ	سر
اَلنَّاصِيَةُ	پیشانی
اَلْحَاجِبُ	ابرو۔ بھویں
اَلْعَيْنُ	آنکھ
أَنْفٌ	ناک
أُذُنٌ	کان
اَلْوَجْنَةُ	رخسار
شَفَةٌ	لب ۔ ہونٹ
أَسْنَانٌ	دانت
اَلْفَمُ	منہ
اَلْحَلْقُ	گلا
وَجْهَةٌ	چہرہ
لِحْيَةٌ	داڑھی
شَارِبٌ	مونچھ
ذَقَنٌ	ٹھوڑی
جِيْدٌ ۔ عُنُقٌ	گردن

الفاظ	معانی
اَلْقَفَا	گُدّی
اِبْطٌ	بغل
كَتِفٌ	کندھا
عَضُدٌ	بازو
مِرْفَقٌ	کہنی
كَفٌّ	ہاتھ
سَاعِدٌ	کلائی
رَاحَةٌ	ہتھیلی
اِصْبَعٌ	اُنگلی
اِبْهَامٌ	انگوٹھا
ظُفْرٌ	ناخُن
قَبْضَةٌ	مُٹھی
نَبْضٌ	نبض
صَدْرٌ	سینہ
مِعْدَةٌ	معدہ
اَمْعَاءٌ	آنتیں
قَلْبٌ	دِل
كَبِدٌ	جگر
جَوْفٌ	پیٹ
سُرَّةٌ	ناف
طِحَالٌ	تلّی
رِئَةٌ	پھیپھڑہ

الفاظ	معانی
كُلْيَةٌ	گُردہ
ظَهْرٌ	پیٹھ
فَخِذٌ	ران
رُكْبَةٌ	گھُٹنا
سَاقٌ	پنڈلی
عَقِبٌ	ایڑی
اَخْمَصُ	تلوا

متعلقات جسمِ انسانی

الفاظ	معانی
دَنَسٌ	میل
قَيْحٌ مِدَّةٌ	پیپ
دَمٌ	خون
دَمْعٌ	آنسو
اَلْبَلْغَمُ	بلغم
اَلصَّفْرَاءُ	صفراء
اَلسَّوْدَاءُ	سوداء
رِيْقٌ	تھوک
بَوْلٌ	پیشاب
غَائِطٌ	پاخانہ
عَرَقٌ	پسینہ
رُضَابٌ	لُعاب

جسم کے افعال وخاصیات

الفاظ	معانی
نَفَسٌ	سانس
صَوْتٌ	آواز
کَلَامٌ	گفتگو
صُرَاخٌ	چیخ
اَنِیْنٌ	کراہنا
عُطَاسٌ	چھینک مارنا
تَثَاؤُبٌ	جمائی لینا
خَدِرٌ	سُن ہو جانا
تَمَطِّیْ	انگڑائی لینا
تَنَهُّدٌ	آہ بھرنا
مُکَالَمَةٌ	باہم بات چیت کرنا
نُعَاسٌ	اُونگھنا
جَمَالٌ۔ حُسْنٌ	خوبصورتی
بَشَاعَةٌ	بدصورتی
نَحَافَةٌ	کمزوری
هُزَالٌ	دُبلاپن
سِمَنٌ	موٹاپن
هَیْئَةٌ	شکل
غُضُوْنٌ	جھریاں
لَوْنٌ	رنگت
نَوْمٌ	نیند
حُلْمٌ	خواب
سَهَرٌ	بیداری
شَخِیْرٌ	خراٹے
نُعَاسٌ	غنودگی

حواسِ خمسہ

الفاظ	معانی
بَصَرٌ	دیکھنے کی قوت
سَمْعٌ	سُننے کی قوت
شَمٌّ	سُونگھنے کی قوت
لَمْسٌ	چھُونے کی قوت
ذَوْقٌ	چکھنے کی قوت

رشتہ دار اور متعلقین کے نام

الفاظ	معانی
اُمٌّ	ماں
اَبٌ	باپ
اُخْتٌ۔ شَقِیْقَةٌ	بہن
اَخٌ	بھائی
خَالٌ	ماموں
زَوْجَةُ الْخَالِ	ممانی
عَمٌّ	چچا
زَوْجَةُ الْعَمِّ	چچی

الفاظ	معانی
خَالَةٌ	خالہ
زَوْجُ الْخَالَةِ	خالو
زَوْجُ الْعَمَّةِ	پھوپھا
عَمَّةٌ	پھوپھی
جَدٌّ	دادا
جَدَّةٌ	دادی
جَدٌّ فَاسِدٌ	نانا
جَدَّةٌ فَاسِدَةٌ	نانی
حَمَاةٌ	ساس
صِهْرٌ	سُسر
كَنَّةٌ	بہو
خَتَنٌ	داماد
اِبْنُ اَخٍ	بھتیجا
بِنْتُ اَخٍ	بھتیجی
اِبْنُ اُخْتٍ	بھانجہ
بِنْتُ اُخْتٍ	بھانجی
اِبْنُ الْاِبْنِ۔ سِبْط	پوتا
بِنْتُ الْاِبْنِ۔ حَافِدَةٌ	پوتی
سِبْط	نواسہ
[illegible]	نواسی
خِطْبَةٌ	منگیتر

الفاظ	معانی
عَزَبٌ	کنواری یا کنوارا
مُتَزَوِّجٌ	شادی شدہ
اَرْمِلَةٌ	رانڈ
مُحْصَنَةٌ۔ عِرْسٌ	سہاگن
اِبْنُ خَالٍ	ماموں زاد بھائی
اِبْنُ عَمٍّ	چچا زاد بھائی
زَوْجٌ	خاوند
زَوْجَةٌ	بیوی
بَيْتُ الْاَصْهَرِ	سُسرال
وَالِدَانِ	ماں باپ
اِسْلَافٌ	آباؤ اجداد
زَوْجُ الْاُخْتِ	بہنوئی
خَتَنٌ	سالا
مُرَاهِقٌ	نوجوان
عَجُوْزٌ	بوڑھا
عَوَانٌ۔ كَهْلٌ	اُدھیڑ عمر
قَاصِرٌ	نابالغ

مکان اور اُس کے لوازمات

الفاظ	معانی
بَابٌ	دروازہ
بَوَّابَةٌ	پھاٹک
بَيْتٌ	مکان۔ گھر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَمَرٌّ	گزرگاہ۔ راستہ	سَقْفٌ	چھت
قَاعَةٌ	استقبالیہ کمرہ	طَبَقَةٌ	منزل
اُوْضَةُ الْقِرَاءَةِ	پڑھنے کا کمرہ	عَمُوْدٌ	ستون
اُوْضَةُ الْاَكْلِ	کھانا کھانے کا کمرہ	مِدْخَنَةٌ	دُودکش
اُوْضَةُ النَّوْمِ	سونے کا کمرہ	وِجَاقٌ	انگیٹھی
مَطْبَخٌ	باورچی خانہ	كَانُوْنٌ	چُولھا
صَحْنٌ	صحن	حَوْضٌ	حوض
مَكْتَبَةٌ	لائبریری	بَالُوْعَةٌ	نالی
رِوَاقٌ	بالاخانہ۔ گیلری	مَزْبَلَةٌ	کوڑے کا ڈھیر
قَاعَةٌ	ہال	حَنَفِيَّةٌ	ٹونٹی
شُرْفَةٌ	برآمدہ	بِئْرٌ	کنواں
حُجْرَةٌ	کوٹھڑی	حَبْلٌ	رسی
شُبَّاكٌ	کھڑکی	طُلُمْبَةٌ	پمپ
جُنَيْنَةٌ	باغیچہ	دَلْوٌ	ڈول
عَتَبَةٌ	دہلیز	قِنٌّ	ڈربہ
طَاقَةٌ	طاقچہ	مُغْتَسَلٌ	غسل خانہ
قُفْلٌ	تالا	مُسْتَرَاحٌ	پاخانہ
مِفْتَاحٌ	کُنجی	بَيْتُ الْمَاءِ	بیت الخلا
سَقَّاطَةٌ	کنڈی	بَيْتُ الْقَضَاءِ	〃
مِصْرَاعٌ	کواڑ	زَاوِيَةٌ	کونہ
قَوْسٌ	محراب	مِيْزَابٌ	پرنالہ
دَ[illegible]اتٌ	زنجیر	قِنْدِيْلٌ۔ فَانُوْسٌ	لالٹین
سُلَّمٌ	سیڑھی	شَمْعَةٌ	موم بتی

الفاظ	معانی
عُلْبَةُ نَارٍ	دیا سلائی
مِخَدَّةٌ	تکیہ
وِسَادَةٌ	گاؤ تکیہ
لِحَافٌ	رضائی
سِتَارٌ	پردہ
سَاعَةٌ كَبِيْرَةٌ	کلاک
غِطَاءُ مَائِدَةٍ	میز پوش
صُنْدُوْقٌ	صندوق
طَاوِلَةٌ	میز
كُرْسِيٌّ	کرسی
إِسْكَمْلَةٌ	اسٹول
تَخْتٌ	چارپائی
سَجَّادَةٌ	جائے نماز
سَلَّةٌ	ٹوکری
خِرْقَةٌ	رکابی پوش
نَشُوْبَكٌ	بیلن
مَبْصَقَةٌ	اگال دان
مَصِيْدُ جُرْذَانٍ	چوہے دان
مِنْفَخٌ	پھونکنی
مِكْنَسَةٌ	جھاڑو
طَسْتٌ	چلمچی
بَرَّادَةٌ	چائے دانی

الفاظ	معانی
مَبْهَرَةٌ	مصالحہ دان
مِمْلَحَةٌ	نمک دان
مِلْعَقَةٌ	چمچہ
صَحْنٌ	طشتری
مِعْجَنٌ	آٹا گوندھنے کا برتن
مِلْقَطٌ	چمٹا
طَاجِنٌ	توا
جَرَّةٌ	گھڑا - مٹکا
مَغْسَلٌ	نہانے کا ٹب
صَحْنُ الْفِنْجَانِ	پرچ
كُوْزٌ	گلاس

مختلف بیماریاں

الفاظ	معانی
نَزْلَةٌ	نزلہ
وَجَعُ الرَّأْسِ	سر درد
وَجَعُ الْبَطْنِ	پیٹ کا درد
رَمَدٌ	آنکھ کا درد
إِمْسَاكٌ	قبض
كُوْلِيْرَا	ہیضہ
دَوْخَةٌ	سر چکرانا
قَيْءٌ	قے
خَفَقَانٌ	دِل د

الفاظ	معانی
حُمّٰی	بخار
صَرْعٌ	مرگی
یَرْقَانٌ	یرقان
وَجْعُ الْاَعْصَابِ	پٹھوں کا درد
حِکَّۃٌ۔ جَرَبٌ	خارش
بَوَاسِیْرُ	بواسیر
دِقٌّ	تپ دق
زَنَقَۃٌ	سوزاک
ضُعْفٌ	کمزوری
جُدَرِیٌّ	چیچک
وَرَمٌ	سوجن
لَسْعَۃٌ	ڈسنا
اِلْتِہَابٌ	جلن۔ سوزش
سَکْتَۃٌ	سکتہ
جُرْحٌ	زخم
طَاعُوْنٌ	طاعون
دُمَّلٌ	پھوڑا
غَشَیَانٌ	غشی
عَمًی	اندھاپن
شَلَلٌ	فالج
حَزَّاقَۃٌ	ہچکی
رُعَافٌ	نکسیر

الفاظ	معانی
نَمْلَۃٌ۔ حَزَازَۃٌ	گرمی دانہ
سُعَالٌ	کھانسی
تَشَنُّجٌ	پٹھوں کی کھچاوٹ
عَارِضٌ	عارضہ۔ بیماری

ادویات

الفاظ	معانی
زَاجٌ	پھٹکڑی
مَصْطَکِیٌّ	مصطگی
رَاوَنْدٌ	ریوند
هِیْلٌ	الائچی
هَلِیْلَجٌ	ہلیلہ
زَرْنِیْخٌ	ہڑتال
سَبِسْتَان	لسوڑی
اَمْلَجٌ	آملہ
شَاهْتَرَجٌ	شاہترہ
شِیْرَجٌ	شیرہ
مُسْهِلٌ	مسہل
مِغْنِیْسِیَا	میگنیشیا
نَشَا	نشاستہ
خِیَارٌ	کھیرا
شَرَابٌ	شربت
شَرَابُ الْبَنَفْسَجِ	شربت بنفشہ

الفاظ	معانی
شَرَابُ النِّيلُوفَرِ	شربت نیلوفر
سَكَنْجَبِيْنٌ	سکنجبین
شَرَابُ اللَّيْمُونِ	لیموں کا شربت
إِسْبَغُول	اسبغول
خِيَارشَنْبَر	اَملتاس
فُجْلٌ	مُولی
دُهْنُ اللَّوْزِ الْحُلْو	روغن بادام
زَنْجَبِيْلٌ	سونٹھ
حُضُضٌ	رسوت
هُودُ الْبَرق	جائفل
سُوسٌ	مُلٹھی
رَازِيَانَج	سونف
أَفْيُونٌ	افیم
كُحْلٌ	سُرمہ
صَنْدَلٌ	صندل
لَبْلَاب	عشق پیچیہ
دُهْنُ يَاسَمِين	چنبیلی کا تیل
مَاءُ الْوَرْدِ	گلاب کا عرق
أَهْلِيلَج	ہڑر
دُهْنُ بَزْرِكَتَان	السی کا تیل
مِسْكٌ	کستوری

صفاتِ وجذباتِ حسنہ

الفاظ	معانی
إِخْلَاصٌ	خلوص
صَبْرٌ	صبر
قَنَاعَةٌ	قناعت
جَزَالَةٌ	دلیری
	خوش اخلاقی
لُطْفٌ	مہربانی
مَحَبَّةٌ	محبت
نَشَاطٌ	مستعدی
طَاعَةٌ	تابعداری
ضِيَافَةٌ	مہمان نوازی
جُودٌ۔ كَرَمٌ	فیاضی۔ سخاوت
وِدَادٌ	دوستی
سَعَادَةٌ	نیک بختی
شُكْرٌ	شکر گزاری
ثَبَاتٌ	ثابت قدمی
فَهْمٌ۔ ذَكَاءٌ	عقل وفہم
عَدْلٌ	عدل وانصاف
اِعْتِنَاءٌ	احتیاط
اِقْتِصَادٌ	کفایت شعاری
مَعْرِفَةٌ	علم۔ شناخت

الفاظ	معانی
عَفَافٌ	پاک دامنی
سَذَاجَۃٌ	سادگی
صِدْقٌ	سچائی
تَوَاضُعٌ	نرمی ۔ عجز
طَہَارَۃُ الْقَلْبِ	صفائی قلب
اَلْمُحَافَظَۃُ عَلَی الْوَقْتِ	پابندی وقت
فِطْنَۃٌ	تیزی عقل
حُسْنٰی	بھلائی
تَقْوٰی	پرہیز گاری
فَضِیْلَۃٌ	خوبی
وِدَاءٌ	ہمدردی
مُوَاسَاۃٌ	غم خواری
مُتَدَیِّنٌ	دیانتداری
مُجْتَہِدٌ	محنتی
نَظَافَۃٌ	پاکیزگی ۔ صفائی
رَغَدٌ	آسودگی

صفات وجذبات قبیحہ

الفاظ	معانی
جَہَالَۃٌ	جہالت
خِیَانَۃٌ	دغا بازی
کِذْبٌ	جھوٹ
تَقَلُّبٌ	مکر جانا
زِنَاءٌ	بدکاری
جُمُوْدُ الْعَقْلِ	کند ذہنی
خِدَاعٌ	فریب دہی
کِبْرِیَاءٌ	غرور
تَبْذِیْرٌ	فضول خرچی
سَرِقَۃٌ	چوری
خَطِیْئَۃٌ	گناہ
مَحَبَّۃُ الذَّاتِ	خودستائی
عَدَاوَۃٌ	عداوت
کَسَلٌ	سستی
عَدَمُ الثِّقَۃِ	بے اعتمادی
سَفَّاکٌ ۔ قَسَاوَۃٌ	سنگدلی
عُبُوْسَۃٌ	ترشروئی
وَقَاحَۃٌ	بے شرمی
غَیْظٌ	غصہ
رَذِیْلَۃٌ	کمینگی
کَرَاہَۃٌ	نفرت
جُبْنٌ	بزدلی
ظُلْمٌ	بے انصافی
خُبْثٌ	بدباطنی
بُخْلٌ	کنجوسی

الفاظ	معانی
طَمَعٌ	حرص - لالچ
تَبَرُّجٌ	ناشائستگی
عَدَمُ الثِّقَةِ	بے اعتباری
فَاسِقٌ	بدکار
فَاجِرٌ	بدچلن
مَجْنُوْنَةٌ	پاگل

لباس اور متعلقات

الفاظ	معانی
طُرَّةٌ	شملہ
تَاجٌ	تاج - ٹوپی
عِمَامَةٌ	پگڑی
قُبَّعَةٌ	بچوں کے پہننے کی کپڑے کی ٹوپی
يَاقَةٌ	کالر
سُتْرَة	کوٹ
طَرْبُوْش	ترکی ٹوپی
بُرْقُعَةٌ	برقعہ
كَفْرٌ	گاؤن
قَبَاءٌ	اچکن
صُدْرَةٌ	واسکٹ
فَرْوٌ	پوستین
جُبَّةٌ	چغہ - اوورکوٹ

الفاظ	معانی
رِدَاءٌ	چادر
بَنْطَلُوْنٌ	پتلون
مَنْدِيْلٌ	رومال
مِئْزَرٌ - إِزَارٌ	تہ بند
حُلَّةٌ	سوٹ
خِمَارٌ	اوڑھنی
جَوْرَبٌ	جراب
وِسَادَةٌ	تکیہ
فِرَاشٌ - بِسَاطٌ	بچھونا
جَيْبٌ	گریبان
تِكَّةٌ	آزاربند
شَالَةٌ	دوشالہ
قَمِيْصٌ	قمیض
تَلْفِيْعَةٌ	مفلر - گلوبند
مِعْجَرٌ	دوپٹہ
مِنْشَفٌ	تولیہ
رَبْطَةٌ - رَقَبَةٌ	نکٹائی
كُمٌّ	آستین
لِحَافٌ	لحاف
سَجَّادَةٌ	جائے نماز
عُرْوَةٌ	کاج
جُيُوْبٌ	جیبیں

الفاظ	معانی
نَعْلٌ	جوتا
مَدَاسَةٌ	سلیپر
كُنْدَرَةٌ	رومی بوٹ
حِبَاكٌ	بوٹ کے تسمے
فُرْشٌ	برش
تُبَّانٌ	جانگیہ
تَنُّورَةٌ	پیٹی کوٹ
رُبْطَةُ السَّاقِ	گیٹس۔ جراب کا تسمہ
شَرِيطَةٌ	فیتہ
مَبَاذِلُ	کام کاج کے کپڑے
سَرَاوِيلُ	پاجامہ
بَفْتَة	لٹھا
شَاشٌ	ململ
شِيتٌ	چھینٹ
مَخْمَلٌ	مخمل
كَمْخٌ	کمخواب
فَلَانَلَا	فلالین
حَرِيرٌ	ریشم
اَلْكَشْمِيرُ	کشمیرہ
خَيْشٌ	ٹاٹ
جُوخٌ	بانات
تُولٌ	ٹول

الفاظ	معانی
صُوفٌ	اون
خَامٌ	خاصہ
إِبْرَةٌ	سوئی
خَيْطٌ	دھاگہ
مِنْبَرَةٌ	تلہ دانی
مِقْرَاضٌ	قینچی
زِرٌّ	بٹن
خُرْمُ الْإِبْرَةِ	سوئی کا ناکہ
بَكَرَةُ الْخِيطَانِ	دھاگے کی ریل
آلَةُ خِيَاطَةٍ	سلائی مشین
خَيَّاطٌ	درزی
تَشْرِيجٌ	ٹانکا
مُومٌ	نلی
نَسِيجٌ۔ قُمَاشٌ	کپڑا
مِغْزَلٌ	تکلا
طَاقَةٌ	تھان

زیور اور زینت کا سامان

الفاظ	معانی
مُصَاغٌ	زیورات
سِوَارٌ	کنگن۔ کڑا
سَجَنْجَلٌ	آرسی
خَاتَمٌ	انگوٹھی

الفاظ	معانی
خَلْخَالٌ	پازیب
طَوْقٌ۔ عِقْدٌ	ہار
وَقْفٌ	چوڑی
بُرَةٌ	نتھنی
كُحْلٌ	سرمہ
مِكْحَلٌ	سلائی
مِسْوَاكٌ	داتن
اَلسَّنُوْنُ الْاَسْوَدُ	مسّی
مِرْآةٌ	آئینہ
مُشْطُ الْغُوْلِ	کنگھا
صَابُوْنٌ	صابون
حِنَاءٌ	مہندی
سَقَرَّة	سیندور
سَاعَةٌ	گھڑی
نَظَّارَةٌ	عینک
مِظَلَّةٌ	چھتری
خَيْزُرَانَةٌ	چھڑی
وِسَامٌ۔ نِيْشَانٌ	تمغہ
مِرْوَحَةٌ	پنکھا
حَلَّاقَةٌ۔ مُوْسٰی	اُسترا
كِيْسُ دُخَانٍ	تمباکو رکھنے کی تھیلی
عُلْبَةُ سُعُوْطٍ	نسوار کی ڈبیہ

اہلِ حرفہ و پیشہ ور لوگ

الفاظ	معانی
خَيَّاطٌ	درزی
قَصَّارٌ	دھوبی
حَلَّاقٌ	نائی
سَقَّاءٌ	بہشتی
اِسْكَافٌ	موچی
زَيَّاتٌ	تیلی
نَزَّاحٌ	بھنگی
نَجَّارٌ	بڑھئی
حَدَّادٌ	لوہار
بَنَّاءٌ	معمار
طَبِيْبٌ	طبیب
صَيْدَلِيٌّ	عطّار
دُكْتُوْرٌ	ڈاکٹر
طَبِيْبُ الْاَسْنَانِ	دندان ساز
جَرَّاحٌ	جراح
عَطَّارٌ	دوا فروش
بَائِعُ كُتُبٍ	کتب فروش
بَائِعٌ بِالْمُفَرَّقِ	پرچون فروش
بَائِعٌ بِالْجُمْلَةِ	تھوک فروش
بَزَّازٌ۔ قُمَّاشٌ	پارچہ فروش

الفاظ	معانی
لَحَّامٌ۔جَزَّارٌ	گوشت فروش
خُضَرِیٌّ	سبزی فروش
فَاکِهَانِیٌّ	میوہ فروش
حَطَّابٌ	ایندھن فروش
خَمَّارٌ	شراب فروش
لَبَّانٌ	شیر فروش
مُدِیرُ جَرِیدَةٍ	ایڈیٹر
مُحَامٍ	بیرسٹر
مُؤَرِّخٌ	تاریخ دان
مُصَنِّفٌ	مصنف
مُهَنْدِسٌ	انجینئر
تَاجِرٌ	سوداگر
مُصَوِّرٌ شَمْسِی	فوٹو گرافر
حَارِسٌ	چوکیدار
نَاظِرٌ	خانساماں
حَیَّاكٌ	جولاہا
صَرَّافٌ	سُنار
عَرَبَجِیٌّ	کوچوان
مَلَّاحٌ	کشتی ران۔ملاح
حَفَّارٌ	گورکن
شَحَّاذٌ	گداگر
خَزَّافٌ	کمہار

الفاظ	معانی
سَاحِرٌ	نجومی
بَزَّازٌ	پنساری
كَنَّاسٌ	خاکروب
فَلَّاحٌ۔حَرَّاثٌ	کسان
غَوَّاصٌ	غوطہ زن
سَبَّاحٌ	تیراک
أَجِيرٌ	مزدور
حَلْوَانِيٌّ	حلوائی
سَاعَاتِيٌّ	گھڑی ساز
مُجَلِّدٌ	جلد ساز
صَيَّادٌ	شکاری
حَاضِنَةٌ	دایہ
بُسْتَانِيٌّ۔نَاطُورٌ	مالی۔باغبان
صَبَّاغٌ	رنگریز
سِمْسَارٌ	دلال
خُبَّازٌ	نانبائی
حَمَّالٌ	قلی
طَبَّالٌ	نقارچی
رَفَّاءٌ	رفوگر

مختلف علوم وفنون

الفاظ	معانی
عِلْمُ الْفَلْسَفَةِ	علم فلسفہ

الفاظ	معانی
عِلْمُ الْمَنْطِق	علم منطق
عِلْمُ الْجَبْرِ وَالْمُقَابَلَةِ	علم الجبرا
عِلْمُ الْحِسَاب	علم الحساب
عِلْمُ الْهَنْدَسَةِ	علم جیومیٹری
عِلْمُ الْفِقْهِ	علم فقہ
عِلْمُ التَّفْسِيْرِ	علم تفسیر
عِلْمُ الطِّبِّ	علم طب
عِلْمُ الْجِرَاحَةِ	علم جراحی
عِلْمُ الطَّبِيْعِيَاتِ	علم طبعیات
عِلْمُ الْعُرُوْضِ وَالْقَوَافِي	علم عروض وقوافی
جِيَالُوْجِيَا	علم طبقات الارض
عِلْمُ الْآفَاقِ	علم الافلاک
عِلْمُ النُّجُوْمِ	علم نجوم
فَنُّ التَّصْوِيْرِ الشَّمْسِيِّ	فوٹو گرافی
	״
فَنُّ التَّصْوِيْرِ	مصوری
فَنُّ الرَّسْمِ	علم نقشہ کشی
فَنُّ النَّقْشِ	بت تراشی
فَنُّ الْحُسْنِ الْخَطِّ	فن خوشخطی
فَنُّ الشَّرِيْعَةِ	علم قانون

کھیل اور تفریح

الفاظ	معانی
لَعِبٌ	کھیل
لَعِيْبٌ	کھلاڑی
لَعِبُ الْكُرَةِ وَالْمِضْرَبِ	کرکٹ
كُرَةُ الْقَدَمِ	فٹ بال
طَبْطَابَةٌ، مِنْجَارٌ	بلا - بیٹ
لَعِبُ الصَّوْلَجَانِ	ہاکی
طَيَّارَةٌ	پتنگ
زَهْرُ النَّرْدِ	تاش
بِيَانُوْ	پیانو
اَرْغُنٌ	ارگن باجہ
لَعِبُ الطَّاوِلَةِ	ٹیبل ٹینس
مِزْمَارٌ	بانسری
قَانُوْنٌ	سارنگی
جُلْجُلٌ	گھنگھرو
فُوْنُوْغَرَاف	فونوگراف
جِمْنَاسْتِيْك	جمناسٹک
صَيْدُ السَّمَكِ	مچھلی کا شکار
خَرُوْدَةٌ	معمہ بازی
خَيُوْلَةٌ	شہسواری

الفاظ	معانی
صَیْدُ الطُّیُوْرِ	پرندوں کا شکار
لَعِبُ الْقِمَارِ	جُوا
غَرَضٌ	نشانہ بازی

پڑھائی لکھائی کے متعلقات

الفاظ	معانی
کِتَابٌ	کتاب
دَفْتَرٌ	کاپی
قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
مَضْبَطَةٌ	رجسٹر
لَوْحُ الْحَجَرِ	سلیٹ
رِیْشَةٌ	نب
طَبَاشِیْرُ	چاک
مِبْرَاةٌ	قلم تراش
لَوْحٌ خَشْبِیٌّ	تختی
مِدَادٌ - حِبْرٌ	سیاہی
قِرْطَاسٌ - وَرَقٌ	کاغذ
مُمْسِکَةُ رِیْشَةٍ	ہولڈر
قَلَمٌ	قلم
دَبُّوْسٌ	پن کسوئی
مِحْفَظَةٌ	بستہ
اِسْفَنْجٌ	اسفنج
مَحَّایَةٌ	ربڑ

الفاظ	معانی
قَلَمُ الْحَجَرِ	سلیٹی
خَرِیْطَةٌ	نقشہ
صَفْحَةٌ	کتاب کا صفحہ
اُمْثُوْلَةٌ	سبق - مثال
اِمْتِحَانٌ	امتحان
اَیَّامُ بَطَالَةٍ	چھٹی کے دن
رُخْصَةٌ	رخصت
وَقْتُ اللَّعْبِ	کھیل کا وقت
مَکْتَبٌ - مَدْرَسَةٌ	مدرسہ
مَدْرَسَةٌ وُسْطَانِیَّةٌ	مڈل سکول
مَدْرَسَةٌ اِعْدَادِیَّةٌ	ہائی سکول
کُلِّیَّةٌ	کالج
جَامِعَةٌ	یونیورسٹی
مَدْرَسَةٌ اَهْلِیَّةٌ	پرائیویٹ سکول
مَدْرَسَةٌ اَمِیْرِیَّةٌ	گورنمنٹ سکول
مَدْرَسَةُ الْحُقُوْقِ	لاء کالج
نَاظِرُ الْمَدَارِسِ	سکول انسپکٹر
مُدِیْرُ الْمَدْرَسَةِ	پرنسپل
مُعَلِّمٌ - اُسْتَاذٌ	استاد
اَوْضَةٌ	کمرہ
صَفٌّ - طَبَقَةٌ	کلاس - جماعت
کُرْسِیٌّ	کرسی

الفاظ	معانی
طَاوِلَةٌ	میز
طَبَقَةٌ	ڈیسک
مَقْعَدٌ	بنچ
اِسْکَمْلَةٌ	اسٹول
دُرْجٌ	میز کی دراز

الفاظ متعلقہ تجارت

الفاظ	معانی
شِرَاء	خرید
بَيْعٌ	فروخت
تِجَارَةٌ	خرید و فروخت
مُشْتَرِی	خریدار
بَائِعٌ	بیچنے والا
مُزَادٌ	نیلام
مُغَالٍ	بولی دینے والا
سِمْسَارٌ	دلال
سَمْسَرَةٌ	کمیشن۔ دلّالی
وِکَالَةٌ	ایجنسی
شَرِکَةٌ	کمپنی
قَائِمَةُ حِسَابٍ	حساب کا بل
وَکِيْلٌ	کسی کمپنی کا ایجنٹ
دَفْتَرٌ	رجسٹر
قَائِمَةٌ	بیجک

الفاظ	معانی
رَأْسُ مَالٍ	اصل سرمایہ
اِسْقَاطٌ	کمیشن دینا
بِضَاعَةٌ	سامانِ تجارت
وَصْلٌ	رسید
حَوَالَةٌ	بل
دَفْتَرُ الصُّنْدُوْقِ	کیش بک
مُقَدَّمًا	پیشگی
فَائِدَةٌ	سود۔ بنک کا منافع
دَفْتَرٌ يَوْمِيَّةٌ	روزنامچہ
مَكْفُوْلٌ مَسْتُوْكَرٌ	رجسٹری شدہ
مَکْتُوْبٌ	چٹھی
رِسَالَةٌ	مراسلہ
نُزُوْلُ السِّعْرِ	بھاؤ کا گھٹنا
اِرْتِفَاعُ السِّعْرِ	بھاؤ کا بڑھنا
سِعْرٌ	نرخ
زَبُوْنٌ	گاہک
رَوَاجٌ	کسی چیز کی مانگ بڑھنا
تَصْدِيْرُ بِضَاعَةٍ	برآمد
اِجْتِلَابُ بِضَاعَةٍ	درآمد
مِسْطَرَةٌ	نمونہ
بَرْنَامِجٌ	فہرست

الفاظ	معانی
عُنْوَانٌ	پتہ
مُفْلِسٌ	دیوالیہ
اِرْسَالِیَۃٌ	روانگی
اَرْضِیَّۃٌ	ڈیمرج
مَجْمُوعٌ	میزان ۔ ٹوٹل
مُذَكِّرَۃٌ	یادداشت ۔ ڈائری
ضَمَانَۃٌ ، تَأْمِینٌ	بیمہ کرانا

دھاتیں اور متعلقات

الفاظ	معانی
ذَهَبٌ	سونا
فِضَّۃٌ	چاندی
نُحَاسٌ	تانبا
شَبَہٌ	پیتل
حَدِیْدٌ	لوہا
رَصَاصٌ	سیسہ
تَنَكٌ	ٹین
قَصْدِیْرٌ	کانسی
زِنْكٌ	جست
زِئْبَقٌ	پارہ
اَلْمَاسٌ	ہیرا
لُؤْلُؤٌ	موتی

اوزار اور آلات وغیرہ

الفاظ	معانی
مِنْشَارٌ	آرا
مِثْقَبٌ	برما
مِسْحَلٌ	ریتی
سَاقُوْرٌ	کلہاڑا
سَاطُوْرٌ	چھرا قیمہ بنانے والا
ذَرَّاعٌ	گز
مِخْیَطٌ ۔ اِبْرَۃٌ	سوئی
مُوْسٰی	اُسترا
بِرْكَارٌ	پرکار
مِشْرَطٌ	نشتر
مِقْصَالٌ	کھرپہ ۔ رنبہ
مِرْفَشٌ	اناج صاف کرنے کا پنکھا
سِمَارٌ	میخ ۔ کیل
نَوْلٌ	بُننے کی مشین
مِطْرَقَۃٌ	ہتھوڑی
مِخْرَزٌ	سُوا
مِطْرَقَۃٌ	ہتھوڑا
مُفَصَّلَۃٌ	قبضہ دروازوں میں لگنے والا

الفاظ	معانی
سُنْدَانٌ	اہرن
مِنْجَلٌ	درانتی
مِعْوَلٌ	پھاوڑا
رَنْدَجٌ	رندہ
مِيْزَانٌ	ترازو
فَأْسٌ	کلہاڑی
شِصٌّ	مچھلی پکڑنے کا کانٹا
مِكْوَاةٌ	استری
مِقْرَاضٌ	قینچی
مِنْحَتٌ	بسولا
سَهْمٌ	تیر
كُوسٌ	لکڑی کی مثلث جس سے بڑھئی پیمائش کرتے ہیں
مِطْلَمَةٌ	بیلن

جنگ اور امن سے متعلق

الفاظ	معانی
سِلْمٌ، صُلْحٌ	صلح
حَرْبٌ۔ قِتَالٌ	جنگ
خَصْمٌ۔ عَدُوٌّ	دشمن
اِنْكِسَارٌ۔ اِنْهِزَامٌ	شکست کھانا
يَنَّةٌ	فوج۔ لشکر
اَلرَّجَّالَةُ۔ اَلْمُشَاةُ	پیادہ فوج
فُرْسَانٌ	رسالہ۔ سوار
طَاقَمٌ	وردی
عَسْكَرِيَّةٌ	فوجی خدمت
قَشْلَةٌ	بارک
مُحَطَّةُ عَسْكَرٍ	چھاؤنی
رِجَالُ خَفَرٍ	چوکیدار۔ محافظ
ضَابِطَةٌ	فوجی افسر
جَنْرَالٌ	جرنیل
عَسْكَرِيٌّ	سپاہی
عَسْكَرُ الْمَدَافِعِ	توپ خانہ
عَسْكَرٌ مُتَطَوِّعٌ	رضاکار
ضَبْطِيَّةٌ	پولیس
صَفٌّ	قطار
مُؤْنَةٌ	رسد
تَمْرِيْنٌ عَسْكَرِيٌّ	فوجی پریڈ
هُدْنَةٌ	عارضی صلح
هُجُوْمٌ	حملہ
طَابُوْرٌ۔ اُوْرطَةٌ	پلٹن۔ دستہ فوج
جَرَايَةٌ	تنخواہ
حُكْمَدَارٌ	سپہ سالار

الفاظ	معانی
اَلْقَائِدُ الْاَوَّلُ	کمانڈر انچیف
وَزِيْرُ الْحُرُوْبِ	وزیر جنگ
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق
بَارُوْدٌ	بارود
دَارُ الْاَسْلِحَةِ	اسلحہ خانہ
طَبَنْجَةٌ	پستول
قُنْبُلَةٌ	بم۔ توپ کا گولہ
خُرْطُوْشَةٌ	کارتوس
سَيْفٌ	تلوار
بَارِجَةٌ	جنگی جہاز
رَصَاصَةٌ	گولی
جِفْتٌ	دونالی بندوق
مُسَدَّسٌ	چھ نالی کا پستول
تُرْسٌ، مِجَنٌّ	ڈھال
مِدْفَعٌ	توپ
سَهْمٌ	تیر
رُمْحٌ	نیزہ
عَصًا	لاٹھی
دَبُّوْسٌ	گرز
مَرْكَبٌ هَوَائِيٌّ	ہوائی جہاز

جانوروں کے متعلق

الفاظ	معانی
شَاةٌ	بکری
تَيْسٌ	بکرا
كَلْبٌ	کُتا
كَلْبَةٌ	کتیا
بَقَرَةٌ	گائے
جَامُوْسٌ	بھینس
ثَوْرٌ	بیل
ضَأْنٌ	بھیڑ
بَعِيْرٌ۔ جَمَلٌ	اُونٹ
نَاقَةٌ	اُونٹنی
بَغْلٌ	خچّر
كَلْبُ صَيْدٍ	شکاری کُتا
حِمَارٌ	گدھا
حِمَارَةٌ	گدھا
فَرَسٌ۔ حِصَانٌ	گھوڑا
فَرَسَةٌ	گھوڑی
اَسَدٌ	شیر
فِيْلٌ	ہاتھی
خِرْسٌ۔ دُبٌّ	ریچھ
نِمْرٌ۔ فَهْدٌ	چیتا

الفاظ	معانی
اِبْنُ آوٰی	گیدڑ
بَانُوْنٌ	لنگور
تِمْسَاحٌ	مگرمچھ
سُلَحْفَاةٌ	کچھوا
ضَبُعٌ	بجّو
جُرَذٌ	چوہا
فَارَةٌ	چوہیا
اِبْنُ عِرْسٍ	نیولا
سِنْجَابَةٌ	گلہری
خِنْزِیْرٌ	سُوّر
هِرَّةٌ۔ بَسَّةٌ	بلّی
قِطٌّ	بلاّ
ظَبْیٌ	ہرن
غَزَالَةٌ	ہرنی
اَرْنَبٌ	خرگوش
قِرْدٌ	بندر
قِرْدَةٌ	بندریا
حِرْبَاءٌ	گرگٹ

جانوروں سے متعلق

الفاظ	معانی
قَطِیْعٌ	ریوڑ
مَاشِیَةٌ	مویشی
طِرْشٌ	گلّہ
زِبْلٌ	گوبر
دَمَانٌ	کھاد
بَعْرَةٌ	مینگن
ذَنَبٌ	دُم
قَرْنٌ	سینگ
ظِلْفٌ	کھُر
نَابٌ	دانت
خُرْطُوْمٌ	سُونڈ
رِیْشٌ	پَر
جَنَاحٌ	بازو
مِنْقَارٌ	چونچ
عُشٌّ	گھونسلا
بُرْثُنٌ	پنجہ
عُرْفُ الدِّیْكِ	مرغ کی کلغی

پرندے

الفاظ	معانی
عُصْفُوْرٌ	چڑیا
حَمَامٌ	کبوتر
غُرَابٌ	کوّا
حَمَامَةٌ	فاختہ
بَبْغَاءٌ۔ دُرَّةٌ	طوطا

الفاظ	معانی
سُمَانیٰ	بٹیر
عَنْدَلِیْبٌ، بُلْبُلٌ	بلبل
بَازِیٌّ	باز
نَسْرٌ	گدھ
خُفَّاشٌ	چمگادڑ
بُوْمٌ	اُلّو
عُقَابٌ	عقاب
شَاهِیْنٌ	شاہین
صَعْوَةٌ	مولا
دَجَاجَةٌ	مرغی
بَطَّةٌ	بطخ
هُدْهُدٌ	ہدہد
حِدَءَةٌ	چیل
خَطَّافٌ	ابابیل
حَجَلٌ	چکور
دُرَّاجٌ	تیتر

پانی کے جانور

الفاظ	معانی
سَمَكٌ	مچھلی
حُوْتٌ	وھیل مچھلی
كَلْبُ بَحْرٍ	شارک مچھلی
غَیْلَمٌ	کچھوا
ضِفْدَعٌ	مینڈک
سَرَطَانٌ	کیکڑا
صَدَفٌ	سیپی
حَلَزُوْنٌ	گھونگے

کیڑے مکوڑے

الفاظ	معانی
حَیَّةٌ	سانپ
عَقْرَبٌ	بچھو
ثُعْبَانٌ۔ تِنِّیْنٌ	اژدھا
حِرْذَوْنٌ	چھپکلی
بُرْغُوْثٌ	پسو
بَقَّةٌ	کھٹمل
بَرْغَشٌ	مچھر
ذُبَابٌ	مکھی
نَمْلَةٌ	چیونٹی
زُنْبُوْرٌ	بھڑ
قُمَّلَةٌ	جوں
جَرَادٌ	ٹڈی
نَحْلَةٌ	شہد کی مکھی
فَرَاشَةٌ	تتلی

حکومت وریاست

الفاظ	معانی
مُمْلَكَةٌ	ملک
دَوْلَةٌ۔ سَلْطَنَةٌ	سلطنت
إِمَارَةٌ	شخصی حکومت
رَئِيسُ الْجُمْهُورِيَّةِ	صدرِ مملکت
مَلِكٌ۔ سُلْطَانٌ	بادشاہ
مَلِكَةٌ۔ سُلْطَانَةٌ	ملکہ
أَمِيرٌ	شہزادہ
كَبِيرُ الْوُزَرَاءِ	وزیرِ اعظم
وَزِيرُ الْخَارِجِيَّةِ	وزیرِ خارجہ
وَزِيرُ الدَّاخِلِيَّةِ	وزیرِ داخلہ
وَزِيرُ الْمَعَارِفِ	وزیرِ تعلیم
وَزِيرُ الْعَدْلِيَّةِ	وزیرِ انصاف
وَزِيرُ الْمَالِيَّةِ	وزیرِ مال
وَزِيرُ الْحَرْبِ	وزیرِ جنگ
وَزِيرُ الْأُمُورِ الْعَامَّةِ	وزیرِ امورِ عامہ
حَاكِمٌ	گورنر
وِلَايَةٌ	گورنری
قَصْرُ الْحُكُومَةِ	گورنمنٹ ہاؤس
إِيَالَةٌ	صوبہ

الفاظ	معانی
سَرَايَا	شاہی محل
مَجْلِسٌ۔ مَحْكَمَةٌ	دفتر
عَدَالَةٌ	کچہری
عَمِيلٌ	کمشنر
سَفِيرٌ	سفیر
تُرْجُمَانٌ	مترجم
سِكْرِتِيرٌ	سیکرٹری
كَاتِبُ الْأَسْرَارِ	پرائیویٹ سیکرٹری
اَلْوَكِيلُ السِّيَاسِيُّ	پولیٹیکل ایجنٹ
اَلْمَحْكَمَةُ الْعَالِيَةُ	ہائی کورٹ
مَحْكَمَةُ الْإِتِّهَامِ	سیشن کورٹ
مَحْكَمَةُ الْجَزَاءِ	دیوانی عدالت
مَحْكَمَةُ الْجِنَايَاتِ	فوجداری عدالت
مُتَسَلِّمٌ	سٹی مجسٹریٹ
ضَابِطَةٌ	کوتوال
رَئِيسُ الضَّابِطَةِ	پولیس افسر
قَاضٍ	جج
تَذْكِرَةٌ۔ حَلْبٌ	سمن
مُذْنِبٌ	مجرم
ذَنْبٌ	جرم
مِشْنَقَةٌ	پھانسی گھر
دَسِيسَةٌ	سازش

الفاظ	معانی
تَفْتِيْشٌ	تحقیقات
تَعْوِيْضَاتٌ	ہرجانہ
غَرَامَةٌ	جرمانہ
بَرْطِيْلٌ	رشوت
مُرَافَعَةٌ	اپیل کرنا
فِتْنَةٌ۔ ثَوْرَةٌ	فتنہ۔ بغاوت

مشہور ملکوں اور شہروں کے نام

الفاظ	معانی
أُوْرُوْبَا	یورپ
آسِيَا۔ آسِيَةٌ	ایشیا
أَفْرِيْقِيَةٌ	افریقہ
أَمْرِيْكَا	امریکہ
فَرَنْسَا	فرانس
أَلْمَانِيَا	جرمنی
إِنْكِلْتَرَا	انگلستان
اَلْبَاكِسْتَانُ	پاکستان
اَلْهِنْدُ	ہندوستان
نَمْسَا	آسٹریا
بَلْجِيْكَا	بلجیئم
أَسْوَج	سویڈن
نَرْوِيْج	ناروے
بُرْتُغَال	پرتگال

الفاظ	معانی
أُوْسْتُرَالِيَا	آسٹریلیا
إِرْلَنْدَةُ	آئرلینڈ
رُوْسِيَا	روس
أَسْبَانِيَا	سپین
إِيْطَالِيَا	اٹلی
هُنْغَارِيَا	ہنگری
سُوْرِيَةٌ	شام
اَلْمَدِيْنَةُ طَيِّبَةٌ	مدینہ شریف
اَلْمَكَّةُ الْمُعَظَّمَةُ	مکہ معظمہ
بَارِيْسُ	پیرس
أَثِيْنَةُ	ایتھنز
أَزْمِيْرُ	سمرنا
لُنْدُنْ	لندن
طُوْكِيُوْ	ٹوکیو
كَرَاتْشِيْ	کراچی
إِسْلَامْ آبَادْ	اسلام آباد
حِمَلَايَا	کوہ ہمالیہ
أَلْكَنْج	دریائے گنگا
بُوْرْتْ سَعِيْدٌ	پورٹ سعید
اَلْقَاهِرَةُ	قاہرہ
لَاهُوْر	لاہور

الفاظ	معانی
وزن - پیمائش	
بُرْدٌ	گز
ذِرَاعٌ	ایک ہاتھ
شِبْرٌ	بالشت
سَنْتِیْمِتْرٌ	$\frac{1}{100}$ میٹر
فَرْسَخٌ	فرسنگ (تین میل)
أُوْقِیَّةٌ	ایک اونس
طَنٌّ	ایک ٹن
قَدَمٌ	فٹ
فَدَّانٌ	ایکڑ
عُلُوٌّ	بلندی
عُمْقٌ	گہرائی
طُوْلٌ	لمبائی
عَرْضٌ	چوڑائی
سَمْكٌ	موٹائی
اِمْتِدَادٌ	وسعت
سفر کے متعلقات	
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
قِطَارٌ	گاڑی
بَاخِرَةٌ	انجن

الفاظ	معانی
سَائِقٌ	ڈرائیور
اَلْقِطَارُ الْخُصُوْصِيُّ	سپیشل ٹرین
كُمْسَارِيٌّ	ریلوے گارڈ
قَطْعُ التَّذْكِرَةِ	ٹکٹ چیک کرنا
قِطَارُ الرُّكَّابِ	پسنجر ٹرین
قِطَارُ الْبَضَائِعِ	مال گاڑی
سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ	ریلوے لائن
تَصْفِيْرُ الْبَاخِرَةِ	انجن کا سیٹی بجانا
اَلدَّرَجَةُ الْأُوْلٰى	فرسٹ کلاس
اَلدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ	سیکنڈ کلاس
اَلدَّرَجَةُ الثَّالِثَةُ	تھرڈ کلاس
رُكَّابٌ	مسافر
حُجْرَةُ الْاِنْتِظَارِ	مسافرخانہ
مَحَطَّةٌ	اسٹیشن
اِكْسِبْرِيْسٌ	ڈاک گاڑی
جَرَسٌ	گھنٹی
اَلْمَرْكَبُ الْهَوَائِيُّ	ہوائی جہاز
سَفِيْنَةٌ	کشتی
أَمِيْرُ الْبَحْرِ	امیرالبحر
نَاظِرُ مَحَطَّةٍ	سٹیشن ماسٹر
مَحَلُّ الْاِسْتِرَاحَةِ	انتظارگاہ
أُجْرَةٌ	کرایہ

الفاظ	معانی
جواہرات	
اَلْمَاسُ	ہیرا
زُمُرَّدُ	زمرد
یَاقُوْتُ اَزْرَقُ	نیلم
فِیْرُوْزَجُ	فیروزہ
لُؤْلُؤٌ	موتی
یَاقُوْتٌ	لعل
یَاقُوْتُ اَصْفَرُ	پکھراج
شِنْجَرْفٌ	شنگرف
طَلْقٌ	ابرق
رُخَامٌ	سنگِ مرمر
حَجَرُ الْکُحْلِ	سنگِ سرمہ
عَقِیْقٌ یَمَانِیٌّ	سنگِ سلیمانی
عَقِیْقٌ	عقیق
اعداد	
وَاحِدٌ	ایک
اِثْنَانِ	دو
ثَلٰثَةٌ	تین
اَرْبَعَةٌ	چار
خَمْسَةٌ	پانچ

الفاظ	معانی
سِتَّةٌ	چھ
سَبْعَةٌ	سات
ثَمَانِيَةٌ	آٹھ
تِسْعَةٌ	نو
عَشَرَةٌ	دس
اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ
اِثْنَا عَشَرَ	بارہ
ثَلٰثَةَ عَشَرَ	تیرہ
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ
خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ
سِتَّةَ عَشَرَ	سولہ
سَبْعَةَ عَشَرَ	سترہ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	اٹھارہ
تِسْعَةَ عَشَرَ	اُنیس
عِشْرُوْنَ	بیس
اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ	اکیس
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	بائیس
ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	تئیس
اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	چوبیس
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	پچیس
سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	چھبیس
سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	ستائیس

الفاظ	معانی
ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	اٹھائیس
تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	اُنتیس
ثَلٰثُوْنَ	تیس
اَحَدٌ وَّثَلٰثُوْنَ	اکتیس
اِثْنَانِ وَّثَلٰثُوْنَ	بتیس
ثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	تینتیس
اَرْبَعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	چونتیس
خَمْسَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	پینتیس
سِتَّةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	چھتیس
سَبْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	سینتیس
ثَمَانِيَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	اڑتیس
تِسْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ	اُنتالیس
اَرْبَعُوْنَ	چالیس
اَحَدٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	اکتالیس
اِثْنَانِ وَّاَرْبَعُوْنَ	بیالیس
ثَلٰثَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	تینتالیس
اَرْبَعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	چوالیس
خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	پینتالیس
سِتَّةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	چھیالیس
سَبْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	سینتالیس
ثَمَانِيَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	اڑتالیس
تِسْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ	انچاس

الفاظ	معانی
خَمْسُوْنَ	پچاس
اَحَدٌ وَّخَمْسُوْنَ	اکیاون
اِثْنَانِ وَّخَمْسُوْنَ	باون
ثَلٰثَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	ترپن
اَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	چوّن
خَمْسَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	پچپن
سِتَّةٌ وَّخَمْسُوْنَ	چھپن
سَبْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	ستاون
ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	اُٹھاون
تِسْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	اُنسٹھ
سِتُّوْنَ	ساٹھ
اَحَدٌ وَّسِتُّوْنَ	اکسٹھ
اِثْنَانِ وَّسِتُّوْنَ	باسٹھ
ثَلٰثَةٌ وَّسِتُّوْنَ	ترسیٹھ
اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	چونسٹھ
خَمْسَةٌ وَّسِتُّوْنَ	پینسٹھ
سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ	چھیاسٹھ
سَبْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	سرسٹھ
ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوْنَ	اڑسٹھ
تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	اُنہتر
سَبْعُوْنَ	ستّر
اَحَدٌ وَّسَبْعُوْنَ	اکہتّر

الفاظ	معانی
اِثْنَانِ وَّسَبْعُوْنَ	بہتّر
ثَلٰثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	تہتّر
اَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	چوہتّر
خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	پچھتّر
سِتَّةٌ وَّسَبْعُوْنَ	چھہتّر
سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	ستتّر
ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	اٹھہتّر
تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	نواسّی
ثَمَانُوْنَ	اسّی
اَحَدٌ وَّثَمَانُوْنَ	اکیاسی
اِثْنَانِ وَّثَمَانُوْنَ	بیاسی
ثَلٰثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	تراسی
اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	چوراسی
خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	پچاسی
سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	چھیاسی
سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	ستاسی
ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	اٹھاسی
تِسْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	انانوے
تِسْعُوْنَ	نوے
اَحَدٌ وَّتِسْعُوْنَ	اکیانوے
اِثْنَانِ وَّتِسْعُوْنَ	بیانوے
ثَلٰثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	ترانوے

الفاظ	معانی
اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	چورانوے
خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	پچانوے
سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	چھیانوے
سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	ستانوے
ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	اٹھانوے
تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	ننانوے
مِائَةٌ	سو
مِئَتَانِ	دو سو
ثَلٰثُمِائَةٍ	تین سو
اَرْبَعُ مِائَةٍ	چار سو
خَمْسُمِائَةٍ	پانچ سو
سِتُّمِائَةٍ	چھ سو
سَبْعُمِائَةٍ	سات سو
ثَمَانُ مِائَةٍ	آٹھ سو
تِسْعُ مِائَةٍ	نو سو
اَلْفٌ	ہزار
اَلْفَانِ	دو ہزار
ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ	تین ہزار
اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ	چار ہزار
خَمْسَةُ اٰلَافٍ	پانچ ہزار
سِتَّةُ اٰلَافٍ	چھ ہزار
سَبْعَةُ اٰلَافٍ	سات ہزار

الفاظ	معانی
ثَمَانِيَةُ آلَافٍ	آٹھ ہزار
تِسْعَةُ آلَافٍ	نو ہزار
عَشَرَةُ آلَافٍ	دس ہزار
مِائَةُ أَلْفٍ	ایک لاکھ
أَلْفُ أَلْفٍ	دس لاکھ
مِلْيُوْنٌ	دس لاکھ
بِلْيُوْنٌ	ایک ارب

اعدادِ کسری

الفاظ	معانی	
نِصْفٌ	آدھا	$\frac{1}{2}$
ثُلُثٌ	ایک تہائی	$\frac{1}{3}$
رُبُعٌ	ایک چوتھائی	$\frac{1}{4}$
خُمُسٌ	پانچواں حصّہ	$\frac{1}{5}$
سُدُسٌ	چھٹا حصّہ	$\frac{1}{6}$
سُبُعٌ	ساتواں حصّہ	$\frac{1}{7}$
ثُمُنٌ	آٹھواں حصّہ	$\frac{1}{8}$
تُسُعٌ	نواں حصّہ	$\frac{1}{9}$
عُشُرٌ	دسواں حصّہ	$\frac{1}{10}$

اعدادِ صفتی

الفاظ	معانی
أَوَّلٌ	پہلا
ثَانٍ	دوسرا
ثَالِثٌ	تیسرا
رَابِعٌ	چوتھا
خَامِسٌ	پانچواں
سَادِسٌ	چھٹا
سَابِعٌ	ساتواں
ثَامِنٌ	آٹھواں
تَاسِعٌ	نواں
عَاشِرٌ	دسواں
حَادِيْ عَشَرَ	گیارھواں
ثَانِيْ عَشَرَ	بارھواں
ثَالِثُ عَشَرَ	تیرھواں
رَابِعُ عَشَرَ	چودھواں
خَامِسُ عَشَرَ	پندرھواں
سَادِسُ عَشَرَ	سولھواں
سَابِعُ عَشَرَ	سترھواں
ثَامِنُ عَشَرَ	اٹھارواں
تَاسِعُ عَشَرَ	اُنیسواں
اَلْعِشْرُوْنَ	بیسواں
اَلثَّلٰثُوْنَ	تیسواں
اَلْاَرْبَعُوْنَ	چالیسواں
اَلْخَمْسُوْنَ	پچاسواں
اَلْمِائَةُ	سوواں
اَلْاَلْفُ	ہزارواں

مِلے جُلے الفاظ

الفاظ	معانی
بُوسْطَةٌ	ڈاک خانہ
قَرَاقُول	تھانہ
شُرْطِيٌّ	پولیس مین
بَرْنَامِجٌ	پروگرام
جَوَازُ سَفَرٍ	پاسپورٹ
جُمْرُك	کسٹم
مَأمُورُ الْجُمْرُك	کسٹم آفیسر
إِدَارَةُ الْجُمْرُك	کسٹم آفس
عَفْشٌ	سامان
أُجْرَةٌ	فیس
مِنْظَارٌ	دُوربین
سَيَّاحٌ	سیاح
تِلِغْرَاف	تار
مَرْكَبٌ	بحری جہاز
تُتُنٌ	تمباکو
جَرَسٌ	گھنٹی
حَامِلٌ	قُلی
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق
سَيْفٌ	تلوار
فَشَكَةٌ	کارتوس

الفاظ	معانی
شَاطِئٌ	کنارہ
عَاصِمَةٌ	دارُالخلافہ
مُسْتَشْفَى	ہسپتال
مُتْحَفٌ	عجائب گھر
مِطْفَاءَةٌ	فائر بریگیڈ انجن
بَوَّابٌ	دربان
إِشْعَاعِيٌّ	ریڈیو
لَاسِلْكِي	وائرلیس
سِينَمَا	سینما
تِلِفُون	ٹیلیفون
آلَةٌ لِلتَّصْوِيرِ	کیمرہ
مِيزَانُ الْحَرَارَةِ	تھرمامیٹر
آلَةُ الْكِتَابَةِ	ٹائپ رائٹر
مِلْعَبَةٌ	کھلونا
يُتْمٌ	یتیم
فُطُورٌ	ناشتہ
إِحْتِفَالٌ	تہوار
دَرْبٌ	راستہ
صُودَةٌ	سوڈا
حَشِيشٌ	بھنگ
عُنْوَانٌ	ایڈریس۔ سُرخی
فَيْلَسُوفٌ	فلسفی

الفاظ	معانی
قُبْطَانٌ	کپتان
قَامُوْسٌ	ڈکشنری
لَعِيْنٌ	ملعون
مَاكِيْنَةٌ	مشین
مَهْدٌ	جھولنا
اَنْظَارٌ	نمائش
كَهْرَبَاءُ	بجلی
بِيَانُو	پیانو
سِمَاطٌ	میز پوش
سَاحَةٌ	میدان
سَوْطٌ	کوڑا
مَرْجٌ	چراگاہ
مُحْمَنَةٌ	بیشہ
وَتَدٌ	کیل۔ میخ
تَوْكِيْلٌ	ایجنسی
بَدَلُ الْاِشْتِرَاكِ	چندہ خریداری
سِرْدَابٌ	سُرنگ
عَرْشٌ	ڈائس۔ چبوترا
لِجَامٌ	لگام
سَنَامٌ	کوہان
جُلْجُلٌ	گھنگھرو
اِجَازَةٌ	رخصت

الفاظ	معانی
اِخْتِصَاصِيٌّ	ماہر خصوصی
اِسْتِقْلَالٌ	آزادی
اِمْضَاءٌ	دستخط
اَمِيْنُ السِّرِّ	پرائیویٹ سیکرٹری
اِنْتِحَارٌ	خودکشی
بَارِجَةٌ	جنگی جہاز
بَصَّاصٌ	جاسوس
بَطَلٌ	ہیرو۔ بطل جلیل
تَسْجِيْلٌ	رجسٹری کرانا
تَصْدِيْرٌ	برآمد
تَصْوِيْتٌ	ووٹ دینا
تَقْوِيْمُ السَّنَةِ	کیلنڈر
تِمْثَالٌ	تصویر۔ مجسمہ
جَنْدَارٌ	باڈی گارڈ
جُمْهُوْرٌ	عوام
تَنَوُّرُ الْفِكْرِ	روشن خیالی
اٰنِسَةٌ	دوشیزہ
خَاتُوْنٌ	خاتون۔ شریف عورت
خَفِيْرٌ	چپڑاسی
دَلِيْلٌ	گائیڈ۔ رہنما
رَفِيْقُ الدَّرْسِ	ہم جماعت،
رِوَايَةٌ	ناول

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَعِيمٌ	لیڈر	مُحَامِيٌ	بیرسٹر۔ وکیل
سَعَادَةٌ	ہزاکسی لینسی	مَثْلَجَةٌ	برف خانہ
سَلَفٌ	پیشگی	مُتَطَوِّعٌ	رضا کار
طَيَّارٌ	ہوا باز	مِرْسَمٌ	پنسل
عَرَبَجِيٌّ	کوچوان	رَفْرَفٌ	الماری
طَاقَةٌ	گلدستہ	بَائِكَةٌ	گودام
ضَابِطَةٌ	فوجی افسر	قَرَارٌ	قرارداد
عَدَمِيٌّ	انارکسٹ	يَقْطَان	خنجر
غِلَافٌ	لفافہ	مَكْتَبُ التَّذَاكِرِ	ٹکٹ گھر
عُمْدَةٌ	نمبر دار	مِكْنَسَةٌ	جھاڑو
عَمِيلٌ	ایجنٹ	دَرْبٌ	سڑک
فُرْصَةٌ	تعطیل	دُكَّانٌ	دکان
مَبْعُوثٌ	وفد	زُقَاقٌ	کوچہ
مُتَخَرِّجٌ	تعلیم یافتہ	سَبِيلٌ۔ الطَّرِيقُ	راستہ
مَبْزَقَةٌ	اُگال دان	سِجْنٌ	جیل خانہ
مَفْرُوشَاتٌ	فرنیچر	سِكَّةٌ سُلْطَانِيَّة	شاہراہ
مُسَاعِدٌ	اسسٹنٹ	سُوقٌ	مارکیٹ
مَحْرَقَةٌ	مرگھٹ	شَارِعٌ	بازار
مَعَاشٌ	پینشن	ضَرْبُ خَانَةٌ	ٹکسال
مَزَادٌ	نیلام	نَوَاحِي	گردونواح
مِحْفَظَةٌ	نوٹ بک	بَائِكَةٌ	گودام

روزمرّہ گفتگو

اور

نہایت ضروری اور مفید جُملے

مقاماتِ مقدسہ کی زیارات اور ملازمت و
کاروبار کے سلسلہ میں عرب ممالک جانے
والے حضرات کی آسانی کے لیے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَنَا	میں	آوَّاهُ	اُف یا ہائے
أَنْتَ	تُو	أَلَا	آہا
هُوَ	وہ	أَبَدًا	ہمیشہ
اَلْآنَ	ابھی	هُنَا	یہاں
أَيْنَ	کہاں	هُنَاكَ	وہاں
إِلَى	طرف ۔ تک	مِنْ أَيْنَ	کہاں سے
فِي	میں	إِلَّا	مگر ۔ سوائے
عَلَى	پر	حَتَّى الْآنَ	حتّٰی کہ ۔ ابھی تک
حَتَّى	تک ۔ طرف	مِثْلُ الْعَادَةِ	حسبِ معمول
مِنْ ۔ عَنْ	سے	تَعَالَ	آ
كَمَا	جیسے کہ	جِبْ	لا
حَيْثُ ۔ بِمَا	چونکہ	إِنَّ	بے شک ۔ واقعی
لِأَنَّ	کیونکہ	أَمْ	یا ۔ خواہ ۔ کیا
وَلَوْ	اگرچہ	لَمْ ۔ مَا	نہیں
لٰكِنْ	لیکن	مَا	نہیں
أَوْ ۔ أَمَّا	یا	إِلَّا	سوائے
لِئَلَّا	مبادا کہ	فَ	پس ۔ لہٰذا
بِمَا أَنَّهُ	چونکہ	إِذَا	جب
كَذٰلِكَ	اس لیے ۔ لہٰذا	كَمَا	جیسا کہ
حَالَ ۔ كَوْنَ	حالانکہ	أَلَا	خبردار
اَلْآنَ	ابھی تک ۔ ہنوز	خُذْ	پکڑو
مَاخَلَا	کے علاوہ	أُنْظُرْ	دیکھو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِسْمَعْ	سُن	عَلَى الْأَرْجَح	غالباً
اِجْلِسْ	بیٹھ	عَلَى الْأَقَلّ	کم سے کم
قَطّ	ہرگز	بِأَسْرَعِ مَا أَمْكَنَ	جتنی جلدی ہو سکے
اِلٰى اَيْنَ	کدھر		
مَنْ	جو	أَكْثَرُ مِنْ كُلِّ حِيْنٍ	ہمیشہ سے زیادہ
بِمَا اَنَّهُ	چونکہ وہ	فَضْلاً عَنْ ذَالِكَ ،	علاوہ ازیں
كَمَا اَنَّهُ	چنانچہ		
كَمَا تَرٰى	جیسا مناسب ہو	قَدْرَ مَا اَمْكَنَ	جتنا ہو سکے

ملاقات

عربی	اردو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَيِّدِيْ	السلام علیکم جناب (تم پر سلامتی ہو)
وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ	وعلیکم السلام (اور تم پر بھی سلامتی ہو)
اَهْلاً وَّ سَهْلاً مَرْحَبًا	خوش آمدید۔ آپ کا آنا مبارک
اَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا بِزِيَارَتِكَ	میں آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔
نَعَمْ۔ اُدْخُلْ تَفَضَّلْ	آئیے تشریف لائیے شکریہ۔
اِجْلِسْ عِنْدِيْ	میرے پاس بیٹھیے۔
كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدِيْ	جناب آپ کا کیا حال ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	خدا کا شکر ہے۔
هَلْ تَقْدِرُ تَتَكَلَّمُ بِالْعَرَبِيَّةِ	کیا آپ عربی میں بات چیت کر سکتے ہیں۔

عربی	اُردو
لَا ۔ اَقْدِرُ اِلَّا قَلِيْلًا	نہیں ۔ مگر تھوڑی بہت بول سکتا ہوں ۔
مَا اِسْمُكَ	آپ کا نام کیا ہے
اِسْمِيْ مُحَمَّدْ عَلِيْ	میرا نام محمد علی ہے
مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ؟	آپ کہاں سے آئے ہیں
مِنَ الْبَاكِسْتَانْ	پاکستان سے آیا ہوں
اَيْنَ تَذْهَبُ ؟	آپ کہاں جا رہے ہیں
اَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	میں حرم شریف جا رہا ہوں
اِصْبِرْ حَتّٰى اَعُوْدَ اِلَيْكَ	آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے
اَسْتَاذِنُ حَضْرَتَكُمْ	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں
فِيْ اَمَانِ اللهِ	خدا حافظ

سلام و دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	تم پر سلامتی ہو
وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ	اور تم پر بھی سلامتی ہو
اَهْلًا وَسَهْلًا مَرْحَبًا	خوش آمدید
كَيْفَ حَالُكُمْ	آپ کا کیا حال ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَدْعُوْلَكُمْ	خدا کا شکر ہے آپ کے لیے دعا کرتا ہوں
صَبَّحَكَ اللهُ بِالْخَيْرِ	خدا تمہاری صبح خیریت سے کرے
اَسْعَدَ اللهُ صَبَاحَكُمْ	خدا تمہاری صبح نیک کرے
مَسَّاكَ اللهُ بِالْخَيْرِ	خدا آپ کی شام خیریت سے کرے

عربی	اردو
أَسْعَدَ اللّٰهُ مَسَاءَكُمْ	خدا آپ کی شام نیک کرے
نَهَارُكُمْ سَعِيْدٌ	تمہارا دن نیک ہو
نَهَارُكُمْ مُبَارَكٌ	تمہارا دن بابرکت ہو
أَتَمَنّٰى لَكُمْ نَهَارًا سَعِيْدًا	میں تمہارے لیے اچھا دن چاہتا ہوں
أَسْعَدَكَ اللّٰهُ أَوْقَاتَكَ يَا صَدِيْقِي الْعَزِيْز	میرے پیارے دوست خدا تمہارے اوقات کو مبارک کرے ۔
كَيْفَ صِحَّتُكَ ؟	آپ کا مزاج کیسا ہے
إِنِّيْ فِيْ غَايَةٍ مِنَ الْإِنْشِرَاحِ وَسَعِيْدٌ بِرُؤْيَتِكَ	میں نہایت ہی خوش ہوں اور آپ کی ملاقات سے بہت ہی خوش ہوا
أَسْتَأْذِنُ حَضْرَتَكُمْ	میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں
مَنْ أَنْتَ ؟	آپ کون ہیں ؟
أَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ	میں پاکستانی ہوں
مَنْ هٰذَا ؟	یہ کون ہے ؟
هٰذَا أَخِيْ	یہ میرا بھائی ہے
هٰذَا رَفِيْقِيْ	یہ میرا دوست ہے
مَرْحَبًا أَهْلًا وَّسَهْلًا	آپ کا آنا مبارک ۔ خوش آمدید
تَفَضَّلُوْا	مہربانی فرمائیے ۔ تشریف رکھئے
كَيْفَ حَالُكَ ؟	آپ کا کیا حال ہے
طَيِّبٌ	بہتر ہے
مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟	آپ کہاں سے آئے ہیں
مِنَ الْبَاكِسْتَانِ	پاکستان سے آیا ہوں
أَيْنَ دَارُكَ ؟	آپ کہاں رہتے ہیں
أَنَا سَاكِنٌ فِي الْفُنْدُقِ	میں سرائے میں رہتا ہوں

عربی	اردو
أَيْنَ تَذْهَبُ ؟	آپ کہاں جا رہے ہیں
أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	میں خانہ کعبہ جا رہا ہوں
أَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ	میں بازار جا رہا ہوں
اِصْبِرْ حَتّٰى أَعُوْدَ إِلَيْكَ	آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے
لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا	مجھے اکیلا نہ چھوڑیئے
اِسْمَعْ كَلَامِيْ	میری بات سنیئے
اِمْشِ مَعِيْ	میرے ساتھ چلیئے
مَا تَشَاءُ	آپ کیا چاہتے ہیں
هَلْ تَقْدِرُ تَتَكَلَّمُ بِالْعَرَبِيَّةِ	کیا آپ عربی میں کلام کر سکتے ہیں
لَا - أَقْدِرُ إِلَّا قَلِيْلًا	نہیں۔ مگر تھوڑی جانتا ہوں
هَلْ عِنْدَكَ تَذْكِرَةٌ	کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے
يَا حَمَّالُ تَعَالَ هُنَا	اے قلی یہاں آؤ
اِحْمِلِ الْعَفْشَ	یہ سامان اٹھا لو
أَنَا نَسِيْتُ الطَّرِيْقَ	میں راستہ بھول گیا ہوں
	کیا تم اکیلے ہو؟
جِبْ مَاءً	پانی لائیے
أَنَا عَطْشَانُ	میں پیاسا ہوں
شُكْرُهٗ وَاجِبٌ عَلَيَّ	اِس کا شکر مجھ پر لازمی ہے
مَاذَا تُرِيْدُ ؟	آپ کا کیا ارادہ ہے
اِجْلِسْ عِنْدِيْ	میرے پاس بیٹھئے
أَنَا مُتَحَيِّرٌ فِيْ أَمْرِيْ	میں اپنے کام میں حیران ہوں
مَاذَا اشْتَرَيْتَ ؟	آپ نے کیا خریدا
اِشْتَرَيْتُ ثَوْبًا	میں نے کپڑا خریدا

مَا قِيمَةُ هٰذَا؟	اس کی کیا قیمت ہے
أَيْنَ دُكَّانُ الطَّبَّاخِ	ہوٹل کہاں ہے
هَلْ تَعْرِفُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ؟	کیا آپ اس آدمی کو جانتے ہیں
نَعَمْ أَعْرِفُهُ	ہاں میں اِسے جانتے ہوں
اِسْمَعْ كَلَامِي	میری بات سُنیئے
اِجْلِسْ سَاكِتًا	آپ خاموش بیٹھیے
تَعَالَ هِنَا	یہاں آئیے
رُحْ هُنَاكَ	وہاں جایئے
هَلْ عِنْدَكَ جَوَازٌ	کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے
أَيْنَ مَوْقُوفُ السَّيَّارَةِ؟	بس سٹینڈ کہاں ہے
كَمْ بُعْدًا إِلَى الْجُدَّةِ	جدّہ کتنی دور ہے
أَيْنَ سِفَارَتُ الْبَاكِسْتَانِ؟	پاکستانی سفارتخانہ کہاں ہے
أَيْنَ فُنْدُقٌ زَيْنٌ؟	اچھا ہوٹل کہاں ہے
أَيْنَ السُّوقُ؟	بازار کہاں ہے
أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى حَرَمٍ	میں حرم شریف جانا چاہتا ہوں
كَمْ إِيجَارَةُ السَّيَّارَةِ	موٹر کا کرایہ کتنا ہے
أَيْنَ صِحِّيَّةُ الْبَاكِسْتَانِ	پاکستانی شفاخانہ کہاں ہے
طَيِّبٌ نَشْكُرُكَ	آپ کا بے حد شکریہ
أَيْنَ رَأَيْتَ؟	تو نے کہاں دیکھا
أَرَأَيْتَ؟	کیا تو نے دیکھا
أَأَكَلْتَ؟	کیا تو نے کھایا
أَتَعْلَمُ	کیا تو جانتا ہے
مَاذَا فِي يَدِكَ يَا أَخِي؟	اے بھائی! تیرے ہاتھ میں کیا ہے

هَلْ أَكَلْتَ لَحْمًا	کیا تُو نے گوشت کھایا
نَعَمْ أَنَا أَكَلْتُ لَحْمًا	ہاں میں نے گوشت کھایا
أَأَنْتَ مَسْرُوْرٌ	کیا تم خوش ہو
نَعَمْ أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا	ہاں میں بہت خوش ہوں
هَلْ عِنْدَكَ سَاعَةٌ	کیا تمہارے پاس گھڑی ہے
نَعَمْ عِنْدِيْ سَاعَةٌ	ہاں میرے پاس گھڑی ہے

صحت کے بارے میں

كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدِيْ ؟	جناب آپ کا کیا حال ہے
بِغَايَةِ الْاِنْشِرَاحِ	بہت ہی اچھا ہے
كَيْفَ صِحَّتُكَ ؟	آپ کی صحت کیسی ہے
مِثْلُ الْعَادَةِ	حسب معمول
أَحْسَنُ الْآنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	خدا کا شکر ہے اب اچھا ہوں
أَنَا مَغْمُوْمٌ جِدًّا نَظْرًا إِلَى صِحَّتِكُمْ	میں آپ کی صحت کو بگڑا ہوا دیکھ کر نہایت مغموم ہوں
كَيْفَ خَاطِرُ السِّتِّ وَالْمَحْرُوْسِيْنَ	آپ کی اہلیہ اور بچوں کا کیا حال ہے
كَيْفَ حَالُ أَعْوَالِكَ	بال بچے کیسے ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ هُمْ جَمِيْعًا بِغَايَةِ الْاِنْشِرَاحِ	الحمد للہ وہ سب نہایت خوش ہیں
كَيْفَ حَالُ أُخْتِكُمْ	آپ کی ہمشیرہ کا کیا حال ہے
صِحَّتُهَا مُتَقَلِّبَةٌ	اُسکی صحت بگڑی ہوئی ہے
مَاذَا أَصَابَهَا	اُسے کیا تکلیف ہے

أَصَابَتْهَا الْحُمّٰى	بخار ہے
صَارَ لِي زَمَانٌ طَوِيْلٌ مَا رَأَيْتُ حَضْرَةَ وَالِدِكُمْ فَخَشِيْتُ أَنْ يَكُوْنَ مَرِيْضًا	بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کے والد صاحب کو نہیں دیکھا۔ مجھے خوف ہے کہ وہ بیمار نہ ہوں۔
إِنَّهُ فِي الْوَاقِعِ لَازِمُ الْأَرْضَةِ وَالْفِرَاشِ بِسَبَبِ رَشْحٍ قَوِيٍّ	واقعی وہ سخت زکام کے باعث بستر پہ بیمار پڑے ہیں
أَصَابَهُ إِلَّا أَنَّهُ أَحْسَنُ جِدًّا اَلْآنَ	مگر اب انہیں بہت آرام ہے
كَيْفَ حَالُ وَالِدَتِكَ	آپ کی والدہ کا کیا حال ہے
مَعَهَا سُعَالٌ شَدِيْدٌ	انہیں کھانسی کی سخت شکایت ہے
مَنْ يُعَالِجُهَا ؟	اُن کا کون علاج کرتا ہے
أَحَدٌ مِنْ أَطِبَّاءِ الْإِنْكِلِيْسِيَّةِ	ایک انگریز ڈاکٹر
أَلَيْسَتْ هِيَ أَحْسَنُ الْآنَ	کیا اب بھی وہ اچھی نہیں
صِحَّتُهَا عَلَى الْغَالِبِ مُتَقَلِّبَةٌ	اُن کی صحت زیادہ بگڑی ہوئی ہے
أُؤَمِّلُ أَنَّهَا تَتَعَافَى عَنْ قَرِيْبٍ	میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ جلد اچھی ہو جائیں گی۔

لباس کے بارے میں

تَغَبَّرَتِ الْعَبَاءُ	عبا گرد آلود ہو گئی
اِمْسَحْهَا بِالْفُرْشَةِ	اس کو برش سے صاف کرو
هُوَ يُكْوِي طَرْبُوْشَكُمْ	وہ تمہاری ٹوپی کو استری کر رہا ہے

رَقْعُ السَّرَاوِيْلِ	پاجامے کو پیوند لگا دو
لَيْسَ عِنْدَهُ إِبْرَةٌ وَلَا خَيْطٌ	اس کے پاس نہ سوئی ہے نہ دھاگا
مِنْ أَيْنَ هٰذِهِ الْبُقْعَةُ عَلَى الْيَاقَةِ	یہ دھبہ کالر پر کیسا ہے
مَا غَسَلَهَا الْقَصَّارُ جَيِّدًا	دھوبی نے اسکو اچھی طرح نہیں دھویا
لِمَ لَا تَنْزِعُ ثِيَابَكَ الْوَاسِخَةَ	تم اپنے میلے کپڑے کیوں نہیں اتارتے
هَاتِ الصِّوَانَ لِأُغَيِّرَ الْمَلَابِسَ	بقچہ لاؤ کہ میں کپڑے بدلوں
أُزْرُرِ الْقَمِيْصَ مِنْ فَضْلِكَ	براہِ مہربانی قمیض کے بٹن لگا دو
مَا صَلَّحَ الْخَيَّاطُ كُمَّا الْقَمِيْصِ	درزی نے کُرتے کی استینیں درست نہیں کیں
أَيْنَ أَزْرَارُ قَمِيْصِي	میرے کُرتے کے بٹن کہاں ہیں
مَنْ خَاطَ لَكَ السَّرَاوِيْلَ	تیرا پاجامہ کس نے سیا
أَيْنَ طُرَّةُ طَرْبُوْشِي	میری ٹوپی کا پھندنا کہاں ہے
هَاهِيَ ذَا عَلَى الطَّاوِلَةِ سَيِّدِيْ	جناب وہ میز پر پڑا ہے
سُرِقَتْ فَانِيْلَتِي الْيَوْمَ	آج میری بنیان چوری ہو گئی
مَنْ أَخَذَ مَدَاسَتِي	میرا سلیپر کس نے لیا
عِمَامَتِيْ مِنَ الشَّاشِ	میری پگڑی ململ کی ہے
هٰذِهِ الْعِمَامَةُ مِنَ الْحَرِيْرِ أَمْ مِنَ الْغَزْلِ	یہ پگڑی ریشمی ہے یا سوتی
خِطْ لِيْ غِلَافَ الشَّمْسِيَّةِ	میری چھتری کا غلاف سی دو
مَنْ بَائِعُ الطَّرَابِيْشِ فِي الْكَرَاتْشِي	کراچی میں کلاہ فروش کون ہے
مِنْ أَيْنَ ابْتَعْتَ جُوْخَ صُدْرَتِكَ	تم نے واسکٹ کی بانات کہاں سے خریدی۔

موسم

عربی	اردو
اِغْبَرَّ الْاُفُقُ	آسمان کا کنارہ گرد آلود ہو گیا
اِشْتَدَّ الْحَرُّ، سَكَنَتِ الرِّيْحُ	گرمی تیز ہو گئی، ہوا تھم گئی
تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ	آسمان ابر آلود ہو گیا
اِنْتَهٰى زَمَانُ الصَّيْفِ	گرمی کا موسم ختم ہو گیا
مَا بَرِحَ السَّحَابُ مُتَرَاكِمًا	بادل برابر گھر رہا ہے
لَا زَالَتِ الرِّيَاحُ مُخْتَلِفَةً	ہوائیں ہر طرف سے چلتی رہیں
اَشِعَّةُ الشَّمْسِ مُحْرِقَةٌ	سورج کی کرنیں جلا رہی ہیں
دَعْنَا نَجْلِسُ فِي الظِّلِّ	ہمیں سایہ میں بیٹھنے دو
صَارَ الطَّقْسُ رَدِيْئًا	موسم خراب ہو گیا
اَشْعُرُ بِنَسِيْمٍ بَارِدٍ	میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں
اَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ	میں سردی سے کانپ رہا ہوں
نَحْنُ فِي اٰخِرِ الْخَرِيْفِ	ہم خزاں کے اخیر میں ہیں
اَلرَّبِيْعُ فَصْلُ الثِّمَارِ	بہار میووں کا موسم ہے
اَلشِّتَاءُ اَبْرَدُ الْفُصُوْلِ كُلِّهَا وَالصَّيْفُ اَحَرُّ فُصُوْلِ السَّنَةِ يَتَنَاهَى النَّهَارُ فِي الْقِصَرِ اِلٰى نِصْفِ الشِّتَاءِ ثُمَّ يَاْخُذُ يَطُوْلُ يَتَنَاهَى فِي الصَّيْفِ طُوْلُ النَّهَارِ وَقِصَرُ اللَّيْلِ وَيَتَنَاهَى فِي الشِّتَاءِ طُوْلُ اللَّيْلِ	سرما سب موسموں سے زیادہ ٹھنڈا ہے اور گرمی کا موسم سال میں سب موسموں سے زیادہ گرم ہے نصف سردی تک دن گھٹتے گھٹتے اخیر درجہ کو پہنچ جاتا ہے، پھر بڑھنے لگتا ہے۔ گرمی میں دن نہایت لمبے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں اور سردی میں راتیں زیادہ لمبی اور

وَقَصُرَ النَّهَارُ	دن چھوٹے ہوتے ہیں

اوقات وزمانہ

كَيْفَ عِشْتَ فِي سَوَالِفِ الْأَيَّامِ	تم گزشتہ زمانہ میں کیسے رہے
عِشْتُ بِالطِّيْبِ وَالرَّاحَةِ	نہایت خوشی اور راحت سے
عَمَّرْتُ الْبَيْتَ فِي سَنَةٍ	میں نے مکان کو ایک سال میں تعمیر کیا
أُلَاقِيْكَ بَعْدَ أُسْبُوْعٍ	میں تم سے ایک ہفتہ کے بعد ملوں گا
قَرُبَ مُنْتَصَفُ الشَّهْرِ	مہینہ کا نصف قریب ہوگیا
أَنَا وَصَاحِبِي نُسَافِرُ بَعْدَ الْغَدِ	میں اور میرا دوست پرسوں سفر کریں گے
هٰذِهِ اللَّيْلَةُ تَكُوْنُ مُقْمِرَةً	آج کی رات چاندنی ہوگی
تُفْتَحُ الْمَدْرَسَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ يَوْمَ السَّبْتِ	مدرسہ اسلامیہ ہفتہ کے دن کھلتا ہے
أَتَأْتِيْنِي يَوْمَ الْأَحَدِ فِي الدِّيْوَانِ	کیا تم اتوار کے دن میرے پاس دفتر میں آؤ گے
قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِي	میں اپنے سفر سے
هٰذَا يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ	دوشنبہ کو آیا ہوں
رُبَّمَا يَرْجِعُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ	غالباً وہ سہ شنبہ کو واپس ہوگا
يُسَوَّى السُّوْقُ الْأُسْبُوْعِيُّ	یہاں ہفتہ وار بازار بدھ کو
هٰهُنَا يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ	لگتا ہے
أَنْتَقِلُ إِلَى اللَّاهُوْرِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ	میں آئندہ پنجشنبہ کو ایک ضروری
الْقَادِمِ لِحَاجَةٍ ضَرُوْرِيَّةٍ	کام کے لیے لاہور جاؤں گا
أُحِبُّ أَنْ أُقَابِلَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	میں اس سے جمعہ کو ملنا چاہتا ہوں
اِسْتَمَرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْمَشْيِ	وہ شخص پورے ایک مہینہ پیدل

شَهْرًا كَامِلًا	چلتا رہا۔
مَضَى لَهُ ثَلٰثُوْنَ سَنَةً عَلٰى تِلْكَ الْحَالَةِ	اس کو تیس برس اسی حالت میں گزرے
أَرْقُدُ بَعْدَ وَهْنٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَانْهَضُ قَبْلَ الْفَجْرِ	رات کا تھوڑا سا حصہ گزرنے پر سو جاؤں گا اور فجر سے پہلے اُٹھ جاؤں گا
جِئْتُ إِلٰى مَكْتَبَتِيْ السَّاعَةَ عَشْرَةً صَبَاحًا	میں اپنے کتب خانہ میں صبح کے دس بجے آیا
أَيْنَ فَقَدْتَ نِعَالَكَ قَبْلَ الْأَمْسِ	تو نے اپنی جوتی پرسوں کہاں کھو دی

پڑھائی لکھائی

أَسْمِعُوْنِيْ دَرْسَكُمْ	مجھے اپنا سبق سناؤ
كَرِّرُوْهُ ثَانِيًا	اس کو دہراؤ
فَسِّرُوْا مَعْنَاهُ	اس کے معنی بیان کرو
لَا تَجْهَرْ بِالصَّوْتِ	پکار کر نہ بولو
اِبْرِ قَلَمِيْ	میرا قلم بنا دو
أَعْطِنِيْ مِطْوَاتَكَ	مجھے اپنا چاقو دو
أَكْتُبُ بِالرِّيْشَةِ	میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں
أَنَا أُمْلِيْ عَلَيْكَ	میں تم کو لکھواتا ہوں
هُوَ يَنْسَخُ كِتَابِيْ	وہ میری کتاب کی نقل کر رہا ہے
أُشْطُبْ عَلٰى هٰذَا السَّطْرِ	اس سطر کو قلمزد کر دو
أَعِرْنِيْ قَلَمَكَ الرُّصَاصِيَّ	مجھے اپنی پنسل مانگی دے دو

عربی	اردو
هٰذَا الْمِدَادُ لَا يَجْرِيْ بِسُهُوْلَةٍ	یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی
حُطَّ فِيْهِ مَاءً قَلِيْلًا	اس میں تھوڑا پانی ڈالو
ضَيَّعْتُ دَفْتَرِيْ	میں نے اپنی کاپی کھودی
هَاتِ كِتَابِيْ وَمِقْلَمَتِيْ	میری کتاب اور قلمدان لاؤ
مَنْ اَخَذَ مِنِّيْ قَلَمَ الْحَجَرِ	مجھ سے سلیٹ کا قلم کس نے لیا
تَفَضَّلْ عَلَيَّ بِرِيْشَةٍ	مجھے ایک انگریزی قلم عنایت کیجئے
ءَ اَنْتَ اَخَذْتَ مِبْرَاتِيْ	کیا تم نے میرا قلم تراش اٹھایا ہے
مِدَادِيْ كَثِيْفٌ جِدًّا	میری روشنائی بہت گاڑھی ہے
هٰذَا الْقِرْطَاسُ خَشِنٌ	یہ کاغذ کھردرا ہے
لَا يَصْلُحُ بِشَيْءٍ	کسی کام کا نہیں
لَيْسَتْ قِرَاءَتُكَ جَيِّدَةً	تم اچھا نہیں پڑھتے
خُذْ قَلَمَ الرَّصَاصِ وَاسْطُرْ صَفْحَتَيْنِ	پنسل لے کر دو صفحوں پر لکیریں کھینچو
دُقَّ الْجَرَسُ	گھنٹی بج گئی
اِنْتَقِلُوْا اِلَى اَوْضَةٍ اُخْرٰى	دوسرے کمرے میں چلو

نشست وبرخاست

عربی	اردو
قُمْ يَا اَخِيْ	بھائی اٹھو
اِجْلِسْ مُسْتَرِيْحًا	آرام سے بیٹھو
اِجْلِسْ فِيْ جَنْبِيْ	میرے برابر بیٹھو
اِجْلِسْ سَوِيًّا	ٹھیک بیٹھو

بَاعِدْ عَنِّيْ	مجھ سے دور ہو جاؤ
اِلْزَمْ مَكَانَكَ	اپنی جگہ بیٹھے رہو
لَا تُفَارِقْ هٰذَا الْمَحَلَّ	یہ جگہ مت چھوڑو
اِجْلِسْ عَلَى الزَّوْلِيَّةِ	دری پر بیٹھو
تَنَحَّ عَنِ الطَّرِيْقِ	راستہ سے ایک طرف ہو جاؤ
اِجْلِسْ مُتَفَسِّحًا	کھل کر بیٹھو
اِجْلِسُ حَيْثُمَا تَأْمُرُوْنَ	جہاں تم حکم کرو گے وہیں بیٹھوں گا
كَانَ رَشِيْدٌ جَالِسًا حَيْثُمَا اَنْتَ جَالِسٌ	جہاں تو بیٹھا ہے وہیں رشید بیٹھا تھا
لَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ	وہ اتنا کھڑا رہا کہ اس کے پاؤں سوج گئے
اِسْتَوٰى قَائِمًا	وہ سیدھا کھڑا ہے
سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهٗ	میں ساری رات جاگتا رہا
هِيَ تَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرَةً	وہ سویرے جاگتی ہے
تَنْتَبِهُ بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	تم سورج نکلنے کے بعد جاگتے ہو
اُوْقِظُهٗ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ	میں اسے سات بجے جگاؤں گا
اُذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ	کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرو

مالک سے ملاقات کے لیے نوکر سے بات چیت

اِنِّيْ اَسْمَعُ شَخْصًا	صاحب خانہ: میں سنتا ہوں کوئی

يَقْرَعُ الْبَابَ
اِذْهَبْ وَافْتَحِ الْبَابَ
مَنْ يَقْرَعُ الْبَابَ
هَلِ الْخَوَاجَه جَمِيْلٌ هٰهُنَا
نَعَمْ، هُوَ فِيْ مَكْتَبِهٖ
اَتُرِيْدُ اَنْ تَتَكَرَّمَ وَتُخْبِرَهٗ
بِقُدُوْمِيْ
اَتَسْمَحُ اَنْ اَسْئَالَكَ مَاهُوَ
اِسْمُ الْجَنَابِ
اِسْمِيْ اَحْمَدُ
يَا سَيِّدِيْ
الْخَوَاجَه احمد يُرِيْدُ اَنْ يَّزُوْرَكَ
قُلْ لَهٗ يَدْخُلْ
اَتُرِيْدُ تَدْخُلْ يَا سَيِّدِيْ
اِنْ كَانَ مَشْغُوْلًا الْاٰنَ فَلَا
اُحِبُّ اَنْ اُزْعِجَهٗ
لَا مُطْلَقًا
تَفَضَّلْ اُدْخُلْ
نَهَارُكَ سَعِيْدٌ يَا سَيِّدِيْ
نَهَارُكَ مُبَارَكٌ يَا صَدِيْقِيْ
الْعَزِيْزُ
خُذْ كُرْسِيًّا وَاجْلِسْ اَهْلًا
وَسَهْلًا بِكَ يَا صَدِيْقِيْ الْعَزِيْزُ

شخص دستک دے رہا ہے
جاؤ دروازہ کھولو
خادم : کون دستک دیتا ہے
زائر : کیا خواجہ جمیل یہاں ہیں
خ : ہاں وہ دفتر میں ہیں
ز : کیا آپ برائے مہربانی انہیں میرے
آنے کی خبر دیں گے
خ : کیا آپ یہ پوچھنے کی اجازت دیتے
ہیں کہ آپ کا اسم شریف کیا ہے
ز : میرا نام احمد ہے
خ : جناب !
خواجہ احمد آپ سے ملنا چاہتے ہیں
ص : اُن سے کہہ دو کہ اندر آ جائیں
خ : جناب کیا آپ اُن سے ملنا چاہتے ہیں
ز : اگر اس وقت خواجہ مشغول ہوں تو
اُنکو تکلیف دینا پسند نہیں کرتا
خ : نہیں بالکل نہیں
مہربانی فرما کر آپ اندر تشریف لائیے
ز : جناب آپ کی صبح نیک ہو
ص : میرے دوست آپ کو بھی
صبح مبارک ہو
کرسی لیجئے اور بیٹھ جائیے میرے
پیارے دوست خوش آمدید،

جِئْتُ إِلَيْكَ فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِي
مَرَّتَيْنِ لٰكِنْ لَمْ يُصَرِّحْ لِي حَظِّيْ
بِأَنْ أَجِدَكَ
إِنِّيْ لَآسَفُ لِعَدَمِ وُجُوْدِيْ
فِي الْبَيْتِ إِذْ ذَاكَ
أُؤَمِّلُ إِنَّكَ رَجَعْتَ
مَسْرُوْرًا
نَعَمْ، رَجَعْتُ مَسْرُوْرًا جِدًّا
لَقَدْ سَرَّنِيْ ذٰلِكَ
تَقَرَّبْ نَتَحَادَثْ
مَلِيًّا
أَصِيْرُ مَمْنُوْنًا لِلْغَايَةِ
إِنْ بَقِيْتَ مَعِيْ كُلَّ النَّهَارِ
إِنِّيْ أَنْتَظِرُ أَخِيْ كَيْ نَتَنَزَّهَ
بِالْكَرُّوْسَةِ فِيْ حَرْشِ الصَّنَوْبَرِ

ز: میں گذشتہ ہفتہ دو مرتبہ آیا لیکن
نصیب میں نہیں ہوا کہ آپ سے
ملوں
ص: میں اس وقت گھر میں موجود نہ
ہونے سے افسوس کرتا ہوں
میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ خوش
واپس گئے ہوں گے
ز: بیشک! میں بہت خوش واپس ہوا
ص، بیشک مجھے خوشی حاصل ہوئی
میرے قریب آجائیے تاکہ کچھ دیر
باتیں کرلیں
میں آپ کا بڑا شکر گزار ہوں گا
اگر آپ تمام دن میرے ساتھ رہیں
اور میں اپنے بھائی کا منتظر ہوں تاکہ
ہم گاڑی پر سوار ہو کر صنوبر کے جنگل میں
سیر کو چلیں

سالِ نو کی مبارک باد

سَيِّدِيْ أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا
بِأَنْ أَرَاكُمْ دَاخِلِيْنَ فِيْ هٰذِهِ
السَّنَةِ بِصِحَّةٍ جَيِّدَةٍ وَأَرْجُوْكُمْ

جناب میں آپ کو اس سال میں اچھی
صحت کے ساتھ داخل ہوتے دیکھ کر
بہت خوش ہوں اور امید کرتا ہوں کہ

عربی	اردو
بِأَنْ تَقبلُوا فضلَ تَهنيَاتِي بِهٰذَا الشَّانِ	آپ اس موقعہ پر میری مبارک باد قبول فرمائیں گے
إِنِّي مَمنُونٌ كَثِيرًا وَأَتَمَنّى لَكُمْ أَيضًا سَنَةً جَدِيدَةً سَعِيدَةً لِلغَايَةِ إِنِّي أَتَمَنّى لَكُمْ ذَاتَ مَا تَتَمَنَّوْنَ لِي وَأُؤَمِّلُ بِأَنَّهَا تَكُونَ لَكُمْ وَلِعَائِلَتِكُمْ سَنَةَ صِحَّةٍ وَسَلَامَةٍ وَإِقْبَالٍ	میں بہت شکرگزار ہوں، اور آپکے لیے بھی سال نو کے نہایت مبارک ہونے کی خواہش کرتا ہوں، میں تمہارے لیے بھی وہی چاہتا ہوں جو آپ میرے لیے چاہتے ہیں اور اُمید کرتا ہوں کہ یہ سال آپکے اور آپکے خاندان کے لیے صحت، امن اور فراغت کا سال ہوگا
إِنِّي فِي غَايَةِ الْامْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ عَلَى لُطْفِ تَمَنِّيَاتِكُمْ	میں جناب کی خیر طلبی پر بہت ہی ممنون ہوں
أَتَسْمَحُونَ لِي	کیا آپ اجازت دیتے ہیں
بِأَنْ أُقَدِّمَ لَكُمْ هٰذِهِ الْهَدِيَّةَ الطَّفِيفَةَ	میں آپ کے سامنے ایک ناچیز سا تحفہ پیش کروں
أَتَقَبَّلُهَا بِتَشَكُّرَاتٍ قَلْبِيَّةٍ	میں اسے دلی شکریہ کیساتھ قبول کرتا ہوں
اِسْمَحُوا لِي أَنْ أُعْطِيَكُمْ هٰذَا الْخَاتَمَ فِي وُدَادِي لِكَيْ يَكُونَ عِنْدَكُمْ مَا يُذَكِّرُكُمْ بِإِخْلَاصِ وِدَادِي نَحْوَكُمْ	لیکن مجھے بھی اجازت دیجئے کہ میں اپنی طرف سے یہ انگوٹھی آپ کو دوں تاکہ اس سچّی دوستی کو جو مجھے آپ سے ہے یاد دلاتی رہے
مَا أَجْزَلَ جُودُكَ بِإِتْحَافِكَ إِيَّايَ بِشَيْءٍ ثَمِينٍ هٰكَذَا	آپ کی فیاضی کس قدر بڑی ہے کہ مجھے اسقدر قیمتی چیز دیتے ہیں
إِنَّهَا لَهَدِيَّةٌ زَهِيدَةٌ لَا تَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ	یہ تو ایک ناچیز ہدیہ ہے، اور ذکر کے بھی قابل نہیں

إِنِّي أَشْكُرُ أَفْضَالَكُمْ جِدًّا	اس نشانی کے لیے جو آپ کی سچی دوستی
لِأَجْلِ هٰذِهِ الْعَلَامَةِ الدَّالَّةِ	پر دلالت کرتی ہے میں آپ کی مہربانی
عَلَى خُلُوصِ صَدَاقَتِكُمْ أَتَمَنَّى	کا بہت مشکور ہوں اور آپ کے لیے
لَكُمْ عِيدًا بَهِجًا	خوشگوار عید چاہتا ہوں
بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ وَيَمْنَحُكُمْ	خدا آپ کو برکت عطا فرمائے اور
حَيٰوةً طَيِّبَةً	خوش زندگی عطا فرمائے
أَشْكُرُ جَنَابَكُمْ غَايَةَ الشُّكْرِ	آپ کی بڑی مہربانی پر میں جناب کا
عَلَى عَظِيمِ مَعْرُوفِكُمْ	بہت ہی مشکور ہوں

رات کا کھانا

هَلِ الْعَشَاءُ حَاضِرٌ يَا زَيْنَبُ	زینب کیا رات کا کھانا تیار ہے
نَعَمْ هَا هُوَ عَلَى الْمَائِدَةِ	ہاں وہ دسترخوان پر چن دیا گیا ہے
هَلُمَّ إِذًا وَلْنَأْخُذْ مَوَاضِعَنَا	آؤ تب ہم دسترخوان کے گرد اپنی
عَلَى الْمَائِدَةِ	جگہوں پر بیٹھیں
طَيِّبٌ هَا هُوَ مَوْضِعُكَ	اچھا لیجئے یہ آپ کی جگہ ہے
خُذِ الْمِنْشَفَ وَضَعْهُ أَمَامَكَ	تولیہ لیجئے اور اپنے آگے رکھ لیجئے
أَتُحِبُّ مَرَقَةَ الدَّجَاجِ	کیا آپ مرغی کا شوربہ پسند کرتے ہیں
أَعْطِنِي قَلِيلًا مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی فرما کر مجھے تھوڑا سا دیجئے
كَيْفَ وَجَدْتَهَا	فرمائیے کیسا ہے
فَاخِرَةٌ	نہایت عمدہ
هِيَ بِالتَّمَامِ بِحَسَبِ الْمُرَادِ	حسب منشاء ہے بالکل ٹھیک ہے

إِذَا لَمْ تَكُنْ مَلُوحَتُهَا عَلَى ذَوْقِكَ فَهٰذِهِ الْمَمْلَحَةُ	اگر اس میں نمک حسب ذائقہ نہیں ہے تو یہ نمک دانی ہے
أَتُرِيدُ أَنْ أُضِيفَكَ شَيْئًا مِنْ هٰذَا السَّمَكِ	کیا آپ چاہتے ہیں کہ تھوڑی سی مچھلی آپ کے آگے رکھوں
أَرْجُوكَ لَا تَحْمِلْ ذٰلِكَ ثِقْلَةً نَاوِلْنِي الْحَاطَ وَأَنَا آخُذُ لِنَفْسِي	جناب خود تکلیف نہ فرمائیں، مجھے پلیٹ دے دیجئے میں اپنے لیے لے لونگا
دَعْنِي أُضِيفُكَ كُسْتَلَاتَةً	مجھے اجازت دیدیجئے کہ میں آپ کو ایک پسلی کا ٹکڑا دوں
هَلْ تُرِيدُ أَنْ تَذُوقَ ذَاكَ الْمُرَبَّى وَهٰذِهِ الْأَثْمَارَ	کیا آپ یہ مربّہ اور پھل کھائیں گے
إِنِّي لَا أُرِيدُ	میں نہیں چاہتا
لَا أَقْدِرُ أَنْ آكُلَ أَكْثَرَ	میں اب زیادہ نہیں کھا سکتا
إِنَّكَ مَا أَكَلْتَ كِفَايَةً	آپ نے اچھی طرح نہیں کھایا
عَنْ إِذْنِكَ إِنِّي أَكَلْتُ كِفَايَةً	معاف رکھئے میں نے اچھی طرح کھایا
	معاف رکھئے میں نے بہت زیادہ کھالیا
إِنِّي مُتَكَدِّرٌ لِأَجْلِ أَنْ لَيْسَ عِنْدَنَا شَيْءٌ يُنَاسِبُكَ،	مجھے افسوس ہے کہ آپ کے لائق ہمارے پاس کوئی چیز نہیں
يَا غُلَامُ هَاتِ الْفَاكِهَةَ	نوکر میوہ لاؤ
كُلْ دُرَّاقَةً	شفتالو کھائیے
مَا أَحْسَنَ هٰذِهِ الْكَعْكَاتُ السَّخِينَةُ	یہ گرم کیک کیا اچھے ہیں
تَفَضَّلْ خُذْ فِنْجَانَ الشَّايِ هٰذَا	براہِ مہربانی یہ چائے کا پیالہ لیجئے

أَتُرِيْدُ مَعَهُ قَلِيْلًا مِنَ الْحَلِيْبِ
هَلْ فِيْهِ سُكَّرٌ
نَعَمْ كُلُّهُ خَيْرُكَ
خُذْ قَلِيْلًا مِنْ هٰذِهِ الْحَلْوِيَّاتِ
إِنِّيْ يَا خَوَاجَهْ بِغَايَةِ الْمَمْنُوْنِيَّةِ لِحَضْرَتِكُمْ عَلٰى ضِيَافَةِ الْكَرِيْمَةِ لِيْ
ذٰلِكَ لَا يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ أَهْلًا وَسَهْلًا بِكَ دَائِمًا

کیا آپ اس کے ساتھ تھوڑا سا دودھ چاہتے ہیں
کیا اس میں شکر ہے
ہاں آپ کا شکریہ
اس مٹھائی میں سے کچھ ضرور لیجئے
جناب میں آپ کی اس مہمان نوازی کا بہت مشکور ہوں
اس کا ذکر نہ کیجئے، ہم ہمیشہ آپ کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار ہیں

گاہک اور دکاندار کی گفتگو

نَهَارُكَ سَعِيْدٌ يَا خَوَاجَهْ
نَهَارُكَ مُبَارَكٌ
مِنْ فَضْلِكَ أَرِنِيْ بَعْضَ مَسَاطِرِ الْأَقْمِشَةِ
بِكُلِّ سُرُوْرٍ
قُلْ لِيْ مِنْ فَضْلِكَ أَيَّ لَوْنٍ تَرْغَبُ
اَلْأَزْرَقُ عَلٰى مَا أَظُنُّ هُوَ أَظْرَفُ لَوْنٍ لِلثِّيَابِ الرَّبِيْعِيَّةِ

خریدار: جناب صبح نیک ہو
بائع: آپ کی صبح (بھی) مبارک ہو
خ: براہِ مہربانی کپڑوں کے چند نمونے مجھے دکھا دیجئے
ب: بڑی خوشی سے
مجھے اتنا بتلا دیجئے کہ آپ کونسا رنگ پسند کرتے ہیں
خ: میرے خیال میں موسم بہار کے کپڑوں کے لیے نیلا رنگ بہت عمدہ ہے

اَلْحَقُّ مَعَكَ، اِنَّمَا مَعَ هٰذَا
يُفَضِّلُوْنَ الْاَلْوَانَ الْمُعَتَّمَةَ
حَتّٰى اَنَّ الْاَسْوَدَ اَصْبَحَ
دَارِجًا لِلْغَايَةِ فِيْ هٰذِهِ
الْاَيَّامِ
مِنْ جِهَتِيْ لَسْتُ اُحِبُّ
الْاَلْوَانَ الْغَامِقَةَ
هُوَذَا مَسَاطِرُ مُخْتَلِفَةٌ فَمِنْهَا
تَخْتَارُ اللَّوْنَ الَّذِيْ يُعْجِبُكَ
اَحَبُّ هٰذَا اللَّوْنَ الْوَرْدِيَّ
وَاِنَّمَا اَخْشٰى اَنْ يَّبُوْخَ
حَالًا
عَنْ اِذْنِكَ هٰذَا الشَّكْلُ
يَثْبُتُ زَمَانًا طَوِيْلًا
طَيِّبٌ، كَمْ تَطْلُبُ بِهٰذَا
الْقِمَاشِ
اِنَّ اَوْطٰى سِعْرًا اَقْدِرُ
اُعْطِيْكَ اِيَّاهُ بِهٖ هُوَ عَشَرُ
رُوْبِيًّا كُلَّ يَرْدٍ
مُتَعَجِّبًا مَاذَا عَشَرُ رُوْبِيًّا
هٰذَا شَيْءٌ غَالٍ جِدًّا لَا
بَلْ غَبْنٌ فَاحِشٌ
اِنِّيْ قُلْتُ لَكَ السِّعْرَ الْمَحْدُوْدَ

ب : آپ نے ٹھیک کہا، مگر باوجود
اس کے بعض لوگ دھندلے رنگوں
کو ترجیح دیتے ہیں حتیٰ کہ سیاہ رنگ
آج کل بہت ہی وضعدار کہا جاتا
ہے
خ : میں خود تو گہرے رنگوں کو
پسند نہیں کرتا
ب : یہ لیجئے مختلف نمونے ہیں جو
رنگ اچھا لگے آپ پسند کر لیجئے
خ : میں اس گلابی رنگ کو پسند کرتا ہوں
لیکن میں ڈرتا ہوں کہ کہیں یہ رنگ
جلدی نہ اڑ جائے
ب : معاف فرمایئے یہ رنگ بہت
عرصہ تک رہے گا
خ : اچھا، اس کپڑے کی کیا قیمت
لیتے ہیں
ب : کم سے کم قیمت جس پر میں اسے
آپ کو دے سکتا ہوں دس
روپے فی گز ہے
خ : تعجب ہے کیا کہا، دس روپے
یہ تو بہت ہی گراں قیمت ہے بلکہ
کھلی لوٹ ہے
ب : میں نے آپ سے مقررہ قیمت

حَيْثُ اِنِّيْ لَا اُحِبُّ مُسَاوَمَةً ذَبَائِنِيْ — کہہ دی ہے کیونکہ میں اپنے گاہکوں سے جھگڑا ناپسند نہیں کرتا

هٰذَا صَحِيْحٌ، لٰكِنْ لَوْ اِفْتَرَضْنَا اَنَّ السُّدٰى وَاللُّحْمَةَ هُمَا مِنْ اَحْسَنِ الْخُيُوْطِ الْحَرِيْرِيَّةِ فَبِعَشْرِ رُوْبِيَاتِ الْيَرْدِ يَكُوْنُ اَلثَّمَنُ بَاهِظًا — خ: یہ تو ٹھیک ہے لیکن اگر تانا بانا اعلیٰ درجہ کا ریشم سے بھی فرض کر لیں تو بھی دس روپے فی گز گراں ہے

اِنِّيْ اَقْدِرُ التَّسَاهُلَ مَعَكَ بِاِسْقَاطٍ بِالْمِائَةِ اِذَا كُنْتَ تَشْتَرِيْ الطَّاقَةَ كُلَّهَا — ب: اگر آپ سارا تھان خریدیں میں آپ کو پانچ فیصدی کمیشن دے سکتا ہوں

اِقْطَعْ اِذًا عِشْرِيْنَ يَرْدًا عَلٰى حِسَابِ ثَمَانِ رُوْبِيَاتٍ كُلَّ يَرْدٍ — خ: تب بیس گز کپڑا آٹھ روپے فی گز کے حساب سے قطع کر دیجئے

هُوَ ذَا عِشْرُوْنَ يَرْدًا — ب: یہ لیجئے بیس گز ہے

بِمَا اِنِّيْ لَسْتُ حَامِلًا دَرَاهِمَ مَعِيْ فَتَتَكَرَّمْ وَاَرْسِلِ الْقَائِمَةَ مَعَ اَحَدِ كُتَّابِكَ اِلَيَّ — خ: چونکہ میں درہم ساتھ نہیں لایا اس لیے براہ مہربانی بل اپنے کسی منشی کیساتھ میرے پاس بھیجدیجئے۔

حجام اور درزی کے بارے میں

يَا حَلَّاقُ اَنْتَ تَاَخَّرْتَ كَثِيْرًا اَلْيَوْمَ — اے نائی تونے آج بہت دیر لگائی

اَرْجُوْكَ السَّمَاحَ مَا اَمْكَنَنِيْ اَنْ اَجِيْئَ قَبْلَ الْاٰنِ — معاف کیجئے میں اس سے قبل نہیں آسکتا

قَيِّشِ الْمُوْسَ — اُسترا لگائے

إِنِّي سَنَنْتُ أَمْوَاسِي عَلَى الْحَجَرِ قَبْلَ أَنْ أَجِيَ	میں نے آنے سے پہلے پتھر پر اپنے اُسترے تیز کر لئے تھے
آه مَاذَا عَمِلْتَ أَنْتَ جَرَحْتَنِي	اُف تم نے کیا کیا مجھے زخمی کر دیا
هَلْ تُرِيْدُ أَنْ أَقُصَّ شَارِبَيْكَ قَلِيْلاً	تم چاہتے ہو کہ تمہاری مونچھیں ذرا ذرا کاٹ دوں
لَا بُدَّ	ضرور
هَلْ تُرِيْدُ أَنْ أُدَهِّنَ شَعْرَكَ بِقَلِيْلٍ مِنَ الزَّيْتِ	آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بالوں میں تھوڑا سا تیل ڈال دوں
أَيُّهَا الْخَيَّاطُ إِنِّي طَلَبْتُكَ لِتَأْخُذَ قِيَاسِي وَتَعْمَلَ لِي قَمِيْصًا	اے درزی میں نے تمہیں بلایا تھا میرا ناپ لے لو اور میرا کرتہ تیار کر دو
هَلْ تُرِيْدُ صَدِيْرِيًّا	کیا آپ کو صدری بھی درکار ہے
تَفَضَّلْ إِلْبَسْ	براہِ مہربانی پہن کر دیکھو
إِنَّهَا قِيَاسُكَ تَمَامًا عَلَى قَدِّكَ	یہ تو آپکے بدن پر بالکل ٹھیک ہے
تَكُوْنُ عَارِفًا بِأَنِّي أَعُوْزُ يَوْمَ السَّبْتِ	تمہیں معلوم رہنا چاہیئے کہ مجھے سنیچر کے دن چاہیئے
تَكُوْنُ عِنْدَكَ يَوْمَ السَّبْتِ صَبَاحًا	سب چیزیں ہفتہ کی صبح کو آپ کے پاس پہنچ جائیں گی
يَا سَيِّدِي قَدْ أَحْضَرْتُ	جناب میں لے آیا ہوں

گھر میں درزی کا کام

لَيْسَ عِنْدِي إِبْرَةٌ	میرے پاس سوئی نہیں ہے

أَتُرِيدُ أَنْ تَتَكَرَّمِي وَتُعْطِينِي
إِبْرَةً جَيِّدَةً
هَا هُوَ ذَا إِبْرَةٌ مُعْتَبَرَةٌ جِدًّا
آه، ثَقْبُهَا صَغِيرَةٌ بِهٰذَا الْمِقْدَارِ
إِنِّي لَا أَقْدِرُ أُعَبِّرُ فِيهَا الْخَيْطَ
هَا، إِبْرَةٌ غَيْرُهَا
فَلْنَجْلِسْ حَالًا وَنَشْتَغِلْ حَيْثُ
يَلْزَمُ أَنْ أُكَمِّلَ تَرْقِيعَ ذٰلِكَ
الْقَمِيصِ قَبْلَ السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ
أَرْجُوكَ أَنْ تُنَاوِلِينِي الْمِقَصَّ
مَاذَا تُرِيدِينَ أَنْ تَعْمَلِي بِهٖ
أُرِيدُ أَنْ أَقُصَّ أَطْرَافَ
الْبِطَانَةِ الزَّائِدَةِ
أَلَا تَنْظُرِينَ كَيْفَ أَنَّكِ شَلَّتِ
الْبِطَانَةَ عَلَى الْقَضَاءِ
أَرْجُوكِ الْمَعْذِرَةَ إِنِّي مَا لَاحَظْتُ ذٰلِكَ
يَجِبُ أَنْ تُفَتِّقِيهِ وَتُخَيِّطِيهِ
مِنْ جَدِيدٍ
آه، سُلَّ الْخَيْطُ مِنْ إِبْرَتِي
قُطُبَاتُكِ كَبِيرَةٌ جِدًّا وَرَخْوَةٌ
كُشْتُبَانِي لَا يُنَاسِبُ إِصْبَعِي
لَوْ أَبْدَلْتِ لِي إِيَّاهُ أَجْهَدْ ذَاتِي

کیا براہِ مہربانی مجھے اچھی سوئی دے سکتی ہو
لو یہ بہت بھروسے کی سوئی ہے
اوہو، اس کا سوراخ اتنا چھوٹا ہے
کہ میں اس میں ڈورا نہیں پرو سکتی
لو یہ دوسری سوئی ہے
تو اب ہم بیٹھ جائیں اور ایسے مشغول
ہوں کہ اس کرتے کو بارہ بجے سے
پہلے پیوند لگا چکیں
میں امید کرتی ہوں کہ مجھے آپ قینچی دیں گی
آپ اس سے کیا کرنا چاہتی ہیں
میں اس سے استر کے بڑھے ہوئے
کونے کو کاٹنا چاہتی ہوں
کیا دیکھتی نہیں ہو کہ تم نے استر کو
پیچھے ہٹا دیا ہے
میں تم سے معذرت چاہتی ہوں
میں نے دیکھا نہیں تھا
اس کو ادھیڑ کر نئے سرے سے سینا
چاہیئے
اوہو میری سوئی سے دھاگا نکل گیا
تیرے ٹانکے بہت بڑے اور ڈھیلے ہیں
انگشتانہ میری انگلی میں ٹھیک نہیں آتا
اگر آپ بدل دیں تو میں عمدہ سلائی

لِأَحْسَنِ خَيَّاطٍ
هُوَ ذَا، أَحْسَنُ كُشْتُبَانٍ عِنْدِي
إِنِّي مَمْنُونٌ لَكِ يَا سِتِّي عَلَى الْغَيْرَةِ
الَّتِي عِنْدَكِ لِمُسَاعَدَتِي
فَهَلْ يُمْكِنُكِ أَنْ تُعِيرِينِي صِنَارَتَكِ
مُدَّةَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ
إِنَّكِ تَجِدِينَ صِنَارَةً جَدِيدَةً
فِي سَلَّةِ شُغْلِ التَّطْرِيزِ الَّتِي لِي،
إِنَّ رَأْسَ هٰذِهِ الصِّنَارَةِ
لَيْسَ مَعْكُوفًا كِفَايَةً
بِالْعَكْسِ إِنَّهُ حَادٌّ جِدًّا
وَيَجِبُ أَنْ تَحْتَرِسِي فِيمَا تَشْتَغِلِينَ
لِئَلَّا تُؤْذِي أُصْبُعَكِ
هَلْ عِنْدَكِ نَوْلُ تَطْرِيزٍ
نَعَمْ عِنْدِي نَوْلٌ جَدِيدٌ لٰكِنَّهُ
لَيْسَ لِي بَلْ هُوَ عَارِيَةٌ
أَرَى بِأَنَّكِ تَعِبْتِ
نَعَمْ، فَإِنِّي كُنْتُ أَشْتَغِلُ بِكُلِّ
جُهْدٍ حَتَّى قَبْلَ مَجِيئِي إِلَى هُنَا
مَلِيحٌ، لَا بَأْسَ، فَلْنَكُفَّ
الْآنَ
فَسَنَأْتِي غَدًا أَيْضًا إِلَى هٰذَا
الْمَكَانِ الْبَهِيجِ

کی کوشش کرونگا
لیجئے یہ میرے نزدیک عمدہ انگلشتانہ
ہے۔ میں تمہاری اظہار ہمدردی کا
مشکور ہوں
تو کیا تم مجھے اپنا ہک ایک دو روز
کے لیے مانگا دو گی
میرے آرائشی سامان کے ٹوکرے میں
تم کو ایک نیا ہک ملے گا
اس ہک کا سرا اچھی طرح مڑا ہوا
نہیں ہے
نہیں، وہ بہت تیز ہے
تم کو چاہیئے کہ ذرا احتیاط سے کام کرو
تاکہ تمہاری انگلی کو تکلیف نہ پہنچائے
کیا تمہارے پاس پھول بوٹوں کی مشین ہے
ہاں میرے پاس نئی مشین ہے، لیکن
وہ میری نہیں ہے مانگی ہوئی ہے
معلوم ہوتا ہے تم تھک گئی ہو
ہاں میں بہت محنت سے کام کر رہی تھی
یہاں آنے سے پہلے بھی
بہت اچھا، تو کوئی مضائقہ نہیں
تو اب ہمیں کام چھوڑ دینا چاہیئے
ہم کل بھی اس خوشگوار مقام میں
آئیں گے

حَيْثُمَا تَزُوْرِيْنِيْ فِي الْمَرَّةِ الْقَادِمَةِ	جب آئندہ مرتبہ میرے پاس آؤ گی
سَأُرِيْكِ آلَةَ الْخِيَاطَةِ الْجَدِيْدَةِ الَّتِيْ لِيْ	تو آپ کو اپنی نئی مشین دکھاؤں گی
إِنِّيْ سَأَمُرُّ عَلَيْكِ بِكُلِّ سُرُوْرٍ نَهَارَ غَدٍ السَّاعَةَ الثَّامِنَةَ	میں بڑی خوشی سے کل آٹھ بجے تم سے ملوں گی
أَهْلًا بِكِ فِيْ سَائِرِ الْأَوْقَاتِ	جب چاہو آؤ تمہارا گھر ہے

دھوبی سے گفتگو

هَلْ أَنْتَ قَصَّارُ هٰذَا الْبَيْتِ	کیا اس گھر کے دھوبی تم ہو
نَعَمْ، أَنَا	جی ہاں، میں ہوں
عِنْدِيْ حَوَائِجُ أُرِيْدُ مِنْكَ تَغْسِيْلَهَا	میرے پاس کچھ میلے کپڑے ہیں جن کو میں تم سے دھلوانا چاہتا ہوں
اِحْتَرِسْ فِيْ غَسْلِ غِطَاءِ الْمَائِدَةِ هٰذَا، لِئَلَّا يَنْسَلَّ	اس خوان پوش کے دھونے میں احتیاط رکھنا کہ کچھ نہ جائے
أَعْطِنِيْ كَشْفَ بَيَانِ الْغَسْلِ	مجھے کپڑوں کی فرد دے دیجیے
أُنْظُرْ إِذَا كَانَ الْعَدَدُ مَضْبُوْطًا	دیکھو تو یہ گنتی میں ٹھیک ہیں
يَنْقُصُ مِنْدِيْلُ الْحَرِيْرِ	ایک ریشمی رومال کم ہے
لَهَا هُوَ هُنَاكَ عَلَى الْكُرْسِيِّ	اے لو وہاں کرسی پر رکھا ہوا ہے
يَلْزَمُهُ تَجِيْئُ بِهٰذَا الْكَشْفِ مَعَكَ لَمَّا تَعُوْدُ بِالْغَسِيْلِ	جب یہ کپڑے لاؤ تو یہ فرد بھی ہمراہ لانا
مَتٰى تُحْضِرُ الْغَسِيْلَ	تم دھلے ہوئے کپڑے کب لاؤ گے

اَلْاُسْبُوْعَ الْقَابِلَ	آئندہ ہفتہ
اِنِّیْ اَعُوْزُهَا بَعْدَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	مجھے تین دن بعد درکار ہیں
سَاَبْذِلُ كُلَّ جُهْدِیْ	میں پوری کوشش کروں گا
لَا تَتَاَخَّرْ وَاِلَّا فَلَا يَكُوْنُ	دیر نہ کرنا ورنہ میرے پاس کوئی صاف
عِنْدِیْ ثَوْبٌ نَظِيْفٌ	کپڑا نہ ہوگا
كُنْ مُسْتَرِيْحَ الْفِكْرِ	آپ بے فکر رہیں
سَاُحْضِرُهَا فِیْ مُدَّةٍ قَرِيْبَةٍ	میں بہت جلد لاؤں گا
هَلْ اَحْضَرْتَ غَسِيْلِیْ	کیا تم کپڑے لے آئے ہو
نَعَمْ يَاسَيِّدِیْ، تَفَضَّلْ خُذِ الْكَشْفَ	ہاں جناب لے آیا ہوں فرد لیجئے
فَلْنَنْظُرْ اِذَا كَانَ الْعَدَدُ مَضْبُوْطًا	ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ سب ٹھیک ہیں
كُلُّهَا مَضْبُوْطٌ، هَاتِ اُجْرَتِیْ	سب ٹھیک ہیں، اُجرت دلایئے

گھڑی

سَاعَتُكَ لَيْسَتْ مُسْتَقِيْمَةً	تمہاری گھڑی ٹھیک نہیں ہے
مُتَقَدِّمَةٌ	آگے ہے
مُتَاَخِّرَةٌ	پیچھے ہے
اِذْهَبْ بِهَا عِنْدَ سَاعَاتِیْ	اس کو گھڑی ساز کے پاس لے جاؤ
اِسْتَرْخَتْ عَقَارِبُهٗ	اس کی سوئیاں ڈھیلی ہوگئی ہیں
تِلْكَ السَّاعَةُ سَرِيْعَةٌ	وہ گھڑی تیز ہے
وَهٰذِهٖ بَطِيْئَةٌ	اور یہ سست ہے
وَنُرِيْدُ صَحِيْحَةَ السَّيْرِ	اور ہمیں ٹھیک والی کی ضرورت ہے
قُلْ لِلسَّاعَاتِیْ سَوِّ سَيْرَهَا	گھڑی ساز سے کہو اسکی چال ٹھیک کردو

دَوِّرِ السَّاعَةَ عَلٰى وَقْتٍ مُعَيَّنٍ
خَصِّصْ وَقْتًا لِلتَّدْوِيْرِ
سَاعَاتُ الْيَابَانِ تَكُوْنُ رَخِيْصَةً
لٰكِنْ سَاعَاتُ الْاَلْمَانِ تَكُوْنُ مُحْكَمَةً
صَحِيْحَةَ السَّيْرِ
تَمْشِيْ دَائِمًا عَلٰى مِشْيَتِهَا الْوَاحِدَةِ
لَا تَتَقَدَّمُ وَلَا تَتَاَخَّرُ
اَرَاَيْتَ السَّاعَةَ الْعُمُوْمِيَّةَ طَوِيْلَةَ
الْعَقَارِبِ
اِيْ وَاللّٰهِ، رَاَيْتُهَا فِيْ قَارِعَةِ
الطَّرِيْقِ لَهٗ صَوْتٌ عَالٍ يُسْمَعُ
فِيْ جَمِيْعِ الْاَنْحَاءِ الْمَدِيْنَةِ
السَّاعَةُ مِنْ اَعَاجِيْبِ هٰذَا
الزَّمَانِ هِيَ تُسَاعِدُنَا فِيْ كَثِيْرٍ
مِنَ الْاُمُوْرِ الدِّيْنِيَّةِ
يَتَسَهَّلُ بِهَا تَعْيِيْنُ الْاَوْقَاتِ
لِلصَّلٰوةِ
وَيَشْتَدُّ اِحْتِيَاجُنَا اِلَيْهَا فِيْ
شَهْرِ رَمَضَانَ
نَشْتَرِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ السَّاعَةَ
الْمُنَبِّهَةَ الَّتِيْ تُوْقِظُنَا عَلٰى وَقْتٍ
صَحِيْحٍ لِلسَّحُوْرِ

گھڑی کو مقررہ وقت پر چابی دیا کرو
چابی کا ایک وقت مقرر کرو
جاپان کی گھڑیاں سستی ہوتی ہیں
لیکن جرمن کی گھڑی مضبوط اور ٹھیک
رفتار کی ہوتی ہیں
ہمیشہ ایک چال چلتی ہیں
نہ آگے ہوتی ہیں نہ پیچھے
تم نے لمبی سوئیوں والا ٹاور بھی دیکھا
ہے
ہاں بخدا، شارع عام میں دیکھا ہے
اس کی آواز بہت بلند ہوتی ہے
کہ شہر میں ہر طرف پہنچتی ہے
گھڑی اس زمانہ کے عجائبات سے ہے
اس سے ہمیں دینی کاموں میں مدد ملتی ہے
ہمیں گھڑی سے اوقات نماز مقرر کرنے
میں آسانی ملتی ہے

اور رمضان شریف میں تو ہمیں گھڑی
کی بہت زیادہ ضرورت ہو جاتی ہے
امسال ہم الارم والی گھڑی خریدیں
گے جو ہمیں سحری کے لیے ٹھیک
وقت پر جگایا کرے

ڈاک اور تار

أَيْنَ الْبُوسَطَةُ الْعُمُومِيَّةُ	صدر ڈاک خانہ کہاں ہے
اَلْبُوسَطَةُ الْعُمُومِيَّةُ عِنْدَ الْمُسْتَشْفَى	صدر ڈاک خانہ ہسپتال کے قریب ہے
مَتَى تُفْتَحُ الْبُوسَطَةُ	ڈاک خانہ کب کھلتا ہے
تُفْتَحُ الْبُوسَطَةُ وَالْفُرُوعُ مِنَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحًا إِلَى الْخَامِسَةِ مَسَاءً	ڈاک خانہ اور برانچیں آٹھ بجے صبح سے پانچ بجے شام تک کھلتی ہیں
هَلْ تَقْبَلُ الْفُرُوعُ تَسْجِيلَ الْمَكَاتِيبِ وَالطُّرُودِ وَالْمُشَمَّعَاتِ	کیا برانچ ڈاک خانہ میں خطوط پیکٹ اور پارسل رجسٹری ہو سکتے ہیں
نَعَمْ، كُلَّ مَا تَقْبَلُهُ الْبُوسَطَةُ الْعُمُومِيَّةُ تَقْبَلُهُ الْفُرُوعُ	ہاں جو کام صدر ڈاکخانہ میں ہوتا ہے وہ برانچ میں بھی ہوتا ہے
مِنْ أَيْنَ تُوجَدُ الطَّوَابِعُ	ٹکٹ کہاں ملتے ہیں
مِنَ الرَّجُلِ الْجَالِسِ فِي الصَّالُونِ	اس شخص سے جو برآمدہ میں بیٹھا ہوا ہے
هَلْ جَاءَ الْبَرِيدُ	کیا ڈاک آگئی
أَتَى الْبَرِيدُ وَلَمْ نُوخَذْ فِي التَّوْزِيعِ بَعْدُ	ڈاک تو آگئی ہے مگر ابھی بٹنی شروع نہیں ہوئی
كَمْ مَرَّةً تُوَزَّعُ الْمَكَاتِيبُ هُنَا	یہاں ڈاک کتنی مرتبہ تقسیم ہوتی ہے
مَرَّتَيْنِ	دو مرتبہ
سَجِّلْ هٰذَا الْمَكْتُوبَ وَهَاتِ الْوَصْلَ	اس خط کی رجسٹری کرا کر رسید لے آؤ
خُذْ هٰذِهِ الْمَلَفَّةَ وَارْمِهِ فِي صُنْدُوقِ الْبُوسَتَةِ	اس پلندے کو لیٹر بکس میں ڈال دو

فِي أَيَّامِ الرُّخْصَةِ تُوَزَّعُ الْمَكَاتِيبُ فَقَطْ
لَا تُوَزَّعُ الْمُسَجَّلَاتُ وَلَا الْمُوَلَانِ
لَا تُرْسِلِ الْمَكْتُوبَ بِغَيْرِ الصَّاقِ
الطَّابِعِ وَإِلَّا تُضَاعَفُ أُجْرَةُ
الْبَرِيدِ
وَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمَكْتُوبِ إِلَيْهَا

چھٹی کے دن صرف خطوط تقسیم ہوتے ہیں
رجسٹری اور منی آرڈر تقسیم نہیں ہوتے
خط بغیر ٹکٹ لگائے مت بھیجو
ورنہ محصول دُگنا ہو جائے گا

اور یہ مکتوب الیہ کو ناگوار ہو گا

ریل گاڑی

مَتَى تَسِيرُ الْقِطَارُ الْأَوَّلُ إِلَى الْغَرَاشِيِّ
قِطَارُ الرُّكَّابِ يَمْشِي السَّاعَةَ
الثَّامِنَةَ صَبَاحًا وَاكْسِبْرِلِبْس
سَاعَةَ ثَمَانِيَةٍ وَنِصْفٍ
نَزِّلْ عَفْشَنَا وَادْعُ عَرَبَجِيًّا
يُوصِلُنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ
أَيْنَ تُوجَدُ التَّذَاكِرُ
أَيْنَ يُوزَنُ الْعَفْشُ
أَيْنَ الْحَمَّالُ
شِلْ عَفْشَنَا
وَاسْتَوْدِعْ فِي الْقِطَارِ
كَمْ تَأْخُذُ أُجْرَةَ الْعَفْشِ
خَمْسُ رُوبِيَّاتٍ

کراچی کو پہلی گاڑی کب جائے گی
مسافر گاڑی صبح کو آٹھ بجے اور
ڈاک گاڑی ساڑھے آٹھ بجے جاتی
ہے
ہمارا اسباب آتارو اور گاڑی بان
کو بلاؤ کہ ہمیں اسٹیشن تک پہنچا دے
ٹکٹ کہاں بکتے ہیں
اسباب کہاں تلتا ہے
قلی کہاں ہے
ہمارا اسباب اُٹھاؤ
اور گاڑی میں رکھو
مزدوری کیا لوگے
پانچ روپے

هٰذَا كَثِيْرٌ
لَا نَقْدِرُ نُعْطِي قَدْرَ هٰذِهِ الْاُجْرَةِ
نَجْلِسُ فِي مَحَلِّ الْاِسْتِرَاحَةِ
حَتّٰى يَجِيْءَ الْقِطَارُ
كَمْ اُجْرَةُ الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ
اَعْطِنِيْ تَذْكِرَةَ دَرَجَةٍ ثَالِثَةٍ
هَلْ تُدْفَعُ عَلَى الْاَطْفَالِ اُجْرَةٌ
كَامِلَةٌ
لَا يُدْفَعُ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ اِذَا كَانُوْا
دُوْنَ اَرْبَعِ سِنِيْنَ
اَلْجَرَسُ يُضْرَبُ
تَصْفِرُ الْبَاخِرَةُ لِلْقِيَامِ
جَاءَ الْمُكْسَارِيُّ وَيَنْظُرُ تَذَاكِرَ
الرُّكَّابِ
شُفْ هٰذَا مُسْتَحْفِظُ الْقِطَارِ
يَنْظُرُ لِيَتِمَّ الْوَقْتُ
تَمَّ الْوَقْتُ حَرَّكَ الْمُسْتَحْفِظُ
اللِّوَاءَ الْاَخْضَرَ
كَادَ الْقِطَارُ يَمْشِيْ
لَا تَرْكَبُوا الْقِطَارَ حِيْنَ اَخَذَ
فِي الْمَشْيِ فَاِنَّ فِيْهِ خَشْيَةَ الْهَلَاكِ
اِيَّاكَ وَالسَّفَرَ فِي الْقِطَارِ بِغَيْرِ
التَّذْكِرَةِ

یہ بہت ہے
ہم اتنی مزدوری نہیں دے سکتے
گاڑی کے آنے تک ہم مسافر خانہ میں
بیٹھیں گے
دوسرے درجہ کا کرایہ کیا ہوگا
مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ دیدیجئے
کیا بچوں کا پورا کرایہ دیا جاتا ہے
اگر چار برس سے کم ہوں تو کچھ کرایہ
نہیں دیا جاتا
گھنٹی بج رہی ہے
انجن ٹھیرنے کے لیے سیٹی دے رہا ہے
ٹکٹ کلکٹر آ گیا اور سب کے ٹکٹ
دیکھ رہا ہے
دیکھو یہ گارڈ ہے وقت پورا ہونے
کا انتظار کر رہا ہے
وقت پورا ہوگیا گارڈ نے سبز جھنڈی
ہلا دی
گاڑی اب چلنے والی ہے
تم چلتی گاڑی میں نہ بیٹھو
اس میں جان کا خطرہ ہے
ریل گاڑی میں بغیر ٹکٹ کے سفر
نہ کرنا چاہیے

فِیْہِ مَظِنَّۃُ الْاَسْرِ وَالْاِھَانَۃِ	اسمیں گرفتاری و بے حرمتی کا اندیشہ ہے

دیگر ضروری متفرق جملے

مَنْ اَنْتَ	تو کون ہے؟
مَا اِسْمُكَ	تیرا کیا نام ہے؟
تَعَالَ ھُنَا	یہاں آ
رُحْ ھُنَاكَ	وہاں جا
مِنْ اَیْنَ جِئْتَ	تو کہاں سے آیا
لِمَ جِئْتَ	تو کیوں آیا
كَیْفَ حَالُكَ	تیرا کیا حال ہے
اَیْنَ دَارُكَ	تیرا گھر کہاں ہے
اِجْلِسْ عِنْدِیْ	میرے پاس بیٹھ
اُدْنُ مِنِّیْ ۔ تَقَرَّبْ اِلَیَّ	میرے قریب بیٹھ
اِجْلِسْ مُسْتَرِیْحًا	آرام سے بیٹھ
اِجْلِسْ سَوِیًّا	ٹھیک بیٹھ
اِجْلِسْ مُنْفَسِحًا	کھل کر بیٹھ
اَیْنَ تَذْھَبُ ۔ اَیْنَ تَرُوْحُ	تو کہاں جاتا ہے
اَنَا عَطْشَانُ	میں پیاسا ہوں
جِبْ مُوَیَہ ۔ اِیْتِ بِالْمَآءِ	پانی لا
جِبْ فِیْسَ (جِیْ بِہٖ فِیْ سَاعَہٖ)	جلدی لا
جِبْ عَاجِلًا	جلدی لا

اِسْقِنِیْ مَاءً بَارِدًا	مجھے ٹھنڈا پانی پلا دو
لَا تَسْقِنِیْ مَاءً حَمِیْمًا	گرم پانی مت پلا
جِئْ مَاءً طَرِیًّا	تازہ پانی لا
لَا تَاْكُلْ خُبْزًا بَائِتًا	باسی روٹی مت کھا
لَا تَاْكُلْ خُبْزًا قِفَارًا	روکھی روٹی مت کھا
لَا تَاْكُلْ خُبْزًا جَافًّا	سوکھی روٹی مت کھا
اَنَا جَائِعٌ۔ اَنَا سَاغِبٌ	میں بھوکا ہوں
اَطْعِمْنِیْ شَیْئًا	مجھے کچھ کھلا
شَبِعْتُ	میں سیر ہو گیا
اَنَا شَبْعَانٌ	میں سیر ہوں
حَمِّمِ الْمَاءَ	پانی گرم کر لے
بَرِّدِ الْمَاءَ	پانی ٹھنڈا کر لے
حُمَّ الْمَاءُ	پانی گرم ہو گیا
بَرَدَ الْمَاءُ	پانی ٹھنڈا ہو گیا
اِجْلِسْ سَاكِتًا	چپ بیٹھ
اِمْشِ عَلٰی هَوْنِكَ	آہستہ چل
مَاذَا تَقْرَأُ	تو کیا پڑھتا ہے
اَقْرَأُ دَرْسِیْ	اپنا سبق پڑھتا ہوں
اِنَّكَ تَتَدَفَّرُ كَثِیْرًا	تو بہت اٹکتا ہے
اِقْرَأْ بِصَوْتٍ عَالٍ	بلند آواز سے پڑھ
فَرَّ لِمَا جِئْتُ	میرے آتے ہی وہ بھاگ گیا
مَاذَا صَائِرٌ	کیا ہو رہا ہے
اَلْحَقُّ مَعَكَ۔ اِنَّكَ مُصِیْبٌ	آپ ٹھیک کہتے ہیں

عربی	اردو
اَلْحَقُّ عَلَيْكَ - اِنَّكَ مُخْطِئٌ	آپ غلطی پر ہیں
اَلْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ	اب آپ نے ٹھیک بات کہی
ضَعْهُ جَانِبًا	اس کو ایک طرف رکھ دو
مَا هُوَ مَالُهُ	اس کا کیا مطلب ہے
اَلْمَكَانُ الْبَهِيجُ	خوشگوار مقام
اِحْتَرِسْ مَرَّةً اُخْرٰى	آئندہ احتیاط رکھو
لَا عُدْتَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ	ایسا پھر نہ کرنا
اُخْرُجْ عَنْ اَمَامِيْ	میرے سامنے سے دُور ہو جا
اِسْرَعْ اِلَيَّ	میرے پاس جلدی آ
هٰذِهٖ خَبْرِيَّةٌ عَارِيَةٌ عَنِ الصِّحَّةِ	یہ افواہ غلط ہے
اِنِّيْ اُوْشِكُ اَنْ اَمُوْتَ جُوْعًا	میں بھوک کے مارے مرا جاتا ہوں
لَسْتُ اَسْتَغْنِيْ عَنْهُ	اسکے بغیر میرا کام نہیں چل سکتا
اِقْبِضْ عَلَيْهِ جَيِّدًا	اسے خوب پکڑ لو
صَارَ لَهٗ عَلَى الْاَقَلِّ شَهْرٌ	اُسے کم سے کم ایک ماہ ہو گیا
قُرْبَ مُنْتَصَفِ اَوْ آخِرِ الشَّهْرِ الْقَادِمِ	آئندہ ماہ کے وسط یا آخر میں
اَنَا مَشْغُوْلٌ جِدًّا بِغَرَضِيْ	میں اپنے کام میں مصروف ہوں
اِنِّيْ اَنْهَيْتُ هٰذَا الشُّغْلَ بِالتَّمَامِ	میں نے اس کام کو پورا کر لیا
اَنْتَ تَشْتَكِيْ عَلَيَّ زُوْرًا	تم مجھ پر جھوٹا الزام لگاتے ہو
اِفْتَحِ الْوَجْهَ الْعِشْرِيْنَ	بیسواں صفحہ نکالو
عُوَيْسِيْ لَيْسَتْ حَادَّةً كِفَايَةً	میرا چاقو اچھی طرح نہیں چلتا
حَدُّهَا مُنْثَلِمٌ	اس کی دھار کند ہے
رِيْشَتِيْ مَكْسُوْرَةٌ	میرا قلم ٹوٹا ہوا ہے
رِيْشَتِيْ مُعَطَّلَةٌ	میرا قلم خراب ہے

أَتُرِيْدُ قَاسِيًا أَمْ لَيِّنًا	آپ کو سخت چاہیے یا نرم
الرِّيْحُ حَمَلَتْ قَلَنْسُوَتِيْ	ہوا میری ٹوپی لے اڑی
عَلٰى أَيِّ شَيْءٍ تُفَتِّشُ	کیا ڈھونڈھتا ہے
قَلَّ الْمَحْصُوْلُ	آمدنی کم ہوگئی
كَثُرَ الْمَصْرُوْفُ	خرچ زیادہ ہوگیا
رَقَّعْتُ الْقَمِيْصَ الْعَتِيْقَ	میں نے پرانے کرتہ کو پیوند لگایا
أَنَا رَاضٍ عَنْكَ	میں تم سے خوش ہوں
هُوَ سَاخِطٌ مِنْكَ	وہ تم سے ناراض ہے
اَلْأَوْفَقُ أَنْ تَأْخُذُوْهُ	بہتر یہ ہے کہ تم اسے لے لو
هٰذَا لَا يَلِيْقُ لِشَأْنِكُمْ	یہ کام تمہارے لائق نہیں ہے
هٰذَا لَا يَصْلُحُ إِلَّا لَكَ	یہ آپ ہی کے لیے مناسب ہے
بِكَمْ يُسَاوِيْ عِنْدَكُمْ	تمہارے نزدیک اس کی کیا قیمت ہے
لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ	مجھے اس کا علم نہیں۔
مَا قُلْتُ لَكَ إِلَّا بِالْجِدِّ	میں نے آپ سے واقعی بات کہی
أُشِيْرُ عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوْا ذٰلِكَ	میں تمہیں صلاح دیتا ہوں کہ یہ کام ترک کرد
أَعْتَذِرُ إِلَيْكُمْ	میں آپ سے معذرت کرتا ہوں
أَنَا مُتَأَسِّفٌ عَلَيْهِ	مجھے اس پر افسوس ہے
يَا أَسَفِيْ عَلَيْكَ ـ يَا لَهْفِيْ عَلَيْكَ	مجھے تم پر بہت افسوس ہے
رَجِّعِ الشَّمْسِيَّةَ إِلٰى مَكَانِهَا	چھتری بند کر
دَخَلْتُ فِي الصَّدَقَةِ	میں اچانک داخل ہوا
خَرْمَشَتِ الْهِرَّةُ الصَّبِيَّ	بلی نے بچے کے کھسوٹ لیا
إِنَّ سِوَاكَهٗ غَيْرُ جَيِّدٍ	اسکا چال چلن اچھا نہیں
لَسْتُ أَسْتَصْوِبُ سَاوكه	میں اسکا چال چلن پسند نہیں کرتا

سَاُذِلُّ كِبْرِيَاءَهُ
رَمَيْتُهُ طَرِيحًا بِلَطْمَةٍ وَاحِدَةٍ
اِنْفَسَخَتِ الْخِطْبَةُ
سَطَعَتْ اَشِعَّةُ الشَّمْسِ
لَسْتُ حَامِلًا مَعِيَ فُلُوْسًا
يجب اَنْ تُعَامِلَهُ بِالرِّفْقَةِ
عَدَتِ الْهِرَّةُ عَلَى الْفَارِ
وَثَبَ الْفَارُ وَثْبَةً شَدِيْدَةً
وَدَخَلَ فِيْ جَوْفِ الْحَائِطِ
رای الكلبُ الهرةَ وَهَجَمَ عليها
رقّتْ الهرة على الجدار
اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ
لَعَلَّ اَهْلَهُ يشرعون الحَصَادَ فِيْ غدٍ
اِيَّاكَ وَالْهَيَمَانَ
مَا رَاَيْتُ شَيْئًا اَجْمَلَ مِنْهُ

هٰذَا مَا كُنَّا نَبْغِيْ
اِنِّيْ فِيْ غَايَةِ الْاِمْتِنَانِ لِجَنَابِكُمْ
اِنِّيْ غَرْسُ يَدِكَ
اِنِّيْ اُحْسِنُ الظَّنَّ بِكُمْ
اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمِ
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
اِنْتَهٰى زَمَانُ الصَّيْفِ

میں اسکی شیخی نکال دونگا
میں نے اسکو ایک طمانچہ سے گرادیا
منگنی ٹوٹ گئی
آفتاب کی کرنیں بلند ہوگئیں
میں اپنے ساتھ پیسے نہیں لایا ہوں
اسکے ساتھ نرمی سے معاملہ کیجئے
ایک بلّی ایک چوہے کے پیچھے بھاگی
چوہا زور سے کودا اور دیوار کے
سوراخ میں گھس گیا
ایک کتے نے بلّی کو دیکھا اور اس پر جھپٹا
بلّی دیوار پر چڑھی
کھیتی کاٹنے کے قابل ہوگئی
شاید اسکے مالک کل کاٹنا شروع کردینگے
مارے مارے پھرنے سے بچ
میں نے اس سے زیادہ خوبصورت
کوئی چیز نہیں دیکھی
ہم یہی چاہتے تھے
میں آپ کا بہت ممنون ہوں
میں آپ کا پروردہ ہوں
میں آپ کے ساتھ نیک گمان رکھتا ہوں
تہمت کی جگہ سے بچو
کاش میں ان کے ساتھ ہوتا
گرمی کا موسم ختم ہوگیا

عربی	اردو
لَقَدْ سَرَّنِي رُؤْيَتُكُمْ	میں آپکی ملاقات سے خوش ہوا
أَرْجُو أَنْ تَعْفُوا عَنِّي	مجھے امید ہے کہ آپ مجھے معاف کردینگے
أَنْتَ مُخْطِئٌ وَأَنَا مُصِيبٌ	تم غلطی پر ہو اور میں راستی پر ہوں
أَنْتَ تَسْتَحِقُّ اللَّوْمَ	تم ملامت کے مستحق ہو
أُنَبِّهُكَ أَنْ لَا تَعُوْدَ لِمِثْلِهِ أَبَدًا	میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا
هُوَ مُنْفَرِدٌ فِي أُوْضَتِهِ	وہ اپنے کمرے میں اکیلا ہے
لَقَدْ بَلَغْتُ غَايَةَ مَرَامِي	میں اپنے مطلب کی انتہا کو پہنچ گیا
دَعْنِي وَحْدِي	مجھے اکیلا رہنے دو
دَعْنِي وَشَأْنِي	مجھے اپنے حال پر رہنے دو
يَنْبَغِي لِلْمَرْءِ أَنْ يُلَاحِظَ نَفْسَهُ	انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھے
لَا أَظُنُّ أَنَّكَ تَفُوزُ بِهِ	میں گمان نہیں کرتا کہ تم اس میں کامیاب ہو
أَسْتَشِيرُكُمْ فِي قَضِيَّةٍ مُهِمَّةٍ	میں ایک ضروری معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں
لَا يُهِمُّنِي ذَلِكَ	مجھے اس کا کچھ غم نہیں
كُنْ مُسْتَرِيحَ الْفِكْرِ	آپ بے فکر رہیئے
هَذَا لَا يَتَعَلَّقُ بِي	یہ میرے متعلق نہیں
لَيْسَ هَذَا شُغْلِي	یہ میرا کام نہیں ہے
هَذَا لَا يَصْلُحُ لِشَيْءٍ	یہ کام کی نہیں
اَلْأَحْسَنُ أَنْ تَرُدَّهُ	بہتر ہے کہ اس کو واپس کر دو
نَزَلَ بِهِ ضَيْفٌ	اسکے ہاں مہمان آیا
اِسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ ضَيْفٌ	اسکے مہمان نے اجازت چاہی
هَذَا لَا يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ	یہ ذکر کے لائق نہیں ہے

عربی	اردو
حُمَّ أَخِيْ بِالْأَمْسِ	میرے بھائی کو کل بخار ہو گیا
اَلْيَوْمَ هُوَ مُقْبِلٌ عَلَى الصِّحَّةِ	آج وہ رو بصحت ہے
هٰذَا شَائِعٌ فِيْ جَمِيْعِ أَنْحَاءِ الْمَدِيْنَةِ	یہ بات شہر میں جا بجا مشہور ہے
كُلُّ مَدِيْحٍ قَاصِرٌ عَنْ مَدْحِهٖ	ہر شخص اس کی تعریف سے عاجز ہے
عَلَيَّ بِهٖ	اس کو میرے پاس لاؤ
هٰذَا عَادٌ عَلَيْكَ	یہ بڑے شرم کی بات ہے
أُرِيْدُ مِنْ صَمِيْمِ الْقَلْبِ	میں تہِ دل سے چاہتا ہوں
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا أَخِيْ	بھائی تمہیں خدا کی قسم
اَلْيَسُوْءُكُمْ مَجِيْئِيْ ـ أَلَا يَغِظُكُمْ وُرُوْدِيْ	کیا میرا آنا تمہیں ناگوار معلوم ہوتا ہے
اَلْيَوْمَ غَضِبَ عَلَيَّ حَضْرَةُ الْأُسْتَاذِ	آج مجھ پر استاد صاحب بہت خفا ہوئے
غَضَبًا شَدِيْدًا حَتّٰى احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ	یہاں تک کہ انکی آنکھیں سُرخ ہو گئیں
لَعَلَّكَ تَغِيْبُ فِيْ أَكْثَرِ الْأَيَّامِ	تو غیر حاضر بہت رہتا ہوگا
غِبْتَ فِيْ أَكْثَرِ هٰذَا الشَّهْرِ	اس مہینے میں تو زیادہ غیر حاضر رہا
لِمَ تَجِيْئُ مُتَأَخِّرًا	تو دیر میں کیوں آتا ہے
أَنَا لَا أَتَأَخَّرُ مِنْ جِهَتِيْ	میں اپنی طرف سے دیر نہیں کرتا
فَمَاذَا بَعْدَ ذٰلِكَ	پھر کیا بات ہے
لَا يَتَهَيَّأُ الْفُطُوْرُ بَاكِرًا	ناشتہ سویرے تیار نہیں ہوتا
أَيُمْكِنُ أَنْ أَسِيْرَ إِلَى الْمَعْرِضِ	کیا میں نمائش میں جا سکتا ہوں
تُبَاعُ الْأَشْيَاءُ هُنَاكَ رَخِيْصَةً	وہاں چیزیں ارزاں بکتی ہیں
بِكَمِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ الْعُلْبَةَ	یہ ڈبیہ کتنے میں لائے
بِثَلَاثِ رُوْبِيَّاتٍ ـ غَالِيَةٌ بِالْمَرَّةِ	تین روپے میں۔ بہت گراں ہے
كُلُّ شَيْءٍ يُبَاعُ هٰهُنَا غَالِيًا	یہاں ہر چیز گراں بکتی ہے
أَتُكْرٰى هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ	کیا یہ سائیکل کرایہ پر مل سکتی ہے

كَمْ أُجْرَةٌ لِكُلِّ سَاعَةٍ	فی گھنٹہ کیا کرایہ ہے
لِمَ أَنْتَ قَائِمٌ آخِذاً بِيَدِهِ	تو کیوں اسکا ہاتھ پکڑے کھڑا ہے
إِنَّ هٰذَا صَدَمَنِي	اس نے مجھے دھکا دیا ہے
فَأَصَابَتْنِي ضَرْبَةٌ	میرے چوٹ لگی ہے
أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي وَعَدْتَنِي	وہ کتاب کہاں ہے جس کے دینے کا
لِاعْطَائِهِ إِيَّايَ	مجھ سے وعدہ کیا تھا
هٰذَا وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ	یہ جھوٹا وعدہ نہیں ہے
جِئْتُ نَاسِيًا ثَمَّهُ	میں وہیں بھول آیا
لَآتِي بِهِ مَسَاءً	شام کو ضرور لاؤں
لَا كَانَ يُسْرَقُ مِنْ هُنَاكَ	ایسا نہ ہو وہاں سے کوئی چرا لے
اَلْيَوْمَ أَشْتَرِي قَلَنْسُوَةً فَاخِرَةً	آج میں ایک بیش قیمت ٹوپی خریدونگا
لَا تُخْجِلْنِي بَيْنَ أَيْدِي النَّاسِ	لوگوں کے سامنے مجھے شرمندہ نہ کیجیے
أَفْضَالُكَ عَلَيَّ كَثِيرَةٌ جِدًّا	آپ کے احسانات مجھ پر بہت زیادہ ہیں
كُلَّمَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَجَدْتُهُ نَائِمًا	جب میں اس کے پاس گیا تو اس کو سوتا ہی پایا
هٰذَا النَّعَالُ ضَيِّقٌ عَلَى رِجْلِكَ	یہ جوتا تمہارے تنگ ہے
هٰذَا الْقَمِيصُ وَافِقٌ عَلَى جِسْمِي	یہ کرتہ میرے ٹھیک آیا
اِشْتَرِ عُلْبَةً مِنَ الشَّخَاطَاتِ	ایک دیا سلائی کا بکس خریدیے
لَيْسَتْ هٰذِهِ جَيِّدَةً مَا هِيَ تَتَوَقَّدُ	یہ اچھی نہیں - یہ جلتی نہیں
مِنْ أَيِّ دُكَّانٍ جِئْتَ بِهَا رُدَّهَا إِلَيْهِ	کس دکان سے لایا ہے اسکو واپس کر
أَوْقِدِ الْفَحْمَ فِي الْمِجْمَرِ	انگیٹھی میں کوئلے سلگا لے
رُشُّوا الْمَاءَ لِيَسْكُنَ الْغُبَارُ	چھڑکاؤ کرو تاکہ گرد دب جائے
مِنْ أَيْنَ هٰذِهِ اللَّطْخَةُ عَلَى ذَيْلِكَ	تمہارے دامن پر کس چیز کا دھبہ ہے

عربی	اردو
سَحَقْتُ التَّوَابِلَ وَعَجَنْتُ الطَّحِيْنَ	میں نے مصالحہ پیسا اور آٹا گوندھا
امْزُجِ الْمِلْحَ الْقَلِيْلَ فِي الْعَجِيْنِ	آٹے میں تھوڑا سا نمک ملا لو
سِكِّيْنُكَ مُنْثَلِمٌ شَحِّذْهُ	تیری چھری کند ہے اس کو تیز کر لے
حَمِّمِ الْإِدَامَ لِئَلَّا يَتَسَنَّهُ	سالن گرم کر لے تاکہ خراب نہ ہو
أَيْنَ طَرْدُ الشَّايِ	چائے کا بنڈل کہاں ہے
هٰذِهٖ مَصْبَنَةٌ	یہ صابن دانی ہے
اِسْكُبِ الزَّيْتَ فِي اللَّامِعَةِ	لیمپ میں تیل ڈال
نَقِّ زُجَاجَ الْقِنْدِيْلِ	لالٹین کی چمنی صاف کر
مَا فِيْهِ الْفَتِيْلَةُ	اس میں بتی نہیں ہے
فَرِّطِ الْفَتِيْلَةَ	گل لو
اِشْتَرِ غَرْشَةً مِنْ زَيْتِ الْغَازِ	ایک بوتل مٹی کے تیل کی خرید لا
مَا أَكْرَهَ رَائِحَتَهُ	اس میں سے کیسی بدبو آتی ہے
أَكْتُبُ عَرْضَ الْحَالِ لِإِجَازَةِ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ تَنْتَظِرُ يُجَابُ أَمْ يُرَدُّ	میں تین روز کی چھٹی کے لیے درخواست دونگا دیکھے منظور ہوتی ہے یا نہیں
كَانَ يَتَرَجَّحَانِ فِي الارجحة و يغنيان	وہ دونوں جھولتے تھے اور گاتے تھے
نَظِّفْ هٰذَا الْمَحَلَّ بِالْمِكْنَسَةِ	جھاڑ دے کر یہ جگہ صاف کر
لَا بُدَّ مِنْ تَنْظِيْفِ مَسِيْلِ الْمَاءِ	نالی کی صفائی ضروری ہے
هٰذِهِ الدَّارُ تَسْتَحِقُّ أَنْ تُصْلَحَ	یہ مکان مرمت کرانے کے قابل ہے
لَا تَصْلُحُ هٰذِهِ الْأُوْضَةُ لِلسُّكُوْنَةِ	یہ کمرہ رہنے کے قابل نہیں ہے
مِنْ فَضْلِكَ أَصْلِحْ كَلَامِيْ	براہ کرم میرے کلام کی تصحیح کر دیجیے
أُؤَمِّلُ أَنْ لَا تَرُدُّوْا سُؤَالِيْ	میں امید کرتا ہوں کہ میری درخواست نامنظور نہ کریں گے

أَلَا تَنْتَهِيْ عَنْ صَنِيْعِكَ

تو اپنی حرکت سے باز نہیں آئے گا

لَا تَقْبَلُ أَمْرِيْ

کیا تو میرا کہنا نہ مانے گا

مَضَتْ سَنَةٌ إِلَّا بَعْضُ الْأَيَّامِ

سال میں کچھ دن باقی ہیں

يُدَبِّرُوْنَ عَلَيْهِ أَنْ يَضْرِبُوْهُ

وہ سب اسکے پیٹنے کی فکر میں ہیں

لٰكِنَّهُ لَا يُمْكِنُهُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

لیکن وہ ان سے نہیں پٹ سکتا

تَتَبَدَّلُ الثِّيَابَ بَعْدَ تَوَسُّخِهَا جِدًّا

تو کپڑے بہت میلے کرکے اتارتا ہے

قُلْ لِلْقَصَّارِ أَنْ يَكْوِيَ ثِيَابِيْ

دھوبی سے کہو میرے کپڑوں کو استری کرے

أَ تَنْتَهِيْ هٰذَا الشُّغْلَ حِيْنَ وُصُوْلِكَ ثَمَّةَ أَمْ بَعْدَ أَنْ تَعُوْدَ

اس کام کو وہاں پہنچ کر کرو گے یا واپس آکر

أَنْتُمْ أَشِيْرُوْا عَلَيَّ مَاذَا أَصْنَعُ سِوَاهُ

تم ہی بتاؤ کہ سوائے اسکے اور کیا کروں

أَرِنِيْ مَا جِئْتَ بِهِ

جو تو لایا ہے مجھے دکھا

مَا لَنَا بِهٰذَا الْمِقْدَارِ أَمْ نُنْقِصُ مِنْهُ

اتنا کیا کرنا ہے کم کردو

لَا أَعْرِفُ أَنْتَ مِنْ أَيِّ نَوْعٍ مِنَ الْإِنْسِ

نہ معلوم تو کس قسم کا آدمی ہے

قُلْتُ لَكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ أَنْ لَا تَفْعَلَ هٰكَذَا

میں نے تجھے دس مرتبہ کہا کہ ایسا نہ کرنا

مَا فِيْهِ إِلَّا مَضَرَّتُكَ مَا عَلَيْنَا شَيْءٌ

اس میں تیرا ہی نقصان ہے ہمارا کچھ حرج نہیں

مَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

ہمارا کام تو تمہیں آگاہ کر دینا ہے

وَالْخِيَارُ فِيْ يَدِكَ

باقی تمہیں اختیار ہے

إِنَّمَا حَضَرْتُ تَذْكِيْرًا لَكَ لِكَيْلَا تَنْسٰى

میں تمہیں یاد دلانے آیا ہوں کبھی بھول جاؤ

لَا يُمْكِنُ ذٰلِكَ أَبَدًا - لَا أَبَدًا

یہ کبھی ممکن نہیں - کبھی نہیں

لَا تُكَلِّمْهُ وَلَا نَاسِيًا

اس سے بھول کر بھی کلام نہ کرنا

وَإِلَّا يُخَاصِمُكَ يَوْمًا بِحَيْثُ يَصْعُبُ عَلَيْكَ تَخْلِيْصُ نَفْسِكَ مِنْهُ

ورنہ کسی روز ایسا الجھے گا کہ جان چھڑانی مشکل ہو جائے گی

مَا أَحْلٰی كَلَامَهٗ
اس کا کیسا شیریں کلام ہے

بِمَا إِنِّيْ كُنْتُ مُشْتَاقًا إِلٰی زِيَارَتِكُمْ حَضَرْتُ فِيْ خِدْمَتِكُمْ
چونکہ مجھے آپکی زیارت کا بہت شوق تھا اس لیے حاضر خدمت ہوا ہوں

هٰذَا زَمَانٌ لَا يَقْبَلُ أَحَدٌ نُصْحَ غَيْرِهٖ
یہ ایسا زمانہ ہے کہ کوئی کسی کی نصیحت نہیں سنتا

أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ خَالِدًا مَرِيْضٌ مِنْ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ
کیا تم نے نہیں سنا کہ خالد تین روز سے بیمار ہے

لَا - مَا مَرَّ فِيْ سَمْعِيْ ذٰلِكَ
نہیں - یہ بات میرے سننے میں نہیں آئی

كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ حَمِيْدٍ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُوْ خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَنَّهٗ طَرِيْحُ الْفِرَاشِ مُنْذُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ
ہم حمید کے پاس بیٹھے تھے جو خالد کا باپ آیا اور اس نے بتایا کہ خالد تین روز سے بستر پر پڑا ہے

فَإِذَنْ يَلْزَمُنَا أَنْ نَعُوْدَهٗ
تو اب ہمیں اسکی عیادت کو جانا چاہیئے

اَلدُّخُوْلُ بِالْإِرَادَةِ وَالرُّجُوْعُ بِالْإِجَازَةِ
آمدن بارادت - رفتن باجازت

إِجْتَنِبُوْا سُوْءَ الظَّنِّ
بدگمانی سے پرہیز کرو

إِيَّاكَ وَسُوْءَ الْأَدَبِ فِيْ حَقِّ أَحَدٍ
کسی کی بے ادبی نہ کرنی چاہیئے

مَنْ أَسَاءَ الْأَدَبَ حُرِمَ فَضْلَ الرَّبِّ
بے ادب محروم گشت از فضل رب

مُحْسِنُ الْأَدَبِ سَعِيْدٌ - وَمُسِيْءُ الْأَدَبِ شَقِيٌّ
با ادب با نصیب - بے ادب بے نصیب

بِمَا أَنِّيْ تَعْبَانٌ جِدًّا فَدَعْنِيْ أَسْتَرِيْحُ
چونکہ میں بہت تھکا ہوا ہوا ہوں اس لیے مجھے آرام کرنے دو

عَلَيْكُمْ بِالْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَالْمَقْصُوْدُ أَمَامَكُمْ
محنت کئے جانا چاہیئے - منزل مقصود تمہارے سامنے ہے

بِشِدَّةِ الْحَرِّ وَقِلَّةِ الْمَاءِ كَادَتِ الْبَهَائِمُ تَهْلِكُ عَطْشَانًا
گرمی کی شدت اور پانی کی قلت ہے جاندار پیاسے مر رہے ہیں

جَاءَ السَّحَابُ وَلٰكِنَّ مَا نَزَلَ الْغَيْثُ	بادل آیا لیکن بارش نہیں ہوئی
نَزَلَ الْمَطَرُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مُتَتَابِعَةٍ	تین دن لگاتار بارش ہوتی رہی
وَرَدَ اِلَيَّ كِتَابٌ مِنْ وَطَنِيْ	میرے پاس مکان سے خط آیا ہے
اَلْاَقَارِبُ كُلُّهُمْ بِالسَّلَامَةِ	سب اقارب خیریت سے ہیں
اِلَّا اَنَّ وَالِدِيْ صِحَّتُهٗ مُنْحَرِفَةٌ	مگر والد صاحب کی طبیعت ناساز ہے
عَجَّلَ اللّٰهُ شِفَاءَهٗ اَدْرَكَهُ اللّٰهُ شِفَاءً عَاجِلًا	اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفا عطا فرمائے
اِنَّمَا جِئْتُ اِلَيْكَ	میں تمہارے پاس محض اس لیے آیا ہوں
لِاَسْئَلَكَ مِنْ اَهْلِيْ وَوَطَنِيْ	کہ تم سے گھر اور وطن کا حال دریافت کروں
لَا اَقْدِرُ اَنْ اَحْمِلَ خَسَارَةَ دَقِيْقَةٍ وَاحِدَةٍ	میں ایک منٹ کا نقصان برداشت نہیں کر سکتا
اَلْحَرْبُ وَالْجِدَالُ لَيْسَ مِنْ شِعَارِ الطَّلَبَةِ	لڑائی جھگڑا طلبہ کا شیوہ نہیں
فِي الْاِمْتِحَانِ يَنَالُ الْمَرَامَ مَنْ اِجْتَهَدَ بِاللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ	امتحان میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو رات دن محنت کرتے ہیں
جَوَازُكَ فِي الْاِمْتِحَانِ ثَمَرَةُ اِجْتِهَادِكَ وَسُقُوْطُهٗ فِي الْاِمْتِحَانِ ثَمَرَةُ الْغَفْلَةِ وَالْكَسَلِ	آپکا امتحان میں کامیاب ہونا آپ کی جانفشانی کا نتیجہ ہے اور اس کا فیل ہونا سستی اور بے پروائی کا نتیجہ ہے
اِجْتَهِدُوْا عَلٰى قَدْرِ الْهِمَمِ	اپنی ہمت کے موافق محنت کرو
كَثْرَةُ الْاِجْتِهَادِ مُضِرٌّ لِلصِّحَّةِ	زیادہ محنت کرنا صحت کے لیے مضر ہے
لَا طَائِلَ تَحْتَهٗ	اسمیں کوئی فائدہ نہیں
لَا تَكُوْنُوْا لِلْكُتُبِ كَالدِّيْدَانِ	کتابوں کے کیڑے نہ بنو
وَلَا تَلْعَبُوْا دَائِمًا كَالصِّبْيَانِ	اور نہ بچوں کی طرح ہمیشہ کھیل میں مشغول رہو
طَبْعِيْ مُنْحَرِفٌ مِنَ الصُّبْحِ	آج صبح سے میری طبیعت علیل ہے
اَلرُّقُوْدُ عَلَى السَّقْفِ فِيْ زَمَانِ	بارش کے دنوں میں چھت پر سونا

اَلْمَطَرُ يُنَافِي الْاِحْتِيَاط
فَاِنَّ الْمَطَرَ اِذَا نَزَلَ بَغْتَةً تَبْتَلُّ
الثِّيَابُ قَبْلَ اَنْ نَطْوِيَ فِرَاشَنَا
وَيَلْحَقُنَا التَّعَبُ جِدًّا
اَلْاِحْتِيَاطُ اَنْ نَبِيْتَ تَحْتَ
لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
فَلَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ اِلٰى غَدٍ
اَلْيَوْمَ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ
وَلَا نَدْرِيْ مَا يَحْدُثُ غَدًا
لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ
لَا نَدْرِيْ مَاذَا نَكْسِبُ غَدًا
اِفْشَاءُ السِّرِّ جَهْلٌ
اَلْمُسَابَّةُ وَالْمُشَاتَمَةُ قَبِيْحٌ جِدًّا
اَلصِّدْقُ مَحْبُوْبٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
مَنْ قَلَّ صِدْقُهٗ قَلَّ صَدِيْقُهٗ
تَلْزَمُ مُرَاعَاةُ الْحَقِّ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
خَصِّصُوْا لِكُلِّ وَقْتٍ شُغْلًا
وَلِكُلِّ شُغْلٍ وَقْتًا
قَيِّدْ ذٰلِكَ لِكَيْلَا تَنْسٰى
لِمَ فَتَحْتَ صُنْدُوْقِيْ بِغَيْرِ اِذْنِيْ
رُدَّ اِلَيَّ كِتَابِيْ فِيْ يَوْمِكَ هٰذَا
اَلْيَوْمَ عِنْدِيْ شُغْلٌ مُهِمٌّ
وَاَعْتَذِرُ عَنِ الْحُضُوْرِ فِي الْخِدْمَةِ

خلاف احتیاط ہے
جب یکایک بارش آ جاتی ہے تو بستر
اٹھانے سے پہلے کپڑے بھیگ جاتے
ہیں اور بہت پریشانی ہوتی ہے
پس احتیاط اسی میں ہے کہ ہم نیچے سوئیں
جس چیز کا تجھے علم نہیں اسکے پیچھے مت پڑ
آج کا کام کل پر مت چھوڑ
جو کرنا ہے آج کر لو۔ نہ معلوم کل کیا ہو

غیب کی خبر خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں
ہم نہیں جانتے کہ کل کیا کریں گے
اپنا راز ظاہر کرنا نادانی ہے
گالی گلوچ کرنا بہت بری بات ہے
سچائی خدا تعالیٰ کو محبوب ہے
جس میں سچائی کم ہوتی ہے اسکے دوست کم ہوتے ہیں
ہر معاملہ میں حق کی رعایت کرنی چاہیے
ہر وقت کے لیے ایک کام اور ہر کام
کے لیے ایک وقت مقرر کر لو
اسکو نوٹ کر لو۔ کبھی بھول جاؤ
آپ نے میرا بکس بلا اجازت کیوں کھولا
میری کتاب آج ہی واپس کرنا
آج مجھے ضروری کام ہے اس لیے
حاضر خدمت ہونے سے معذور رہوں

اردو	عربی
میں تمہارا حصّہ پورا دوں گا	إِنِّي مُوفِيكَ نَصِيبَكَ غَيْرَ مَنْقُوصٍ
آج ہم نے ایک دوست کے یہاں ناشتہ کیا	اَلْيَوْمَ فَطَرْنَا عِنْدَ صَاحِبٍ لَنَا
ڈول میں پانی نہیں ٹھہرتا اس لیے کہ اس میں سوراخ ہے	لَا يَمْكُثُ الْمَاءُ فِي الدَّلْوِ فَإِنَّهُ مَثْقُوبٌ
ڈول کی رسی ٹوٹ گئی	اِنْكَسَرَتِ الرِّشَاءُ
کنویں پر کون ہے، براہ مہربانی مجھے اس لوٹے میں پانی دیدیجئے	مَنْ عَلَى الْبِئْرِ مِنْ فَضْلِكَ نَاوِلْنِي مَاءً فِي هٰذَا الْإِبْرِيقِ
میں کنویں پر گیا دیکھا کہ ڈول نہیں ہے	ذَهَبْتُ عَلَى الْبِئْرِ فَإِذَا الدَّلْوُ غَائِبٌ
دیکھو سقہ پانی بھر رہا ہے اس سے	تشف ان السقاء يَسْتَقِي
ایک لوٹا پانی لے لو	فَخُذِ الْمَاءَ فِي الْأَبْرِيقِ
مجھے کام بہت ہیں	عِنْدِي أَشْغَالٌ كَثِيرَةٌ
کسی وقت فرصت نہیں	وَلَسْتُ فَارِغًا فِي وَقْتٍ
گیہوں کا بھاؤ زیادہ ہوگیا ہے	إِرْتَفَعَ سِعْرُ الحنطة
اور چنوں کا کم ہوگیا	وَنَزَلَ سِعْرُ الْحِمَّصِ
میں حوض پر بیٹھا وضو کر رہا تھا کہ	كُنْتُ جَالِسًا عَلَى الْحَوْضِ أَتَوَضَّأُ
مسواک ہاتھ سے گر گئی	فَإِذَا السِّوَاكُ سَقَطَ مِنْ يَدِي
آج صبح میں دیر سے اٹھا	اَلْيَوْمَ انْتَبَهْتُ مُتَأَخِّرًا
صبح کی نماز فوت ہوگئی	فَفَاتَتْنِي صَلٰوةُ الصُّبْحِ
آج میں نے دو کرتوں کو بٹن لگائے	اَلْيَوْمَ أَزْرَرْتُ عَلَى قَمِيصَيْنِ
میں نے اندھیرے میں چھپکر اسکی زیارت کی	زُرْتُهُ مُخْتَفِيًا بِالظَّلَامِ
اس نے میرا قلم چٹائی کے نیچے چھپا دیا	وَارَى قَلَمِي تَحْتَ الْحَصِيرِ
مسجد میں باتیں مت کرو	لَا تُحَادِثُوا فِي الْمَسْجِدِ
باتوں اور کہانیوں میں وقت ضائع نہ کرو	لَا تُضِيعُوا الْأَوْقَاتَ فِي الْمُحَادَثَةِ وَالْمُحَاكَاةِ

صَادَفَنِیْ فِیْ اَثْنَاءِ الطَّرِیْقِ
سَاَلْتُهٗ مَتٰی جِئْتَ
قَالَ فِی الْاُسْبُوْعِ الْمَاضِیْ
اَرْخٰی وَجْهَهٗ یَبْکِیْ
خَجِلْتُ مِنْكَ وَلَا اَدْرِیْ
مَا اَقُوْلُ لَكَ
لَمَسْتُ رِجْلَهٗ مُوْقِظًا
اَمَا تَسْتَحِیْ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ
کُلُّ مَنْ یَلْقَاهُ یَقُوْلُ لَهٗ هٰکَذَا
اَلْیُسْرٰی لَا یُتِمُّ بِهَا عَمَلٌ
وَبِالْیُمْنٰی تَتِمُّ الْاَعْمَالُ
لَا یَخْرُجَنَّ اَحَدٌ مِنْکُمْ
حَتّٰی یُفَتَّشَ
قَامَ هٰذَا الْفَرَسُ عَلَیَّ بِمِائَتَیْ رُوْبِیَّةٍ
هَلْ لَكَ فِیْهِ
اِنْ تَفَضَّلْتَ
کَانَ یَاْتِیْهِ رِزْقُهٗ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ
تَبِعَنِیْ کَلْبٌ وَصَارَ یَنْبَحُ عَلَیَّ
کَادَ اَنْ یَعْقِرَنِیْ
قُلْ لِیْ اَیُّنَا اَقَلُّ حَیَاءً
اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ مُنْجِزٌ مَا
وَعَدْتَنِیْ

وہ مجھے راستہ میں اتفاقاً ملا
میں نے پوچھا تو کب آیا
کہا گذشتہ ہفتہ
وہ اپنا منہ جھکا کر رونے لگا
میں آپ سے شرمندہ ہوں اور کچھ
نہیں سمجھتا کہ آپ سے کیا کہوں
میں نے جگانے کے لیے اسکا پاؤں چھوا
کیا تو اس شخص سے نہیں شرماتا
جو اُسے ملے گا ایسی ہی بات کہے گا
بائیں ہاتھ سے کام پورا نہیں ہوتا
دائیں ہاتھ سے ہوتا ہے
جب تک تمہاری تلاشی نہ لی جائے
کوئی نہ نکلے
یہ گھوڑا مجھے دو سو روپے میں پڑا ہے
کیا آپ کو اس کی خواہش ہے
اگر آپ مہربانی فرمائیں
اس کا رزق نا معلوم طریقہ سے آتا تھا

میرے پیچھے ایک کتا ہو لیا اور مجھے
بھونکنے لگا۔ وہ مجھے کاٹنے ہی لگا
اب بتا ہم میں سے کون کم شرم والا ہے
مجھے معلوم ہے کہ آپ اپنے وعدہ کو
پورا کریں گے

إذا قيل لك الحق لم تغضب
جب تجھے حق بات کہی جاوے تو کیوں غصّہ ہوتا ہے

ألذم لرجل أن يستخدم ضيفه
آدمی کے لیے یہ بڑی بات ہے کہ مہمان سے خدمت لے

يا هذا تستقبلني في أمي بمثل هذا
اے میری ماں کے بارے میں ایسی باتوں سے پیش آتا ہے

وجهت إليكم شيئاً حقيراً
میں نے آپ کو ایک حقیر چیز بھیجی ہے

ما وردت إلي هدية أحسن من هديتك
آپ کے تحفہ سے اچھا میرے پاس اور کوئی تحفہ نہیں آیا

بعثت إليه خمسين دبية ليصرفها في مهماته
میں نے اسکے پاس پچاس روپے بھیجے ہیں تاکہ اپنی ضروریات میں خرچ کرے

صبّر النفس عند كل مصيبة
ہر مصیبت کے وقت اپنے نفس کو صبر دلاؤ

بيّن هذا العيب الذي في هذا الثوب لمن يشتريه
جو شخص اس کپڑے کو خریدے اس سے یہ عیب بیان کر دینا

إذا قبضت على دبية فميّزها وانتقدها
جب تم روپیہ لو اس کو پرکھ لو

نظرت دبية فإذا هي مغشوشة لا تساوي شيئاً
میں نے روپیہ دیکھا تو وہ کھوٹا نکلا کچھ بھی قیمت نہیں رکھتا

إنما نطعمك لتسمن
ہم تجھے موٹا ہونے کیلئے کھلاتے پلاتے ہیں

لا أفهم كلامك ولا تفقه كلامي
نہ تو میری بات سمجھتا ہے اور نہ میں تیری سمجھتا ہوں

إما أن تشتري وإما أن أذهب
یا تو تو خریدے یا میں جاؤں

هذا كله لك إن وافقتني على ما أريد
اگر تو میری حسب منشا کام کرے تو یہ سب تیرا ہے

عربی	اردو
وَكَبَّلَتْهُ دُيُونٌ كَثِيرَةٌ	اُس کے سر بہت قرض ہو گیا
وَهُوَ ضَيِّقُ الْيَدِ	اور وہ بہت تنگدست ہے
لَا تُلَاعِبْنِي وَإِلَّا أُذِيقُكَ	میرے ساتھ کھیل مت کر
أَلَمَ الْعَذَابِ	ورنہ تجھے مزا چکھا دونگا
بِئْسَ وَاللّٰهِ مَا اخْتَرْتَ لِنَفْسِكَ	جو بات تو نے اپنے لیے پسند کی قسم اللہ کی بڑی ہے
يَتَعَرَّضُ لِي بِسُوءٍ كُلَّ وَقْتٍ	ہر وقت میری برائی کے درپے ہے
هَلْ تَعْرِفُ لَنَا سَبِيلًا إِلَى الْخَلَاصِ	کیا تم ہماری نجات کا طریقہ بتا سکتے ہو
كَيْفَ لِي مِنَ الْخَلَاصِ	میں کیسے نجات پا سکتا ہوں
وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ	حالانکہ بھاگنے کا وقت نہیں رہا
لَمَّا رَأَوْنِي أَسْرَعُوا إِلَيَّ	جب انہوں نے مجھے دیکھا جلدی سے
وَسَأَلُوا عَنْ أَمْرِي	میرے پاس آئے اور میرا حال پوچھا
يَتَوَارَى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ صَنِيعَتِهِ	وہ اپنی بدکرداری کی وجہ سے قوم سے چھپتا ہے
يُصْرَعُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ	اسے ایک دن میں دو مرتبہ مرگی کا دورہ پڑتا ہے
أَحَنِثْتَ فِي يَمِينِكَ الزُّورِ	کیا تو نے اپنی جھوٹی قسم کا کفارہ دیدیا
كَفَّرْتُ الْإِيمَانَ عَنِّي وَعَنْكَ	میں نے اپنی اور تیری قسم کا کفارہ دیدیا
لَعَنَهُ اللّٰهُ	اس پر اللہ کی لعنت
يُذِيعُ مَسَاوِيَنَا	ہماری برائیاں مشہور کرتا ہے
اِسْمَعْ قِصَّتِي ثُمَّ اصْنَعْ بِي مَا شِئْتَ	میرا حال سن لو، پھر جو چاہو کرو
أَرُشُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ	میں اس پر پانی چھڑکتا ہوں اور اسے
وَهُوَ لَا يُفِيقُ	ہوش نہیں آتا
صَارَ يَتَلَطَّفُ بِهِ حَتَّى أَتَى إِلَى مَنْزِلِهِ	اُسے پھسلاتا پھسلاتا گھر لے آیا
أَشُمُّ رَائِحَةَ الثُّومِ	میں لہسن کی بو سونگھتا ہوں

فَاَتَاَذّٰی بِهَا
تو مجھے تکلیف ہوتی ہے

اِذَا وَصَلَ اِلَيْكَ كِتَابِيْ
فَادْفَعْ حَامِلَهٗ اَلْفَ دُرَيْبَةٍ
جب میرا خط تمہارے پاس پہنچے تو حامل
خط کو ایک ہزار روپیہ دینا

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ان پر زمین باوجود کشادگی کے تنگ ہو گئی

مَعَاذَ اللّٰهِ كَيْفَ اَتَحَدَّثُ
مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ
خدا کی پناہ جس بات کا مجھے علم نہیں
اُسے کیسے بیان کردوں،

رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ اَحْسَنَ رَدٍّ وَرَحَّبَ بِيْ
میرے سلام کا اچھا جواب دیا اور مرحبا کہا

اَنَا قَلِيْلُ الْاِشْتِهَاءِ لِلطَّعَامِ
مجھے کھانے کی بہت کم خواہش ہوتی ہے

كُفَّ بَصَرُهٗ وَصَارَ اَعْمٰى
اسکی بینائی جاتی رہی اور وہ اندھا ہو گیا

ذَكِّرْنِيْ اُحَدِّثْكَ بِقِصَّتِهٖ
مجھے یاد دلانا تم سے اسکا قصہ بیان کرونگا

ذُكِرْتَ السَّاعَةَ فِيْ مَجْلِسِهٖ
ابھی تیرا ذکر اسکی مجلس میں ہوا تھا

مَلَاْتَنَا شُكْرًا وَاَعْيَيْتَنَا عَنْ
مُجَازَاتِهٖ
ہمیں آپ نے بہت مشکور کیا اور
اس کے بدلہ سے عاجز کر دیا

اِنْ كُنْتَ مَازِحًا فَاَنَا مُجِدٌّ
اگر تم ہنسی کرتے ہو تو میں واقعی بات کہتا ہوں

اِسْتَرَابَ الْجِيْرَانُ بِحَالِيْ
ہمسایوں نے میرے حال میں شک کیا

هُوَ صَدِيْقُ عَيْنٍ لَا صَدِيْقُ قَلْبٍ
وہ آنکھ دیکھا دوست ہے دلی دوست نہیں

اَتَبَاعَدُ عَنِ النَّاسِ خَشْيَةَ
الْاِفْتِضَاحِ
میں رسوائی کے خوف سے لوگوں سے
علیحدہ رہتا ہوں

خُذْ مَا تَحْتَ تِلْكَ الْمُضَرَّبَةِ
اس سوزنی کے نیچے جو ہو لے لے

اِمْتَزَجَتْ رُوْحِيْ بِرُوْحِهٖ
تَمَازُجَ الْمَاءِ بِاللَّبَنِ
میری روح اسکی روح کے ساتھ
دودھ پانی کی طرح مل گئی

اُحَدِّثُكُمْ بِاُعْجُوْبَةٍ
میں تم سے ایک عجیب بات بیان کرتا ہوں

رَأَيْتُ السَّاعَةَ فِي الْمَنَامِ
جو ابھی خواب میں دیکھی ہے

بَقِيتُ لَا تُظِلُّنِي سَمَاءٌ وَلَا تُقِلُّنِي
أَرْضٌ
كَلَّتِ الْأَلْسُنُ وَحَارَتِ الْعُقُولُ
لَا يُحِبُّ أَحَدٌ أَنْ يُؤَخِّرَ حَاجَتَهُ
إِلَى الْغَدِ
بَلْ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ
فِي يَوْمِهِ هٰذَا
سَوَاءٌ كَانَ الْيَوْمُ صَائِفًا أَوْ شَاتِيًا
فَالَّذِي لَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ
لِحَاجَةٍ خَشْيَةَ الْحَرِّ أَوِ الْبَرْدِ
فَاعْلَمُوا أَنَّ ذٰلِكَ الْأَمْرَ لَمْ يَكُنْ
عِنْدَهُ مِنَ الْأُمُورِ الْمُهِمَّةِ
فَلِهٰذَا أَخَّرَهُ إِلَى يَوْمٍ آخَرَ
لِأَنَّ الْحَاجَةَ الشَّدِيدَةَ لَا تُخَلِّي
أَحَدًا أَنْ يُؤَخِّرَهَا أَوْ يَصْبِرَ عَنْهَا
فَيَقْضِيهَا غَامِضًا عَيْنَيْهِ
عَنِ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ
اِصْنَعْ مَا يَزِينُكَ وَدَعْ مَا يَشِينُكَ

ذَاكَ بِذَاكَ وَهٰذِهِ زِيَادَةٌ
هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَيْءٍ تُدَاوِي بِهِ
عَيْنَيْكَ
مَا أَحْوَجَنِي إِلَى ذٰلِكَ

میں ایسا ہو گیا کہ آسمان زمین میں کہیں
میرا ٹھکانا نہ رہا
زبانیں گنگ ہو گئیں اور عقلیں حیران
کوئی شخص اپنی ضرورت کو کل پر مؤخر
کرنا نہیں چاہتا
بلکہ یہی چاہتا ہے کہ اپنی ضرورت آج
ہی پوری کر لوں
خواہ دن گرم ہو یا ٹھنڈا
پس جو شخص سردی یا گرمی کے خوف سے
کسی کام کے لیے گھر سے نہیں نکلتا
تو سمجھ لو کہ یہ کام اس کے لیے ضروری
نہ تھا۔
اسی لیے اس کو دوسرے دن تک مؤخر کیا
کیونکہ سخت حاجت کسی کو نہ تاخیر کی
اجازت دیتی ہے نہ صبر کی
پس سردی گرمی سے آنکھیں بند
کر کے اسے پورا کرتا ہے
جو آپ کو زیبا ہو وہ کام کرو اور جو
معیوب ہو چھوڑ دو

وہ تو اسکے بدلہ میں ہے اور یہ زیادہ ہے
کیا تجھے ایسی چیز بتا دوں جس سے تو
اپنی آنکھوں کا علاج کرے
میں اسکا بہت ہی محتاج ہوں

اِنْصَرِفْ، لِئَلَّا يَنْتَبِهُ أَبِيّ يَقْتُلُكَ	لوٹ جا، ایسا نہ ہو میرا باپ جاگ جائے اور تجھے قتل کر دے
أَلْمَوْتُ وَاللهِ أَهْوَنُ مِمَّا أَنَا فِيهِ	بخدا میں جس مصیبت میں ہوں اس سے موت آسان ہے
هُوَ سَمِينٌ مُثْقَلٌ حَتَّى إِنَّهُ لَا يَنْتَفِعُ بِنَفْسِهِ	وہ اتنا موٹا وزنی ہے کہ اپنی ذات سے خود بھی نفع نہیں اٹھا سکتا
صَارَ كُلَّمَا عَالَجُوهُ لَا يَزْدَادُ إِلَّا شَحْمًا	اس کا جتنا علاج کرتے تھے، چربی ہی زیادہ ہوتی تھی
رَكِبَتْهُ الْهُمُومُ وَالْغُمُومُ	اس پر رنج وغم سوار ہو گئے اور وہ
وَاحْتَجَبَ مِنَ النَّاسِ	لوگوں سے چھپ بیٹھا
صَارَ كُلَّمَا مَضَى يَوْمٌ يَزْدَادُ هَمًّا وَيَتَنَاقَصُ حَالُهُ	جو دن گزرتا تھا اس کا غم زیادہ ہوتا تھا اور حال بگڑتا تھا
لَا يَعْرِفُ قَبِيلًا مِنْ دَبِيرٍ	وہ آنے جانے والے میں تمیز نہیں کر سکتا
كَلَّمْتُهُ فَاهًا إِلَى فِيَّ	میں نے اس سے روبرو باتیں کی
لَمْ أَجِدْ مَوْضِعًا أَسْتَقِرُّ فِيهِ	مجھے ایسی کوئی جگہ نہیں ملی جہاں ٹھہر جاؤں
مَهْمَا سُرِقَ شَيْءٌ فَهُوَ عَلَيَّ فَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ	جب کوئی چیز چوری ہو جائے تو میں اسکا ذمہ دار ہوں
هَلْ تَقْدِرُ أَنْ تَحْلِفَ عَلَى مَا تَدَّعِيهِ	کیا تو اپنے دعویٰ پر حلف کر سکتا ہے
لَا أُطْعِمُ أَضْيَافِي إِلَّا الْغَرِيضَ	میں اپنے مہمان کو تازہ ہی کھانا کھلاتا ہوں
لَمْ يُصَلِّ جَمَاعَةً وَلَا فُرَادَى	اس نے نہ جماعت سے نماز پڑھی نہ اکیلے
تَقْعُدُ عَلَى الطَّعَامِ وَتَشْتَهِيهِ وَتَقُومُ عَنْهُ وَتَشْتَهِيهِ	تم ایسے وقت کھانے بیٹھو کہ بھوک لگی ہو اور ایسے وقت اٹھو کہ بھوک باقی ہو
لَا يُوزَنُ عِنْدَنَا بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ	ہمارے نزدیک اس کی ہستی ذرہ برابر نہیں ہے
أَنَا أُحِبُّ الْمَحَلَّ الَّذِي لَا يَدْخُلُهُ	میں ایسی جگہ کو پسند کرتا ہوں

فِيْهِ اَحَدٌ فَيُقَاطِعُ عَلٰى شُغْلِنَا	جہاں کوئی ہمارے کام میں دخل نہ دے
خِيْطَتْ ثِيَابِيْ بِالْمَكِيْنَةِ	میرے کپڑے مشین سے سئے گئے
لَسْتُ حَامِلًا مَعِيْ فُلُوْسًا	میں اپنے ساتھ پیسے نہیں لایا
لَا تُضْحِكْنِيْ اَنَا اَمُوْتُ ضَاحِكًا	مجھے مت ہنساؤ میں ہنستے ہنستے مرجاؤنگا
يَاكُلُ خُبْزَهٗ قَفَارًا	وہ روکھی روٹی کھاتا ہے
اَلَيْسَ عِنْدَهٗ اِدَامٌ يَاكُلُ مَعَ الْخُبْزِ	کیا سالن نہیں ہے جو روٹی کے ساتھ کھائے
فِيْ اَيِّ اَوْضَةٍ نَطْعَمُ	ہم کس کمرہ میں کھانا کھائیں
فِي الْاَوْضَةِ الَّتِيْ تُجَاهَ الْبَابِ	اس کمرہ میں جو دروازہ کے سامنے ہے
مَالِيْ اَرَاكَ سَاكِتًا	کیا بات ہے تمہیں خاموش دیکھتا ہوں
بِكَثْرَةِ الْهُمُوْمِ وَالْاَفْكَارِ	کثرت غم واندوہ کے باعث
مِنْ اَيْنَ يَجِبُ اَنْ اَتَوَجَّهَ لِكَيْ اَصِلَ اِلٰى دَارِ التُّحَفِ	عجائب خانہ کے لیے مجھے کس راستہ سے جانا چاہیے
هَلْ هٰذَا هُوَ الطَّرِيْقُ الصَّحِيْحُ	کیا یہی سیدھا راستہ ہے
لَا اَنْتَ عَلٰى غَيْرِ الطَّرِيْقِ	نہیں یہ غلط راستہ ہے
اَحْوَالُهُمْ مُتَشَابِهَةٌ	اُن کے حالات یکساں ہیں
رُزِقَ مَالَمْ يَرَهٗ فِيْ شُعْبَةِ مَنَامِهٖ	اسے ایسی چیز مل گئی جس کا اسے خواب و خیال نہ تھا
اَلْمَقْصُوْدُ اِتْمَامُ الْعَمَلِ كَيْفَمَا كَانَ	کام ہونے سے غرض خواہ کسی طرح ہو
قَدْ اَصَبْتُمْ فِيْ مَا عَمِلْتُمْ	تم نے جو کچھ کیا ٹھیک کیا
تَعْمَلُ مَا لَسْتَ لَهٗ بِاَهْلٍ	تو جو کام کرتا ہے اس کے لائق نہیں
اِنْ فَعَلْتَ هٰذَا فَقَدْ اَسَاْتَ	اگر ایسا کیا تو بُرا کیا
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا	اگر تم اچھا کروگے اپنے واسطے اور بُرا کروگے اپنے واسطے

عربی	اردو
نَحْنُ فِي غَايَةِ الشَّوْقِ إِلَى زِيَارَتِكُمْ	ہمیں آپکی ملاقات کا ہمیشہ شوق رہتا ہے
هَلْ لَا يُؤْذِيكَ النَّامُوسُ	کیا تمہیں مچھر نہیں ستاتے
نَعَمْ، إِذَا نَسِيتُ أَنْ أُرْخِيَ عَلَى مَا النَّامُوسِيَّةِ	ہاں، جب کہ میں مچھر دانی ڈالنا بھول جاتا ہوں
إِنْ أَحْبَبْتَ فَنَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ	آپ کا ارادہ ہو تو بازار چلیں
أَتُشَرِّفُنَا بِصُحْبَتِكَ	کیا آپ مجھے اپنی صحبت سے مشرف فرمائینگے
إِذَا لَمْ يَكُنْ مَانِعًا، تَعَالَ، نَذْهَبُ	اگر آپکو عذر نہ ہو تو چلئے
أَوَّلًا إِلَى دُكَّانٍ يُبَاعُ فِيهِ الْجُوخُ	پہلے بانات والے کی دکان پر چلیں
هٰذَا الرَّجُلُ عِنْدَهُ مِقْدَارُ ثَوْبٍ	اس شخص کے پاس جو اچھے سے اچھا
أَحْسَنُ مَا يَكُونُ فِي هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	کپڑا اس شہر میں ملتا ہے وہ ہے
لِمَ رَبَّيْتَ أَشْعَارَ رَأْسِكَ	تو نے سر کے بال کیوں بڑھا دئے ہیں
حَلِّقْهَا بِالْمُوسٰى	ان کو استرے سے منڈوا دے
قَصُّ الشَّوَارِبِ خَيْرٌ مِنْ إِرْسَالِهَا	مونچھیں کتروانی بڑھانے سے اچھی ہیں
لَيْسَ لَنَا أَنْ نَثِقَ عَلَى تَمَلُّقِ الْعَدُوِّ	ہمیں دشمن کی خوشامد پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے
غَسَلْتُ ثَوْبِي حَتّٰى نَقَّيْتُهُ	میں نے کپڑے کو اتنا دھویا کہ صاف کر دیا
ثُمَّ جَفَّفْتُهُ بِالنَّشْرِ فِي الشَّمْسِ	پھر اسکو دھوپ میں پھیلا کر خشک کر لیا
تَمَضْمَضُوا وَاسْتَنْشِقُوا بِالْيَدِ الْيُمْنٰى	تم دائیں ہاتھ سے کلّی کرو اور ناک میں پانی دو
خَلِّلُوا اللِّحْيَةَ الْمُسْتَرْسِلَةَ	کھلی ہوئی داڑھی کا خلال کرو
أَدْخِلُوا أَصَابِعَكُمْ فِي صِمَاخِ أُذُنَيْكُمْ	کانوں کے سوراخ میں انگلیاں دو
حَرِّكِ الْخَاتَمَ وَاسِعًا كَانَ أَوْ ضَيِّقًا	انگوٹھی کو ہلاؤ خواہ ڈھیلی ہو یا تنگ
لَا يُغْمِضُنَّ فَاكَ وَلَا عَيْنَيْكَ	اپنے منہ اور آنکھوں کو سختی سے

تَعْبِيْضًا شَدِيْدًا
مِنْ أَيْنَ هٰذَا الْبَلَلُ عَلٰى هٰذَا الثَّوْبِ
بَقِيَ الدَّرَنُ فِيْ أَظْفَارِيْ
اِشْرَبْ فَضْلَ وُضُوْئِكَ قَائِمًا
اَلْيَوْمَ مَاذَا تَطْبُخُ
عَدَسًا أَوْ لَحْمًا
نَرُوْحُ لِلتَّرَوُّضِ بَعْدَ الْعَصْرِ
تَوَسَّخَتْ ثِيَابِيْ بِالْعَرَقِ
أَنَا طَرِيْحُ الْفِرَاشِ مُنْذُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ
بَالَغْتُ فِي التَّدَاوِيْ وَالْمُعَالَجَةِ
وَلٰكِنْ مَا نَفَعَنِيْ شَيْءٌ
مَا وَرَدَ الْمَكْتُوْبُ مِنْ وَطَنِيْ
مُنْذُ أَيَّامٍ كَثِيْرَةٍ
اَلْيَوْمَ أَرْسَلْتُ مَكْتُوْبًا إِلٰى وَطَنِيْ
بِطَلَبِ الدَّرَاهِمِ
فَالرَّجَاءُ أَنْ يَصِلَنِيْ فِيْ أُسْبُوْعٍ
خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ

إِذَا أَخَذْتُمْ فِيْ أَمْرٍ فَانْظُرُوْا
إِلٰى عَوَاقِبِهٖ
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ
يَفْعَلُوْنَ
مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بند نہ کرو
اس کپڑے پر یہ تری کہاں سے آئی
میرے ناخونوں میں میل رہ گیا
وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیو
آج تم کیا پکاؤ گے
دال یا گوشت
عصر کے بعد باغ کی سیر کو چلیں گے
پسینہ کی وجہ سے کپڑے میلے ہو گئے
میں دس روز سے بستر پر پڑا ہوں
بہت دوا و علاج کیا
لیکن کچھ آرام نہیں ہوا
بہت روز سے گھر سے خط
نہیں آیا
آج میں نے خرچ کے لیے گھر
خط لکھا
امید ہے کہ ایک ہفتہ میں خرچ آجائیگا
بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو نفع
پہنچائے
جب کوئی کام شروع کرو تو اس کے
انجام کو سوچ لو
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی
کرتے پایا ہے
جو شخص خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور

فَلَهٗ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

قیامت کو مانتا ہے اس کے لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا طرزِ عمل بہترین نمونہ ہے

اَلَّذِیْنَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمُ الْجَنَّةُ

جن لوگوں نے اعمال صالح کئے اُن کے لیے جنت ہے

لَا تَفْعَلُ اَنْتَ بِنَفْسِكَ وَلَا تُخَلِّي النَّاسَ يَفْعَلُوْا شَيْئًا

آپ نہ خود کام کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو کرنے دیتے ہیں

رَأَيْنَا اَرْنَبًا فِي شُجَيْرَةٍ وَصِدْنَاهُ فِي اَوَّلِ طَلْقَةٍ مِنَ الْبُنْدُقِيَّةِ

ہم نے جھاڑی میں ایک خرگوش دیکھا اور بندوق کے پہلے ہی فیر میں اس کو شکار کر لیا

كُنْتُ اُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا صَاحِبِي مَحْمُوْدٌ قَفَلَ الْحُجْرَةَ وَرَاحَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ ـ

میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میرا ساتھی محمود حجرہ بند کر کے مدرسہ چلا گیا

فَسِرْتُ مُسْرِعًا خَلْفَهٗ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَاَخَذْتُ مِنْهُ الْمِفْتَاحَ

میں نماز کے بعد جلدی سے اس کے پیچھے چلا اور اس سے کنجی لی

السَّعِيْدُ مَنْ اَطَاعَ الْوَالِدَيْنِ وَالشَّقِيُّ مَنْ عَصَاهُمَا

جو والدین کی اطاعت کرے وہ خوش نصیب ہے اور جو نافرمانی کرے وہ بدبخت ہے

خَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْجَبَلِ

ایک شخص پہاڑ سے گرا

تَهَشَّمَتْ عِظَامُهٗ

اس کی ہڈیاں چور چور ہو گئیں

حُجْرَةُ زَيْدٍ ضَيِّقَةٌ حَتّٰى يَتَعَسَّرَ فِيْهِ النَّوْمُ

زید کا حجرہ اتنا تنگ ہے کہ اس میں سونا بھی مشکل ہے

يُرِيْدُ التَّحَوُّلَ اِلَى الْحُجْرَةِ اُخْرٰى

دوسرے حجرے میں جانا چاہتا ہے

عربی	اردو
اَلْعَاقِلُ مَنْ لَا يَخْدَعُ وَلَا يُخْدَعُ	عقلمند وہ ہے جو نہ دوسرے کو دھوکا دے اور نہ خود دھوکہ کھائے
أَفْضَالُكُمُ السَّابِقَةُ تُشَجِّعُنِيْ أَنْ أَطْلُبَ مِنْكُمْ مِنَّةً جَدِيْدَةً	آپ کی پہلی عنایتیں مجھے جرأت دلاتی ہیں کہ آپ سے ایک نئے احسان کی خواہش کردوں
صِفْ لَنَا صَاحِبَكُمْ هٰذَا	اپنے ہمراہی کی تعریف کیجئے
هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ	یہ ایک نیک شخص ہے
لَمَّا رَآنِيْ أَتَرَدَّدُ إِلَيْكُمْ اِشْتَاقَ إِلٰى زِيَارَتِكُمْ	جب انہوں نے مجھے آپکے پاس آتے جاتے دیکھا تو انکو بھی زیارت کا شوق ہوا
لَسْتُ أَهْلًا لِأَنْ يَزُوْرَنِيْ أَحَدٌ	میں اس قابل نہیں کہ میرے پاس کوئی آئے
إِنْ مَالَ قَلْبُكَ عَنِّيْ فَاللّٰهُ حَسْبِيْ	تمہارا دل اگر ہم سے پھرا ہے تو ہمارا بھی خدا حافظ ہے
اَلْغَائِبُ عَنِ الْبَصَرِ غَائِبٌ عَنِ الْقَلْبِ	ہر کہ از چشم دور، از دل دور
لَا نَسْتَغِيْثُ إِلَّا بِكَ	نداریم غیر از تو فریاد رس
هَاجَ الْبَحْرُ فَارْتَفَعَتْ أَمْوَاجُهُ كَالْجِبَالِ	سمندر جوش میں آیا اور اس کی لہریں پہاڑ کی طرح بلند ہوگئیں
لَا يَعْرِفُ قَدْرَ الصِّحَّةِ مَنْ لَيْسَ لَهُ دَاءٌ	قدر صحت را نداند ہر کہ او بیمار نیست
نَشَرْتُ الثِّيَابَ فِي الشَّمْسِ بَعْدَ الْغُسْلِ	میں نے کپڑے دھوکر دھوپ میں پھیلا دئے تھے
فَلَا أَدْرِيْ مَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ إِذْنِيْ	نہ معلوم وہاں سے بغیر پوچھے کس نے اٹھالئے
كُنْتُ جَالِسًا تَحْتَ شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ	میں ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھا ہوا تھا
قُدَّ قَمِيْصُكَ مِنْ دُبُرٍ وَقُدَّ قَمِيْصِيْ	تیرا کرتہ پیچھے سے پھٹ گیا اور میرا کرتہ

...نْ قُبُلٍ	آگے سے پھٹ گیا
عَلَيْكُمْ بِالْفُطُوْرِ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِي الْاُمُوْرِ	صبح کو کام شروع کرنے سے پہلے ناشتہ ضرور کر لیا کرو
عِمَامَتُكَ قَدْ اَصْبَحَتْ عَتِيْقَةً	تمہاری پگڑی پرانی ہو گئی
كُلْ مَا اشْتَهَيْتَ مِنَ الْاَرُزِّ وَالسَّمَكِ	چاول اور مچھلی میں سے جس چیز کو تمہارا دل چاہے کھاؤ
مَنْ يَضْمَنُ لِنَفْسِهٖ اِنَّهٗ يَعِيْشُ اِلَى الْغَدِ	کون شخص کل تک اپنے زندہ رہنے کا ضامن ہے
تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ	وہ ہوائیں چلتی ہیں جو کشتیوں کو مطلوب نہیں
لَمَّا شَاهَدَ اَخَاهُ ذَرَفَتْ دُمُوْعُهٗ	جب اس نے اپنے بھائی کو دیکھا آنسو بہ نکلے
قُبِضَ اللِّصُّ وَاُوْدِعَ اِلَى السِّجْنِ	چور پکڑا گیا اور قید خانہ کو سپرد کیا گیا
قَبَّحَ اللّٰهُ الْخَادِمَ الَّذِيْ يَخُوْنُ سَيِّدَهٗ	خدا اس نوکر کا برا کرے جو اپنے آقا کی خیانت کرے
اِذَا تَخَاصَمَ اللِّصَّانِ ظَهَرَ الْمَسْرُوْقُ	جب دو چور جھگڑتے ہیں تو چوری کا پتہ لگ جاتا ہے
اَتَنَسَّمُ فِي الرُّصَافَةِ اِلَى وَقْتِ انْتِبَاهِكَ	میں تمہارے جاگنے تک برآمدہ میں ہوا کھاتا ہوں
اَشْرَفَ عَلَيْهِ مِنْ اَعْلَى الْحِصْنِ	بالائے قلعہ سے اُس کو جھانکا
كَيْفَ يَنْصَحُ غَيْرَهٗ مَنْ غَشَّ نَفْسَهٗ	جو خود کھوٹا ہو وہ دوسروں کو کیا نصیحت کرے
هَا اَنَا اَتَيْتُكَ فَاَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِيْ	لیجئے میں آگیا ہوں جو وعدہ کیا ہے پورا کیجئے
تَسْتَلِذُّ بِهِ الْاَسْمَاعُ وَتَمِيْلُ اِلَيْهِ الطِّبَاعُ	اس سے کان لذت پاتے ہیں، اُن کی طرف طبیعتیں مائل ہوتی ہیں

لَمْ اَرَ كَالدُّعَاءِ اَعَمَّ نَفْعًا

هٰذَا الَّذِيْ فَعَلَهٗ

يُؤَرَّخُ فِيْ مَا مَضٰى

رَاَيْتُ رَجُلًا فِيْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ كَثِيْرَةٌ

تَنَفَّسَ نَفَسًا كَادَ يَنْزِعُ بِهٖ كَبِدِيْ

قَدْ نَفَشْنَا هٰذَا الْعِهْنَ لِنَغْزِلَ

اَوْجَزْتُ الْفَرَسَ لِجَامَ شَعْرٍ

دَعَا بِصُنُوْفِ الرَّيَاحِيْنِ وَالطِّيْبِ

خَرَجْتُ فِي الْهَاجِرَةِ وَالْجَوُّ يَلْتَهِبُ لَتِيْسَ

اَحَدٌ يَجْتَرِئُ اَنْ يَتَكَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ

سَمِعَ زَئِيْرَ الْاَسَدِ فَوَثَبَ وَ سَلَّ سَيْفَهٗ

اِنْتَفَضَ الطَّائِرُ بِجَنَاحَيْهِ وَطَارَ

كَانَ شَدِيْدَ الْاِصَابَةِ بِالْعَيْنِ

لَا يَنْظُرُ اِلٰى شَيْءٍ اِلَّا دَمَّرَهٗ

قَدْ مَضَى الْاَمْرُ الْاٰنَ بِمَا لَا يُمْكِنُ اِسْتِدْرَاكُهٗ

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هٰذَا فَلَا تُصَاحِبْنِيْ

میں نے دعا جیسی نافع شے کوئی نہیں دیکھی

اُس نے جو یہ کام کیا ہے گذشتہ تاریخ میں اس کا پتہ نہیں

میں نے ایک شخص دیکھا کہ اسکے چہرہ پر نوچنے کے بہت نشان ہو رہے تھے

اس نے لمبا سانس بھرا کہ میرا کلیجہ نکلنے کو ہو گیا

ہم نے یہ روئی کاتنے کیلئے دھنکی ہے

میں نے گھوڑے کو بالوں کا لگام دیا۔

اُس نے طرح طرح کے پھول اور خوشبو منگائی

میں دوپہر کو نکلا اور مطلع بھڑک رہا تھا

اسکے سامنے کسی کو بات کرنیکی جرأت نہیں ہوتی

وہ شیر کی آواز سنتے ہی کودا اور تلوار کھینچی

پرندے نے پر جھاڑے اور اُڑ گیا

وہ نظر لگانے میں بہت سخت تھا

جس چیز کو دیکھتا ہے اُسے تباہ ہی کر دیتا ہے

اب تو معاملہ اس طرح گزر گیا کہ تلافی ممکن نہیں

اگر میں اس کے بعد آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے ساتھ نہ رکھیے

الامثال العربیۃ

الدار ثم الجار	اول خویش بعد درویش
النقد خیر من النسیئۃ	نو نقد نہ تیرہ اُدھار
الخبیثات للخبیثین	جیسی روح ویسے فرشتے
النقود تحل العقود	دام بنائے کام
ان لبیب من الاشارۃ یفہم	عقلمند کو اشارہ ہی کافی ہے
الاحتیاج امّ الاختراع	ضرورت ایجاد کی ماں ہے
الولد سرّ لابیہ	بیٹا باپ پر ہی جاتا ہے
العبد یدبّر واللہ یقدّر	انسان کچھ سوچتا ہے خدا کچھ کرتا ہے
القناعۃ افضل الغناء	قناعت بڑی دولت ہے
الحسین لا یحتاج المعین	نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خُدا نے دی
الجمال فی اللسان	انسان کا حُسن اُس کی گفتار میں ہے
الانتظار اشدّ من الموت	انتظار موت سے زیادہ تکلیف دہ ہے
برّک لا تبطلہ بالمنۃ	احسان جتا کر نیکی ضائع نہ کرو
بطن المرء عدوّہ	انسان کا پیٹ اس کا دشمن ہے
تسمع للمعیدی خیر من ان تراہ	دُور کے ڈھول سہانے
تاخیر الاساءۃ من الاحسان	بُرائی میں تاخیر کرنا بھی احسان ہے
تقدموا العشاء قبل العشاء	اول طعام بعدہٗ کلام
ثمرۃ العلوم العمل بالمعلوم	علموں کا پھل علم کے موافق عمل کرتا ہے۔

جَوِّعْ كَلْبَكَ يَتْبَعْكَ	اپنے کُتّے کو بھوکا رکھ تیرے پیچھے پیچھے پھرے گا۔
جُرْحُ اللِّسَانِ أَصْعَبُ مِنْ جُرْحِ السِّنَانِ	زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ ہے۔
جَوْدَةُ الْكَلَامِ فِي الْاِخْتِصَارِ	کلام کی خوبی اختصار میں ہے
جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ	قسمت کے لکھے کو کوئی مٹا نہیں سکتا
حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيْمَانِ	وطن کی محبت ایمان کی نشانی ہے
حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ	انسان کا پیشہ ہی اِس کا خزانہ ہے
حُلِيُّ الرِّجَالِ الْأَدَبُ وَحُلِيُّ النِّسَاءِ الذَّهَبُ	مَردوں کا زیور ادب ہے اور عورتوں کا سونا
خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرَ	اچھی چیز لے لو بُری چھوڑ دو
خَوْفُ اللّٰهِ يُجَلِّي الْقَلْبَ	خدا کا خوف دل کو منوّر کرتا ہے
خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَاطُهَا	میانہ روی بہترین اصول ہے
دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ مُجَابَةٌ	مظلوم کی دُعا جلد قبول ہوتی ہے
ذُلٌّ مَنْ طَمِعَ	لالچ ذلیل کر دیتا ہے
ذِكْرُ الْعَيْشِ نِصْفُ الْعَيْشِ	خوشی کا ذکر بھی آدھی خوشی ہے
رَأْيَانِ خَيْرٌ مِنَ الْوَاحِدِ	دو رائیں ایک سے بہتر ہیں
رَأْيُ الْعَلِيْلِ عَلِيْلٌ	بیمار کی رائے بھی بیمار ہے
رَسُوْلُ الْمَوْتِ الشَّيْبُ	موت کا قاصد بڑھاپا ہے
رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ	جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں
زِيَارَةُ الْحَبِيْبِ طَرَاوَةُ الْمَحَبَّةِ	دوست کی ملاقات محبّت کی تازگی ہے
سُكُوْتُ اللِّسَانِ سَلَامَةُ الْإِنْسَانِ	زبان کی خاموشی میں انسان کا بچاؤ ہے۔

سِلَاحُ الضُّعَفَآءِ الشِّكَايَةُ	کمزوروں کا ہتھیار گلہ ہی ہے
سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَآءٌ	مومن کا جھوٹا شفا ہے
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	قوم کا سردار اُن کا خادم ہے
شُرْبُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ الشَّرِّ	شراب کا پینا برائی کی کنجی ہے
شَرَفُ الْمَكَانِ بِالْمَكِيْنِ	مکان کا شرف مکین کے ساتھ ہے
شَرَفُ النَّاسِ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ	آدمی کا شرف علم و ادب سے ہے نہ کہ مال و نسب سے
ضِدَّانِ لَا يَجْتَمِعَانِ	دو ضدیں جمع نہیں ہو سکتیں
ضَرْبُ الْحَبِيْبِ زَبِيْبٌ	یار کے پتھر بھی پھول ہیں
عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ	نادان دوست سے دانا دشمن بھلا
عَاقِبَةُ الظَّالِمِ وَخِيْمَةٌ	ظالم کا انجام بُرا ہی ہوتا ہے
عُمْرُ الْكَذِبِ قَصِيْرٌ	جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے
عَلٰى قَدْرِ فِرَاشِكَ مُدَّ رِجْلَيْكَ	جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پھیلاؤ
غُبَارُ الْعَمَلِ خَيْرٌ مِّنْ عَبِيْرِ الْعُطْلِ	کام کا غبار بیکاری کی خوشبو سے بہتر ہے
غُلَامٌ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِّنْ شَيْخٍ جَاهِلٍ	دانا لڑکا بوڑھے جاہل سے بہتر ہے
غِنَى الْمَرْءِ فِي الْغُرْبَةِ وَطَنٌ	آدمی کا پردیس میں دولتمند ہونا وطن ہی کا حکم رکھتا ہے
فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ	حرکت میں برکت ہے
فَكِّرْ مِرَارًا ثُمَّ قُلْ	پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو

قَتْلُ الْمُوْذِیْ قَبْلَ الْاِیْذَاءِ	موذی کو ایذا سے پہلے مار دو
قَطْرَۃٌ عَلٰی قَطْرَۃٍ اِذَا تَّفَقَتْ نَھْرٌ	قطرہ قطرہ سے دریا بنتا ہے
مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِیْہِ فَقَدْ وَقَعَ فِیْہِ	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے
کَلَامُکَ کَمَالُکَ	تیرا کلام ہی تیرا کمال ہے
کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ	ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا
لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْیَوْمِ لِغَدٍ	آج کا کام کل پر مت چھوڑو
لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ	ہر مرض کے لیے دوا ہے
لِیْنُ الْکَلَامِ قَیْدُ الْقُلُوْبِ	خوش گفتاری مؤثر ہتھیار ہے
لَیْسَ لِلْحَسُوْدِ رَاحَۃٌ	حسد بری بلا ہے
لَا مَنْزِلَ خَیْرٌ مِّنَ الْبَیْتِ	اپنا گھر سب کو اچھا لگتا ہے
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ	خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے
مَنْ لَّہُ الْمَوْلٰی فَلَہُ الْکُلُّ	جس کا رب اس کے سب
مَنْ مَّاتَ قَامَ لَہُ الْقِیَامَۃُ	جان ہے تو جہان ہے
وَجْہٌ مَلِیْحٌ وَعَمَلٌ قَبِیْحٌ	صورتِ انسان، سیرتِ شیطان
یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ	جماعت سے کرامت ہے

آیئے!

خط

لکھیں

القاب و آداب وغیرہ

والد کیلئے: سَیِّدِی الْوَالِدُ الْمُحْتَرَمُ - سَیِّدِیْ وَمَوْلَایِ الْوَالِدُ الْمُعَظَّمُ
جناب والدِ محترم — میرے آقا و مولا والدِ بزرگوار

والدہ کے لیے: سَیِّدَتِی الْوَالِدَۃُ الْمُعَظَّمَۃُ
میری والدہ بزرگوار

بڑے بھائی کے لیے: اَخِیَّ الْمُحْتَرَمُ - سَیِّدِی الْاَخِیَّ الْمُکَرَّمُ
میرے قابلِ احترام بھائی - میرے عزت مآب بھائی جان

چھوٹے بھائی کے لیے: اَیُّھَا الْاَخُ الصَّغِیْرُ - اَخِیُ الْعَزِیْزُ
میرے چھوٹے بھائی — عزیز برادرِ من

بہن کے لیے: اُخْتُ الْعَزِیْزَۃ
پیاری بہن - عزیزہ بہن

بیوی کے لیے: قَرِیْنَتِی الصَّالِحَۃُ

بیٹے کے لیے: اَلْوَالَدُ الْعَزِیْزُ - پیارے بیٹے

دوست کے لیے: عَزِیْزِی - صَدِیْقِی الْمُحْتَرَمُ
میرے حبیب - میرے دوست - محترم دوست

كِتَابٌ مِّنْ وَلَدٍ إِلَى وَالِدِهِ عِنْدَ تَأْخِيرِ إِرْسَالِ مَكْتُوبِهِ إِلَيْهِ۔

لاہور
شارع دل محمد
۲۲-اَغُسْطُسْ سَنَةُ ۱۹۷۴ء

وَلَدِي الْعَزِيْز

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

مَا لَكَ يَا بُنَيَّ! مَضَيْتَ شَهْرَيْنِ وَلَمْ يَكْتُبْ لَنَا سَطْرَيْنِ۔ كَيْفَ نَكْتُبُ عَلَى الْقِرْطَاسِ حَالَ قُلُوْبِنَا لَا سِيَّمَا حَالَ أُمِّكَ الْحَنُوْنَةِ يَا لَيْتَ! كُنْتَ تَدْرِي كَيْفَ تَتَجَرَّعُ غُصَصَ الْهُمُوْمِ وَالْأَفْكَارِ أَطْرَافَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى رُفَقَائِكَ السُّعَدَاءِ كَيْفَ يَكْتُبُوْنَ كُلَّ أُسْبُوْعٍ مَكْتُوْبًا إِلَى أُسْرَتِهِمْ۔ فَيَرْتَاحُ وَيَسُرُّ قُلُوْبُهُمْ وَنَحْنُ لَا يَهْنَأُ لَنَا طَعَامٌ وَلَا رُقَادٌ۔

يَا بُنَيَّ أُكْتُبْ لَنَا حَالَكَ لِيَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَتَزُوْلَ عَنَّا أَفْكَارُنَا نَدْعُوْلَكَ دَائِمًا أَنْ يَحْفِظَكَ اللّٰهُ مَعَ الْعَافِيَةِ وَيَهْدِيكَ إِلَى سَبِيْلِ الرَّشَادِ وَالْإِرْتِقَاءِ

وَالسَّلَامُ

وَالِدُكَ

حافظ مُنیر احمد خان صابری

والد کا خط بیٹے کے نام ۔ خط میں تاخیر ہونے پر

لاہور

دل محمد روڈ

۲۲ر اگست ۱۹۷۴ء

میرے پیارے بیٹے

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ

اے بیٹے تجھے کیا ہوگیا ؟ دو ماہ تجھے گزر گئے اور تو نے دو سطریں بھی نہ لکھیں ۔ ہم اپنے دل کے حالات کاغذ پر کیسے تحریر کریں ، خاص کر تمہاری نرم دل والدہ کے حالات ۔ ہائے کس طرح ہم غم کے گھونٹ پیتے رہیں اور رات و دن کے تفکرات کیسے سہیں ۔ کیا تو نے اپنے نیک بخت ساتھیوں کو نہ دیکھا کہ وہ ہر ہفتہ کیسے اپنے کنبہ والوں کو خط لکھتے ہیں تو اُن کے دل خوش و خرم ہو جاتے ہیں اور ہم ہیں کہ ہمارے گلے سے کھانا بھی نہیں اترتا اور نہ ہی ہمیں نیند آتی ہے ۔

اے بیٹے ! اپنے حالات ہمیں لکھ دے تاکہ ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہماری فکر ہم سے دور ہو جائے ۔ ہم تمہارے لئے ہمیشہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے عافیت کے ساتھ اور تجھے ہدایت اور ترقی کے راستہ کی رہنمائی فرمائے ۔

والسلام

تمہارا والد

حافظ منیر احمد خان صابری

كِتَابٌ مِنْ تِلْمِيْذٍ إِلَى أَبِيْهِ

مُلتان

شارع محمد بن قاسم

دیسمبر ۱۹۷۲ء

سَيِّدِي الْوَالِدَ الْمُحْتَرَمَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

بَعْدَ اِهْدَاءِ وَاجِبِ الْاِحْتِرَامِ أَعْرِضُ لِحَضْرَتِكَ أَنِّيْ طَالَمَا تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكْتُبَ إِلَيْكَ رِسَالَةً تَسُرُّكَ وَأُمِّيَ الْمُحْتَرَمَةَ وَحَيْثُ إِنِّيْ ظَفِرْتُ الْيَوْمَ بِمُنَايَ بَادَرْتُ بِهٖ لِمَسَرَّتِكُمْ أَجْمَعِيْنَ۔

أُبَشِّرُكُمْ جَمِيْعًا بِغَايَةِ السُّرُوْرِ أَنِّيْ نِلْتُ بِفَضْلِ اللهِ تَعَالٰى وَبَرَكَةِ دُعَائِكُمْ شَهَادَةَ النَّجَاحِ فِي الْاِمْتِحَانِ وَالْمَزِيْدُ أَنِّيْ صِرْتُ الْأَوَّلَ فِيْ فَصْلِيْ۔

أُهْدِيْ إِلَى السَّيِّدَةِ الْوَالِدَةِ وَإِخْوَتِيْ وَأَخَوَاتِيْ سَلَامًا۔ أَطَالَ اللهُ ظِلَّ عِزِّكَ عَلَيَّ وَعَلٰى جَمِيْعِ أَهْلِ الْبَيْتِ

والسلام

اِبْنُكَ الْمُطِيْعُ

محمد نعیم صابری

بیٹے کا خط والد کے نام

ملتان
محمد بن قاسم روڈ
۵۔ دسمبر ۱۹۷۲ء

جناب والد محترم

السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ
ہدیۂ احترام واجب کے بعد جناب کی خدمت میں عرض ہے کہ بہت دفعہ آرزو اور تمنا کرتا رہا کہ میں ایک چھٹی آپ کی خدمت میں لکھوں جس سے آپ بھی اور والدہ محترمہ بھی خوش ہو جائیں۔ آج میں اپنی آرزو میں کامیاب ہوا۔ تو میں نے آپ سب کو خوش کرنے میں سبقت اور جلدی کی۔
میں آپ سب کو نہایت خوشی سے خوش خبری دیتا ہوں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور آپ کی دعا کی برکت سے کامیابی پائی اور مزید برآں اپنی جماعت میں، میں اول آیا۔ میں اپنی والدہ صاحبہ اور بہنوں، بھائیوں کو سلام بھیجتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عزت کا سایہ مجھ پر تا دیر رکھے اور سب گھر والوں پر بھی۔

والسلام

آپ کا تابع فرمان بیٹا
محمد نعیم صابری

مِنْ وَلَدٍ اِلٰى وَالِدَتِهٖ

بن غازی

۵ ۔ جولیو ۱۹۷۴ء

سَیِّدَتِی الْوَالِدَۃُ الْمُعَظَّمَۃُ مَتَّعَنِیَ اللّٰہُ بِطُوْلِ حَیَاتِہَا اُقَبِّلُ اَیَادِیَكِ الْکَرِیْمَۃِ طَالِبًا لِدُعَاءِكِ وَرِضَائِكِ

مُبَشِّرًا حَضْرَتَكِ اِنِّیْ قَدْ وَصَلْتُ اِلَی اللِّیْبِیَا بِالصِّحَّۃِ وَالسَّلَامَۃِ وَاَرْجُوا اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ یُّوَفِّقَنِیْ لِاِنْجَازِ مُھِمَّتِیَ الَّتِیْ فَارَقْتُكِ لِاَجَلِھَا وَاِنِّیْ اَرْفَعُ سَلَامِیْ اِلٰی کَافَّۃِ الْاَقَارِبِ وَجَمِیْعِ مَنْ یَّسْاَلُ عَنِّیْ وَاَسْئَلُكِ اَنْ تُعِیْنِیْنِیْ بِتَوَجُّھَاتِكِ الْقَبِیْلِیَّۃِ ۔

رَاجِیْ دُعَاءِكِ وَلَدُكِ

محمد محبوب صابری

بیٹے کا خط والدہ کے نام

بن غازی

۵ ۔ جولائی ۱۹۷۴ء

میری محترمہ والدہ صاحبہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ کی درازی عمر سے نفع بخشے۔ میں آپ کے مبارک ہاتھوں کو بوسہ دیتا ہوں اور آپ کی دعاؤں اور رضاؤں کا طالب ہوں۔

آپ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں بخیر و عافیت لیبیا پہنچ گیا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ وہ مجھے میرے مقصد کو پورا کرنے کی توفیق بخشے گا۔

جس کی وجہ سے میں آپ سے جدا ہوا ہوں اور میں سب رشتہ داروں کو سلام بھیجتا ہوں اور جو بھی میرے بارے میں پوچھے اُس سے بھی میری درخواست ہے کہ وہ اور آپ سب حسبِ سابق (دعا کر کے) میری مدد فرمائیں۔

آپ کی دعاؤں کا اُمیدوار

محمد محبوب صابری

جَوابُہٗ

يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي

بَعْدَ تَقْبِيلٍ وَجُنَيْنَيْكَ وَالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ أُبْدِي أَنَّهَا وَصَلَتْنِي رُقْعَتُكَ الْغَرَّاءُ فَتَلَوْتُهَا بِكُلِّ الْفَرَحِ وَالسُّرُورِ، أَسْئَلُ مَنْ فَلَقَ الْحَبَّ وَالنَّوَى أَنْ يَقْضِيَ مُهِمَّتَكَ عَاجِلًا حَتَّى تَعُودَ إِلَيْنَا فِي أَقْرَبِ أَمَدٍ، وَمِنْ هُنَا جَمِيعُ أَهْلِ قَرَابَتِكَ، يَهْدُونَكَ عَاطِرَ السَّلَامِ، وَرَأَيْتُ لِي مِنْ لِيبِيَا بِسُبْحَةٍ جَمِيلَةٍ مَتَّعَنِيَ اللّٰهُ بِقُرْبِكَ عَاجِلًا

وَالِدَتُكَ الدَّاعِيَةُ لَكَ

أُمُّ رَاحَت

جواب (والدہ کی طرف سے)

اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے دل کے سرور

بعد تمہارے رُخسار بوسی کے اور شوقِ ملاقات کے واضح ہو کہ تمہارا روشن خط ملا تو میں نے اُسے بڑی مسرت کے ساتھ پڑھا۔ میں اُس

ذاتِ پاک سے سوال کرتی ہوں جس نے دانے اور گٹھلی کو پھاڑا کہ وہ تمہیں تمہارے مقصد میں جلد کامیاب کرے تاکہ تم عنقریب آجاؤ اور یہاں سے تمام رشتہ دار تمہیں بہت بہت ہدیہ سلام بھیجتے ہیں۔ واپسی پر لیبیا سے میرے لیے ایک سیاہ خوبصورت اوڑھنی لانا اللہ تعالیٰ ہمیں جلد ہی تمہارے قرب سے نوازے۔

تمہاری دعاگو والدہ

راحت کی ماں

نَصِيحَةٌ مِنَ الْأَخِ الْكَبِيرِ إِلَى الْأَخِ الصَّغِيرِ بِصُورَةِ الْخِطَابِ

اسلام آباد
شارع معمر قذافی
۶۔ سپتمبر ۱۹۷۴ء

أَخِي الْعَزِيز

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

أَيُّهَا الْأَخُ الْعَزِيزُ! اِجْتَهِدْ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَإِنَّهُ لَا يَنْجَحُ فِي الْاِمْتِحَانِ إِلَّا مَنِ اجْتَهَدَ قَبْلَ الْأَوَانِ۔

وَاعْلَمْ أَسْعَدَكَ اللهُ أَنَّهُ لَا سَعَادَةَ إِلَّا بِالْاِنْقِيَادِ لِلْأَسَاتِذَةِ وَالْاِرْتِقَاءِ فِي الْعُلُومِ الدِّينِيَّةِ وَالْعَقْلِيَّةِ وَعَلَيْكَ بِتَحْلِيَةِ نَفْسِكَ بِالْفَضَائِلِ وَأَكْرِمْ أَبَوَيْكَ وَأَحْبِبْ إِخْوَانَكَ وَأَخَوَاتِكَ وَلَا تَبَاغَضْ وَلَا تَحَاسَدْ وَلَا تَنَابَزْ بِالْأَلْقَابِ۔ بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ۔

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَدَیْكَ

اَخُوْكَ الْكَبِیْرُ
محمد صابر خان

بڑے بھائی کی طرف سے چھوٹے بھائی کو بصورت خطاب نصیحت

اسلام آباد
معمر قذافی روڈ
۶ ستمبر ۱۹۷۴ء

میرے پیارے بھائی!

السلامُ علیکم ورحمتہ اللہ

اے برادرِ عزیز! علم حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف رہو۔ امتحان میں کامیابی ممکن نہیں جب تک کہ قبل از وقت تیاری نہ کی جائے۔

تم جان لو! (اللہ تعالیٰ تمہیں خوشی نصیب کرے) کہ دینی اور عقلی علوم میں کامیابی اور ترقی اساتذہ کی فرمانبرداری کے بغیر ناممکن ہے۔ تم پر واجب ہے کہ اپنے آپ کو فضائل سے آراستہ کرو اور اپنے والدین کی عزت کرو اور اپنے بہن بھائیوں سے محبت کرو اور آپس میں بُغض اور کینہ نہ رکھنا اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے پکارنا کیونکہ ایمان (اسلام) میں بُرے ناموں سے پکارنا بہت بڑا عیب ہے۔

تمہارے پاس جو بھی ہو، سب کو سلام

تمہارا بڑا بھائی
محمد صابر خان

دوست کے نام خط

سَیِّدِی الْاَخُ فِی اللّٰہِ صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ وَالشِّیَمِ الْجَمِیْلَۃِ دَامَتْ مَعَالِیْہِ

مَا وَجَدَ الْغَرِیْبُ عِنْدَ فِرَاقِ الْوَطَنِ وَالرُّوْحُ عِنْدَ مُفَارِقَۃِ الْبَدَنِ بِاَکْثَرَ مِنْ وَجْدِیْ بِفِرَاقِکَ۔

اَیُّھَا الْعَزِیْزُ، فَلَقَدِ اسْتَوْحَشْتُ وَحْشَۃً نَسِیْتُ بِھَا نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ اِذَا کُنْتَ اَکْبَرُ ھُمِّیْ فِیْ رَاحَتِیْ وَشُغْلِیْ فَاَشْکُوْ اِلَیْکَ مِنْ اَلَمِ الْوَحْشَۃِ مَالَا یَشْعُرُ بِہٖ اِلَّا مَنْ ذَاقَ حَلَاوَۃَ اُنْسِکَ وَعَرَفَ مِقْدَارَ نَفْسِکَ لَقَدْ کَانَتْ سَاعَاتُ قُرْبِکَ سُرُوْرًا وَمَجَالِسُ اُنْسِکَ نُوْرًا وَحَبُوْرًا، فَاَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ یَّجْمَعَ لَنَا اَوْقَاتَ الْمَسَرَّۃِ وَالْھَنَاءِ بِعَوْدَتِکَ سَالِمًا وَ بِرُؤْیَتِکَ وَاَنْتَ لِلصِّحَّۃِ وَالْعَافِیَۃِ غَانِمًا۔

وَالسَّلَامُ

میرے بھائی صاحب اللہ کے ہاں فضیلت والے اور اچھی عادات والے آپ کی بلندی ہمیشہ رہے۔

کسی مسافر نے اپنے وطن سے جدائی کے وقت اور کسی بدن سے روح سے الگ ہونے کے وقت اس سے زیادہ تکلیف نہیں پائی (جتنی میں نے تیری جدائی کی وجہ سے پائی)

اے میرے پیارے! یقیناً میں نے ایسی وحشت محسوس کی جس سے میں اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو بھول گیا کیونکہ تو میرے آرام و کام میں میرا مقصود تھا تو میں تم سے اپنی وحشت کی تکلیف کی شکایت کرتا ہوں جس کو کوئی

دوسرا محسوس نہیں کر سکتا سوائے اُس آدمی کے جس نے تمہاری محبت کی مٹھاس کو چکھا ہو۔ یقیناً آپ کے قرب کی گھڑیاں خوشی کی تھیں اور آپ کی مجالس محبت کی روشنی اور خوشی سے بھرپور تھیں۔ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں وہ ہمارے لیے خوشی اور مبارک اوقات کو آپ کے سلامتی سے واپس آنے پر جمع فرمائے۔ میں آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ دیکھنے کا متمنی ہوں۔

والسلام

دوست کے خط کا جواب

صَدِیْقِی الْھُمَامُ الْاَجَلُّ حَرَسَہُ اللّٰہُ۔

وَصَلَنِیْ کِتَابُکَ فَکَانَ لِنَارِ شَوْقِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَلِشِدَّۃِ مَشْغُوْلِیَّتِیْ رَاحَۃً وَاِطْمِیْنَانًا وَلِنَظْرِیْ نُوْرًا سَاطِعًا وَلِسَمْعِیْ حَدِیْثًا مُسَلِّیًا وَلِمَجْلِسِیْ اَنِیْسًا مُفِیْدًا وَسَمِیْرًا مَجِیْدًا وَلٰکِنْ لَا یَتِمُّ اُنْسُ اِلَّا بِرُؤْیَتِکَ وَلَا یَکْمُلُ سُرُوْرِیْ اِلَّا بِمُحَادَثَتِکَ وَمُوَانَسَتِکَ نَسْاَلُہٗ تَعَالٰی اَنْ یَّجْمَعَنَا عَنْ قَرِیْبٍ۔

وَالسَّلَام

میرے جلیلُ القدر دوست اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے

آپ کا خط مجھے ملا تو میری گرمیٔ شوق کے لیے وہ ٹھنڈک اور سلامتی تھا۔ اور میری شدید مشغولیّت کے لیے راحت و اطمینان تھا اور میری نظر کے لیے چمکنے والا نور تھا اور میرے کانوں کے لیے تسلّی دینے والی بات تھی اور میری مجلس کے لیے فائدہ پہنچانے والا دوست اور شب گو تھا۔ لیکن محبت پوری نہ ہوگی جب تک آپ کو دیکھ نہ لوں اور میری خوشی مکمل نہ ہوگی جب تک آپ

سے گفتگو اور ہمنشینی و موانست نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری آپس میں جلد ملاقات ہو۔

والسلام

دوست کی علالت پر اُسے خط

اَخِی الْمُکَرَّم

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَبْتَلِیْ عَبْدَہٗ لِیَصْبِرَ وَ یُعَافِیْہِ لِیَشْکُرَ فَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ فَعَاقِبَۃُ الْمَرَضِ الْعَافِیَۃُ وَ عَاقِبَۃُ الصَّبْرِ الشُّکْرُ وَ جَزِیْلُ الْاَجْرِ۔ وَالسَّلَام

اے میرے قابلِ عزت بھائی

اللہ تعالیٰ اپنے بندے کا امتحان لیتا ہے تاکہ وہ صبر کرے اور (اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں) اُس سے درگزر کرتا ہے تاکہ شکر کرے۔ تو بھی صبر کر اگر تجھے تکلیف پہنچے۔ بیماری کا انجام عافیت ہے اور صبر کا انجام انعام ہے اور بڑا ثواب ہے۔ والسلام

جواب

اَخِی الْعَزِیْز

اَشْکُرُکُمْ عَلٰی تَفَضُّلِکُمْ بِالسُّؤَالِ عَنْ صِحَّتِیْ وَ اَسْئَلُہٗ تَعَالٰی اَنْ یَّقِیَکُمْ شَرَّ الْاَمْرَاضِ وَیَحْفَظُکُمْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّ اَنْ یُّدِیْمَ عَلَیْکُمُ الصِّحَّۃَ وَ الْعَافِیَۃَ۔ اٰمِیْن

برادرِ عزیز

میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میری مزاج پرسی کر کے تم نے مجھے فضیلت بخشی۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمہیں بیماریوں کے شر سے بچائے اور ہر برائی سے محفوظ رکھے اور آپ کو ہمیشہ صحت و عافیت سے نوازے۔ آمین

والسلام

تہنیت کے پیغامات

تَهْنِئَةٌ بِشِفَاءٍ مِنْ مَرَضٍ

عَزِيْزِيْ الْمُحْتَرَم

شِفَاءُكَ أَيُّهَا الصَّدِيْقُ مِمَّا أَلَمَّ بِكَ جَاءَ بِالشِّفَاءِ لِمَا فِي الصُّدُوْرِ بِالْبَرْدِ وَالسَّلَامِ عَلَى الْقُلُوْبِ وَأَزَالَ عَنَّا الْعَنَاءَ وَأَفَاضَ عَلَيْنَا السُّرُوْرَ وَالْهَنَا، فَاللّٰهُ يُبَلِّغُكَ بِالصِّحَّةِ صَالِحَ الْأَعْمَالِ وَمُنْتَهَى الْآمَالِ۔

وَالسَّلَامُ

صحت یابی پر مبارک باد

میرے عزیز محترم

اے دوست آپ کی شفایابی نے سینوں کو ٹھنڈک سے شفا دی اور دلوں کو سلامتی۔ اور دُور کر دیا ہم سے مشقت کو اور ہم پر خوشی کی بارش ہو گئی اور فیضان ہوا مبارک بادی کا اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ کے ساتھ عمل صالح

نصیب کرے اور آپ کے مقاصد کو پورا فرمائے۔
والسلام

تَهْنِئَةٌ بِأَوَّلِ السَّنَةِ

سَيِّدِي جَدَّدَ اللّٰهُ لَكَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ هٰذِهِ السَّنَةِ حُظُوظًا مِنَ الْخَيْرَاتِ عَدِيدَةً وَأَقْسَامًا مِنَ الْمَسَرَّاتِ مَا تَرْضَى بِهَا نَفْسُكَ وَيَرْتَاحُ ضَمِيرُكَ وَتُسَرُّ بِهَا إِخْوَانُكَ

نئے سال کی مبارک باد

جنابِ من! اللہ تعالیٰ آپ کے لیے اس سال کا ہر دن نیا کر دے فلاح و خیر کے بے شمار حصے عطا کرے اور قسم قسم کی خوشیاں عنایت کرے جس سے آپ کا دل مسرور ہو اور آپ کے بھائیوں کو بے پناہ خوشی حاصل ہو۔
والسلام

تَهْنِئَةٌ بِقُدُومٍ مِنَ الْحَجِّ

سَيِّدِي جَاءَ فِي الْبَشِيرُ بِعَوْدَتِكَ مِنْ (كَعْبَةِ الْإِحْرَامِ إِلَى كَعْبَةِ الْكِرَامِ) وَمِنْ كَعْبَةِ الْحُجَّاجِ إِلَى مَوْقِفِ الْأَحْبَابِ وَالْأَصْحَابِ بَعْدَ قَضَائِكَ فَرِيضَةَ الْحَجِّ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ تَعَالَى عَلَى سَلَامَةِ عَوْدَتِكَ وَبُلُوغِ أُمْنِيَّتِكَ، فَأُهَنِّئُكَ وَأَقْرِنُ الْهَنَاءَ بِالدُّعَاءِ بِأَنْ يَتَقَبَّلَ اللّٰهُ تَعَالَى عَمَلَكَ وَيُبَلِّغَ

غَايَةُ اَمَلِكَ۔ وَالسَّلَام

حج سے واپسی پر مبارک باد

جنابِ من! میرے پاس آپ کے کعبہ احرام سے کعبہ کرام تک آنے سے اور کعبہ حجاج سے احباب اور ساتھیوں کے ٹھہرنے کی جگہ تک آنے کی ایک خوشخبری دینے والا آیا۔

جب آپ نے حج مبارک کا فریضہ ادا کیا تو میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ تمہاری سلامتی سے واپسی کے لیے اور اپنی آرزو تک پہنچنے پر۔ تو میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں اور مبارک بادی کے ساتھ دعا بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے عمل کو قبول فرمائے اور آپ کو آپ کے جائز مقاصد میں کامیاب و کامران فرمائے۔ والسلام

تَهْنِئَةٌ بِعِيْدٍ

عَزِيْزِيْ الْمُحْتَرَم

هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ يَتَهَادٰى فِيْهِ النَّاسُ بِاَجْمَلِ التَّهَانِيْ وَ يَتَضَرَّعُوْنَ اِلَى الْمَوْلٰى بِنَيْلِ الْاَمَانِيْ، اَمَّا اَنَا فَعِيْدِيْ وَ بَهْجَةُ نَفْسِيْ وَ سُرُوْرُ فُؤَادِيْ وَ يَوْمُ فَرَحِيْ وَ اُنْسِيْ يَوْمٌ اَرَاكَ فِيْهِ مُجْتَمِعًا بِكَمَالِ الصِّحَّةِ حَائِزًا عَلَى الدَّرَجَاتِ۔

وَالسَّلَام

عید پر مبارک باد

میرے محترم عزیز

آج عید کا دن ہے اس میں لوگ آپس میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں اور اپنے آقا و مولا کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اپنی آرزوؤں کے حاصل کرنے کے لیے۔ رہا میں تو میری عید اور میرے دل کی تر و تازگی اور میرے دل کی خوشی اور محبت کا دن جب ہی ہے جب میں آپ کو خوش و خرم دیکھوں اور ملاقات کروں اور آپ کو اعلیٰ درجات پر فائز پاؤں۔

والسلام

تَهْنِئَةٌ بِزَوَاجٍ

اَلْأَخُ الصَّادِقُ

إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ الزَّوَاجُ فَهُوَ عِمَادُ الْحَيٰوةِ وَدَوْحُ الشَّرَفِ وَالْعِفَّةِ يُقَابِلُهَا الْحُرُّ بِالْإِجْلَالِ وَالْإِحْتِرَامِ حَيْثُ يَدْخُلُ بِهَا فِيْ أَعْدَادِ الْفُضَلَاءِ الْكِرَامِ، أَيُّهَا الْأَخُ أُقَدِّمُ خَالِصَ التَّهْنِئَةِ بِهٰذَا الْقِرَانِ السَّعِيْدِ وَأَدْعُوا اللّٰهَ أَنْ يُمَتِّعَكَ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ وَأَنْ يَجْعَلَهَا مَوْرِدَ صِحَّةٍ وَسَعَادَةٍ وَأَنْ يَرْزُقَكَ خَالِفًا صَالِحًا يَزِيْدُ فِيْ شَرَفِكَ وَيُكْثِرُ فِيْ ثَرْوَتِكَ وَيُعْلِيْ اِسْمَكَ۔

وَالسَّلَامُ

شادی پر مبارک باد

حقیقی دوست!

بے شک شادی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہے اور یہ زندگی کا ستون ہے اور بلندی و پاک دامنی کے درخت کا تنا ہے۔ آزاد آدمی اس طرف بڑائی اور احترام سے رُخ کرتا ہے تاکہ فضلاء کرام میں شامل ہو جائے۔ اے بھائی میں اس نیک ملاپ کی اخلاص سے مبارک باد دیتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو یہ نعمت مبارک فرمائے اور اس کو صحت و سعادت کی گھاٹی بنائے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اولادِ صالح عطا فرمائے تاکہ وہ آپ کی عزت و شرف کو بڑھائے اور آپ کا نام روشن کرے۔

والسلام

تَهْنِئَةٌ بِمَوْلُودٍ

اَلْخِلُّ الْوَفِيُّ

كَيْفَ اَصِفُ لَكَ سُرُوْرِيْ عِنْدَ تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَكَيْفَ أُعَبِّرُ لَكَ عَمَّا دَاخَلَنِيْ مِنَ الْفَرَحِ عِنْدَ مَا عَلِمْتُ بِمَوْلُوْدِكَ السَّعِيْدِ فَبِلِسَانِ الْاِخْلَاصِ اُهَنِّئُكَ بِهٰذَا الْخَلَفِ الْمُبَارَكِ جَعَلَ اللّٰهُ خَلَفًا طَيِّبًا وَنَسْلًا مُبَارَكًا وَاَنْ يُّطِيْلَ حَيَاتَهٗ وَيُمَتِّعَهٗ بِوُجُوْدِكَ وَاَنْ يَّجْعَلَهٗ قُرَّةَ عَيْنٍ لِوَالِدَيْهِ وَبَشِيْرَ السَّعَادَةِ لِاَبَوَيْهِ۔

وَالسَّلَامُ

ولادت کی مبارک باد

وفادار دوست

آپ کے خط کے ملنے پر مجھے جو خوشی ہوئی میں اُسے کس طرح بیان کروں اور میں کیسے تعبیر کروں اس خوشی کو جو مجھے ہوئی جب مجھے معلوم ہوا کہ آپ کے ہاں بچے کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔

میں آپ کو خلوصِ دل سے اس مبارک بیٹے کی مبارک باد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو فرماں بردار اور مبارک نسل بنا دے اور عمر دراز سے نوازے اور آپ کے وجود سے اسے نفع بخشے۔ اللہ تعالیٰ اس کو والدین کی ٹھنڈک بنائے اور اپنے والدین کو سعادت مندی کی خوشخبری سنانے والا بنائے۔

والسلام

مُكَاتَبَاتُ التَّعَازِيْ

إِنَّ الْمُصِيْبَةَ بِفَقْدِ وَلَدِكَ وَإِنْ جَلَّ مَوْقِعُهَا وَعَظُمَ مَوْضِعُهَا فَثِقَتُكَ بِاللهِ إِلَى الْعَزَاءِ تَهْدِيْكَ وَأَمَلُكَ فِيْ نَيْلِ الثَّوَابِ وَالْأَجْرِ يُسَلِّيْكَ، وَعِلْمُكَ بِأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ يُقَوِّيْكَ، فَخَفَّفَ اللهُ عَنْ قَلْبِكَ ثِقْلَ الْمُصِيْبَةِ۔ وَحَرَسَ عَلَيْكَ يَقِيْنَكَ وَزَادَ فِيْ إِيْمَانِكَ۔

امین

تعزیت کے پیغامات

یقیناً آپ کے بیٹے کی جدائی عظیم حادثہ ہے اور یہ امتحان بھی بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں وہ آپ کو صبر دے گا اور اس کا ثواب اور اجر پانے کی اُمید سے آپ کو سکون ملے گا۔ آپ کا یہ یقین کہ موت اٹل ہے آپ کو تسلی دے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مصیبت آسان فرمائے۔ اور آپ کے یقین کی حفاظت کرے اور آپ کے ایمان کو مضبوط کرے۔

آمین

غیرہ

بَلَغَنِيْ وَاَدْاَسَفَ مِلْءُ فُؤَادِيْ خَبَرُ وَفَاةِ الْمَرْحُوْمِ وَالِدِكُمْ فَشَقَّ عَلَيَّ ذٰلِكَ، فَاقْبَلْ عَنِّيْ وَجِيْبَ الْعَزَاءِ الدَّالِ عَلَى اِشْتِرَاكِيْ فِيْ هٰذِهِ النَّازِلَةِ جَعَلَهَا اللّٰهُ خَاتِمَةَ حَوَادِثِ الدَّهْرِ وَاَلْهَمَكَ الثَّبَاتَ وَالصَّبْرَ وَعَظَّمَ لَكَ الْاَجْرَ، عَلٰى اَنَّهُ لَمْ يَمُتْ مَنْ كَانَتْ مَحَامِدُهُ تُذْكَرُ وَمَحَاسِنُهُ تُرَدَّدُ فَتُشْكَرُ۔

وَالسَّلَامُ

دیگر

آپ کے والد مرحوم کی وفات کی خبر مجھے ملی اور میرا دل غم سے بھر گیا۔

اُن کی موت مجھ پر گراں گزری آپ واجبی تعزیت قبول فرمایئے کیونکہ اس سوگ میں، میں بھی آپ کا شریک ہوں۔
اللہ تعالیٰ اس خبر کو حادثاتِ زمانہ کا آخر (خاتمہ) بنا دے۔
اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدم رکھے اور صبر عطا کرے اور آپ کے اجر کو بڑھائے۔ باوجود اس بات کے کہ جس شخص کی خوبیوں کا تذکرہ باقی رہے اور جس کے محاسن کا باربار ذکر ہو (اس کی موت پر رشک کیا جائے) کیونکہ حقیقت میں وہ مرا نہیں۔ والسلام

تمّ الکتاب بفضلہٖ تعالیٰ

احقر: مخدوم صابری

اسی مصنّف کے قلم سے

آؤ فارسی سیکھیں یعنی فارسی اُردو بول چال
آؤ انگلش سیکھیں یعنی انگریزی اُردو بول چال
آؤ جرمن سیکھیں یعنی جرمن اُردو بول چال
آؤ فرنچ سیکھیں یعنی فرانسیسی اُردو بول چال
آؤ پشتو سیکھیں یعنی پشتو اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

یہ اپنی قسم کی واحد کتاب ہے جو کہ خاص طور پر اُن حضرات کے لئے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت یا کاروبار کی غرض سے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں لیکن اپنی مصروفیات اور وقت کی کمی کی وجہ سے باقاعدہ طور پر انگلش نہیں سیکھ سکتے اور انہیں بیرونِ ملک جا کر قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں جن کی بیرونِ ملک سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

ملک بُک ڈپو — اُردو بازار — لاہور

سے طلب فرمائیے

آج کا دور فنی دور ہے
آج وہی لوگ خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں جنہیں
کوئی ہنر آتا ہے۔ اگر آپ بھی کوئی ہنر سیکھ لیں
تو
آپ کا مستقبل بھی روشن ہو سکتا ہے
ہمارے ہاں
ہر قسم کی صنعتی، فنی اور تجارتی کتب مثلاً ریڈیو، ٹرانسسٹر،
ٹیلیویژن، ٹیپ ریکارڈرز، الیکٹریشن، ریفریجریشن و
ایئر کنڈیشننگ، ویلڈنگ خراد اور موٹر مکینک وغیرہ
کی تمام کتب مناسب داموں پر مل سکتی ہیں
ملک بک ڈپو — اردو بازار — لاہور

ملنے کا پتہ:

ملک بک ڈپو — اردو بازار — لاہور

ضمیمہ کتاب　آؤ عربی سیکھیں یعنی عربی اُردو بول چال
مصنف　مخدوم صابری ایم۔ اے
پرنٹرز　فرینڈز آرٹ پریس لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ ـــ (پہلا سبق)

اُسْرَۃٌ ـــ (خاندان)

اُسْرَۃٌ	بِنْتٌ	اِبْنٌ	أُمٌّ	أَبٌ
خاندان (کُنبہ)	بیٹی	بیٹا	ماں	باپ

اَلْ کا استعمال کسی فرد، یا شئے کو مخصوص کرنے کے لئے ہوتا ہے

اَلْاُسْرَۃُ (خاندان) ـــ ایک خاص خاندان

اَلْبِنْتُ	اَلْاِبْنُ	اَلْاُمُّ	اَلْاَبُ
بیٹی	بیٹا	ماں	باپ

اُسْرَۃٌ ـــ اَلْاُسْرَۃُ ـــ أَبٌ ـــ اَلْاَبُ ـــ اِبْنٌ ـــ اَلْاِبْنُ

خاندان - خاندان ـــ باپ - باپ ـــ بیٹا - بیٹا

بِنْتٌ - اَلْبِنْتُ

بیٹی - بیٹی

ھٰذَا - یہ (واحد مذکر کے لئے) یا ھٰذِہٖ - یہ (واحد مونث کیلئے)

ھٰذِہٖ بِنْتٌ	ھٰذِہٖ اُمٌّ	ھٰذِہٖ اُسْرَۃٌ	ھٰذَا اِبْنٌ	ھٰذَا أَبٌ
یہ بیٹی ہے	یہ ماں ہے	یہ خاندان ہے	یہ بیٹا ہے	یہ باپ ہے

وَ (اور)

أَبٌ وَاُمٌّ	اِبْنٌ وَبِنْتٌ	اَلْاُمُّ وَالْبِنْتُ	اَلْاِبْنُ وَالْاَبُ
باپ اور ماں	بیٹا اور بیٹی	ماں اور بیٹی	بیٹا اور باپ

هٰذِهٖ اُمٌّ وَ هٰذَا اَبٌ

یہ ماں ہے اور یہ باپ ہے

اِسْمٌ ——— (نام)

خَالِدٌ	زَيْنَبُ	عَدْنَانُ	فَاطِمَةُ
خالد	زینب	عدنان	فاطمہ

دُہرائیے:۔ خَالِدٌ ، زَيْنَبُ ، عَدْنَانُ ، فَاطِمَةُ

اِسْمُ الْاَبِ خَالِدٌ	اِسْمُ الْاُمِّ زَيْنَبُ	اِسْمُ الْاِبْنِ عَدْنَانُ
باپ کا نام خالد ہے	ماں کا نام زینب ہے	بیٹے کا نام عدنان ہے

اِسْمُ الْبِنْتِ فَاطِمَةُ

بیٹی کا نام فاطمہ ہے

مشق نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو بار بار دُہرائیے:۔

اُمٌّ	اُسْرَةٌ	أَبٌ	بِنْتٌ	اِبْنٌ
اَلْاُمُّ	اَلْاُسْرَةُ	اَلْاَبُ	اَلْبِنْتُ	اَلْاِبْنُ

مشق نمبر ۲:۔ مندرجہ ذیل فقروں کو بلند آواز میں پڑھیے اور بار بار لکھیے:۔

هٰذَا خَالِدٌ خَالِدٌ أَبٌ هٰذِهٖ زَيْنَبُ وَ هٰذَا عَدْنَانُ

هٰذِهٖ فَاطِمَةُ فَاطِمَةُ بِنْتٌ اِسْمُ هٰذَا الْاِبْنِ عَدْنَانُ

مشق نمبر ۳:۔ نیچے دیئے گئے ہر فقرے کو بریکٹ میں دیئے گئے الفاظ میں سے

مناسب لفظ لگا کر مکمل کریں

اِسْمُ الْاِبْنِ ---------- (فَاطِمَةُ ۔ عَدْنَانُ ۔ خَالِدٌ)

اِسْمُ الْاُمِّ ---------- (خَالِدٌ ۔ فَاطِمَةُ ۔ زَيْنَبُ)

اِسْمُ الْبِنْتِ ---------- (عَدْنَانُ ۔ زَيْنَبُ ۔ فَاطِمَةُ)

اِسْمُ الْاَبِ ---------- (زَيْنَبُ ۔ خَالِدٌ ۔ عَدْنَانُ)

تشریحات

اس سبق کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو نگاہ میں رکھیئے :۔

۱۔ عربی میں اسموں کے آخر میں عام حالات میں تنوین (یعنی دو زبر، دو زیر، دو پیش) آتی ہے مثلاً كِتَابٌ (ایک کتاب) قَلَمٌ (ایک قلم) وغیرہ

۲۔ اَلْ اس اسم پر آتا ہے جس کا ذکر پہلے سے چلا آ رہا ہو یا سننے والے کے ذہن میں اس کی مراد واضح ہو مثلاً اردو کے اس جملے کو لیں "میرے بستے میں ایک کتاب ہے، کتاب میں تصویریں ہیں" اس کا عربی ترجمہ کرتے وقت کتاب کا لفظ جب دوسری دفعہ استعمال ہوگا تو اس سے پہلے اَلْ آئے گا کیونکہ اس کتاب کی مراد سننے والے کے ذہن میں اب خاص ہو چکی ہے۔ اَلْ لگنے سے لفظ کے معنی نہیں بدلتے۔

۳۔ لفظ پر اَلْ لگنے کے بعد اسکے آخر میں تنوین نہیں آتی بلکہ ایک زبر، ایک زیر، یا ایک پیش آتی ہے۔ أَبٌ سے اَلْأَبُ ، حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ

۔ هٰذَا اور هٰذِهٖ اسم اشارہ کہلاتے ہیں اَبٌ اور اِبْنٌ مذکر ہیں اسلئے انکے ساتھ هٰذَا استعمال ہوا ہے، اُمٌّ اور بِنْتٌ مونث ہیں انکے ساتھ هٰذِهٖ استعمال ہوا۔

مزید مثالیں دیکھیے هٰذَا رَجُلٌ (یہ ایک آدمی ہے) هٰذَا طِفْلٌ (یہ ایک بچہ ہے)
هٰذِهٖ بَقَرَةٌ (یہ ایک گائے ہے) هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (یہ ایک مدرسہ ہے)

ہمارے ہاں رائج کتابوں میں اسمائے اشارہ کو ھٰذَا اور ھٰذِہٖ لکھا گیا ہے
اور وہی اس کا صحیح تلفظ ہے۔

۵۔ اُسْرَةٌ مؤنث ہے۔ عربی اسموں کے آخر میں ۃ کی علامت مونث کو ظاہر کرتی ہے۔
مثلاً شَجَرَةٌ (درخت) مَدْرَسَةٌ (سکول) خَادِمَةٌ (نوکرانی)

۶۔ زَيْنَبُ اور فَاطِمَةُ پر تنوین (دو پیش) نہیں آئی۔ مؤنث ناموں پر ہمیشہ ایک زبر،
ایک زیر، یا ایک پیش لگتی ہے۔ وہ نام جنکے آخر میں "ان" آئے انکے بارے میں بھی
قاعدہ یہی ہے۔ اسلئے عَدْنَانُ بھی تنوین کے بغیر آیا ہے۔ مزید مثالیں ملاحظہ ہوں
عَائِشَةُ، خَدِيجَةُ، عُثْمَانُ، سَلْمَانُ، نُعْمَانُ

۷۔ اِسْمُ الْأَبِ کی ترکیب میں ایک چیز کا تعلق دوسری چیز کیساتھ بتایا جاتا ہے یعنی،
باپ کا نام،۔ اس ترکیب میں پہلے حصے (یعنی مضاف) پر تنوین نہیں آتی اور دوسرے
حصے (یعنی مضاف الیہ) کو ہمیشہ زیر کیساتھ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً زید کا بیٹا اِبْنُ زَيْدٍ بکر کی بہن
أُخْتُ بَكْرٍ، لڑکے کی کتاب كِتَابُ الْوَلَدِ

۸۔ خَالِدٌ أَبٌ (خالد باپ ہے) کی ترکیب میں خالد کے بارے میں یہ خبر دی گئی ہے کہ
وہ باپ ہے۔ اس ترکیب کے پہلے حصہ کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں، دونوں کو
پیش کیساتھ لکھا گیا ہے۔ ہر جملے میں مبتدا و خبر کو اسی طرح لکھا جاتا ہے مثلاً سَلِيمٌ عَاقِلٌ،
(سلیم عقلمند ہے) حَامِدٌ ضَعِيفٌ (حامد کمزور ہے) اَلتَّاجِرُ أَمِينٌ (تاجر امانت دار ہے)
اَللّٰهُ رَازِقٌ وَالرَّسُولُ صَادِقٌ (اللہ رازق ہے اور رسول سچا ہے)

۹۔ اِسْمُ الْأَبِ خَالِدٌ، کے جملے میں اِسْمُ مبتدا اور خَالِدٌ خبر ہے۔ اس لئے دونوں پر پیش ہے۔ اِسْمُ ھٰذَا الِابْنِ عَدْنَانُ (اس بیٹے کا نام عدنان ہے) کے جملے میں اِسْمُ مُبتدا اور عَدْنَانُ خبر ہے۔

ھٰذَا اور ھٰذِہٖ کے آخر میں حرکت (یعنی زبر، زیر، پیش) کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ یہ دونوں لفظ اپنی اسی حالت پر رہتے ہیں۔ ایسے الفاظ مبنی کہلاتے ہیں۔ اس بنا پر ھٰذَا خَالِدٌ (یہ خالد ہے) اور ھٰذِہٖ فَاطِمَۃُ (یہ فاطمہ ہے) میں اگرچہ ھٰذَا اور ھٰذِہٖ مُبتدا ہیں لیکن ان پر پیش نہیں آئی۔

ضروری وضاحت

س :۔ تشریح ۷ میں زَیدٌ لکھا گیا ہے، زَیدِ کیوں نہیں لکھا گیا؟

ج :۔ واحد اسم کے آخر میں ہمیشہ تنوین لگتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے "اَل" لگا دیا جائے تو پھر ایک زبر، ایک زیر، یا ایک پیش لگائی جاتی ہے۔ زَیدٍ سے پہلے چونکہ "اَل" نہیں آیا اس لئے اس کی تنوین برقرار رہے گی۔

س :۔ اَلتَّاجِرُ اَمِینٌ کی جگہ کیا تَاجِرٌ اَمِینٌ بھی لکھا جا سکتا ہے۔

ج :۔ مبتدا کو ہمیشہ معرفہ ہونا چاہیئے تَاجِرٌ کا لفظ چونکہ نکرہ ہے اس پر "اَل" لگا کر اسے معرفہ بنایا جائے گا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي ——— (دوسرا سبق)

بَيْتٌ　　بَيْتُ خَالِدٍ　　هٰذَا بَيْتُ خَالِدٍ

گھر　　خالد کا گھر　　یہ خالد کا گھر ہے

مَنْ　　مَنْ هٰذَا ؟　　هٰذَا خَالِدٌ

کون ؟ (فرد کے لئے) یہ کون ہے ؟ (مذکر) یہ خالد ہے

مَنْ هٰذِهِ ؟　　هٰذِهِ فَاطِمَةُ

یہ کون ہے ؟ (مؤنث) یہ فاطمہ ہے

بَابٌ　　مَكْتَبٌ　　كُرْسِيٌّ　　نَافِذَةٌ　　سِتَارَةٌ　　رَادِيُو

دروازہ　　میز　　کرسی　　کھڑکی　　پردہ　　ریڈیو

اَلْبَابُ　　اَلْمَكْتَبُ　　اَلْكُرْسِيُّ　　اَلنَّافِذَةُ　　اَلسِّتَارَةُ　　اَلرَّادِيُو

دروازہ　　میز　　کرسی　　کھڑکی　　پردہ　　ریڈیو

مَا ؟　　مَا هٰذَا ؟

کیا ؟ (شے کے لئے) یہ کیا ہے ؟ (واحد مذکر)

مَا هٰذِهِ ؟　　هٰذِهِ سِتَارَةٌ

یہ کیا ہے ؟ (واحد مؤنث) یہ پردہ ہے

أَيْنَ ؟　　أَمَامَ - أَوْ　　وَرَاءَ　　فِي

کہاں ؟ (شخص یا چیز کے لئے) سامنے یا پیچھے میں / اندر

أَيْنَ عَدْنَانُ ؟　　عَدْنَانُ أَمَامَ الرَّادِيُو

عدنان کہاں ہے؟ — عدنان ریڈیو کے سامنے ہے

أَيْنَ الْأَبُ ؟ — اَلْآبُ وَرَاءَ الْمَكْتَبِ

باپ کہاں ہے؟ — باپ میز کے پیچھے ہے۔

أَيْنَ الْأُسْرَةُ — اَلْأُسْرَةُ فِي الْبَيْتِ

خاندان کہاں ہے؟ — خاندان گھر میں ہے

"مَنْ" "مَا" اور "أَيْنَ" کا استعمال سوالیہ فقروں میں یُوں کیا جاتا ہے کہ

جب پوچھنا ہو کہ یہ شخص کون ہے تو ہم استعمال کرتے ہیں "مَنْ"

جب پوچھنا ہو کہ یہ چیز کیا ہے تو ہم استعمال کرتے ہیں "مَا"

جب پوچھنا ہو کہ یہ شخص یا چیز کہاں ہے تو ہم استعمال کرتے ہیں "أَيْنَ"

مثلاً:۔ مَنْ هٰذِهِ ؟ هٰذِهِ فَاطِمَةُ مَا هٰذَا ؟ هٰذَا كُرْسِيٌّ

یہ کون ہے؟ یہ فاطمہ ہے یہ کیا ہے؟ یہ کرسی ہے

أَيْنَ الْكُرْسِيُّ ؟ — اَلْكُرْسِيُّ أَمَامَ فَاطِمَةَ

کرسی کہاں ہے؟ — کرسی فاطمہ کے سامنے ہے

مشق نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل فقروں کو بار بار پڑھیئے :۔

هٰذَا مَكْتَبٌ هٰذَا كُرْسِيٌّ هٰذَا عَدْنَانُ

هٰذِهِ زَيْنَبُ هٰذِهِ نَافِذَةٌ هٰذِهِ سِتَارَةٌ

مشق نمبر ۲ :۔ مندرجہ ذیل سوالوں اور ان کے مناسب جوابات کے درمیان ایک لکیر کھینچیئے :۔

۱۔ مَا هٰذَا ؟ — اَلْكُرْسِيُّ أَمَامَ الْبَابِ

۲۔ مَنْ هٰذِهِ ؟ هٰذَا بَيْتُ خَالِدٍ

۳۔ أَيْنَ الْكُرْسِيُّ ؟ هٰذِهِ فَاطِمَةُ

مشق نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل نامکمل فقروں کو ان کے سامنے بریکٹ میں دیئے ہوئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ چن کر مکمل کریں۔

۱۔ أُسْرَةُ خَالِدٍ .... (أَمَامَ الدَّلْوِ، فِي الْبَيْتِ)

۲۔ اَلْكُرْسِيُّ وَرَاءَ........ (اَلنَّافِذَةِ، اَلْمَكْتَبِ، اَلْبَابِ)

تشریحات

اس سبق کے مندرجہ ذیل نکات کو ذہن میں رکھیئے :۔

۱۔ مَا ، مَنْ اور أَيْنَ بھی مبنی الفاظ ہیں۔ جس طرح هٰذَا اور هٰذِهِ مبنی ہیں۔

۲۔وَرَاءَ اور أَمَامَ کے الفاظ جگہ کے معنی دیتے ہیں۔ ایسے الفاظ ظرف کہلاتے ہیں عربی میں ایسے تمام الفاظ کے آخر میں زبر آتی ہے ۔

۳۔ فِيْ ایک حرف ہے جو اپنے بعد آنے والے اسم کے آخر میں زیر لاتا ہے۔ اسے حرفِ جر کہتے ہیں۔ مزید ایسے حروف یہ ہیں :

مِنْ (سے) اِلٰى (تک) لِ (کے لئے) عَلٰى (پر) وغیرہ

مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى مَدِيْنَةٍ (گاؤں سے شہر تک) اَلْكِتَابُ لِزَيْدٍ (کتاب زید کے لئے ہے)

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ ــــــ (تیسرا سبق)

فِي الْمَدْرَسَةِ (مدرسے میں)

مَا هٰذَا؟ هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ۔

یہ کیا ہے؟ یہ مدرسہ ہے

مندرجہ ذیل الفاظ ہم اکثر مدرسے میں استعمال کرتے ہیں:۔

مُدَرِّسٌ نَاظِرٌ تِلْمِيْذٌ تِلْمِيْذَةٌ

اُستاد، معلّم یا ٹیچر۔ ہیڈماسٹر۔ شاگرد۔ شاگردہ

أَنَا۔ اِسْمِيْ } مذکّر اور مؤنّث دونوں کے لئے۔ مثلاً:۔

میں (ہوں) میرا نام (ہے)

مذکّر کے لئے	مؤنّث کے لئے
أَنَا تِلْمِيْذٌ اِسْمِيْ عَدْنَانُ	أَنَا تِلْمِيْذَةٌ اِسْمِيْ فَاطِمَةُ
میں شاگرد ہوں۔ میرا نام عدنان ہے	میں شاگردہ ہوں۔ میرا نام فاطمہ ہے
أَنَا مُدَرِّسٌ اِسْمِيْ خَالِدٌ	أَنَا أُمٌّ اِسْمِيْ زَيْنَبُ
میں استاد ہوں۔ میرا نام خالد ہے	میں ماں ہوں۔ میرا نام زینب ہے

فِي الْمَدْرَسَةِ أَوْ فِي الْبَيْتِ

مدرسے میں یا گھر میں

خَالِدٌ مُدَرِّسٌ ۔ زَيْنَبُ أُمٌّ عَدْنَانُ تِلْمِيْذٌ

خالد اُستاد ہے　　زینب ماں ہے　　عدنان شاگرد ہے

خَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ　　زَيْنَبُ فِي الْبَيْتِ

خالد مدرسے میں ہے　　زینب گھر میں ہے

عَدْنَانُ فِي الْمَدْرَسَةِ

عدنان مدرسے میں ہے

يَا　يَا خَالِدُ　يَا عَدْنَانُ　يَا زَيْنَبُ　يَا فَاطِمَةُ

اے　اے خالد　اے عدنان　اے زینب　اے فاطمہ

أَنْتَ　أَنْتِ　أَنْتَ خَالِدٌ　أَنْتِ زَيْنَبُ

تم (مذکر)　تم (مؤنث)　تم خالد ہو　تم زینب ہو

أَيْنَ أَنْتَ يَا عَدْنَانُ؟　أَنَا أَمَامَ الرَّادِيُو۔

عدنان تم کہاں ہو؟　میں ریڈیو کے سامنے ہوں۔

أَيْنَ أَنْتِ يَا زَيْنَبُ؟　أَنَا وَرَاءَ الْبَابِ۔

زینب تم کہاں ہو؟　میں دروازے کے پیچھے ہوں۔

أَيْنَ أَنْتَ يَا خَالِدُ؟　أَنَا أَمَامَ الْمَكْتَبِ

خالد تم کہاں ہو؟　میں میز کے سامنے ہوں۔

أَيْنَ أَنْتِ يَا فَاطِمَةُ؟　أَنَا وَرَاءَ السِّتَارَةِ۔

فاطمہ تم کہاں ہو؟　میں پردے کے پیچھے ہوں۔

مشق نمبر ۱:- مندرجہ ذیل فقروں کو بلند آواز میں پڑھیے:-

عَدْنَانُ تِلْمِیْذٌ وَ فَاطِمَۃُ تِلْمِیْذَۃٌ

عَدْنَانُ وَ فَاطِمَۃُ فِی الْمَدْرَسَۃِ

خَالِدٌ مُدَرِّسٌ فِی الْمَدْرَسَۃِ

مشق نمبر ۲ :- مندرجہ ذیل سوالات اور ان کے صحیح جوابات کے درمیان لکیر کھینچیے:-

۱- أَیْنَ الرَّادْیُوْ یَا عَدْنَانُ ؟ — أَنَا وَرَاءَ السِّتَارَۃِ یَا عَدْنَانَ

۲- أَیْنَ أَنْتِ یَا فَاطِمَۃُ ؟ — ھٰذِہٖ فَاطِمَۃُ بِنْتُ خَالِدٍ

۳- مَنْ ھٰذِہِ الْبِنْتُ ؟ — أَلرَّادْیُوْ فِی الْبَیْتِ یَا فَاطِمَۃُ

مشق نمبر ۳ :- مندرجہ ذیل الفاظ کو اس ترتیب سے لکھیں کہ فقرے مکمل ہو جائیں:-

(۱) - اَلْمَدْرَسَۃِ - فِیْ - تِلْمِیْذَۃٌ - فَاطِمَۃُ

(۲) - فِی الْبَیْتِ - زَیْنَبُ - خَالِدٌ - وَ - فِی الْمَدْرَسَۃِ

تیسرے سبق کی تشریحات

۱- اِسْمٌ (نام) کے آخر میں متکلّم کی ضمیر "ی" لگنے سے اِسْمِیْ بن گیا ہے - جس کے معنی "میرا نام" ہیں - اس ترکیب کی اور مثالیں دیکھیے -

قَلَمِیْ (میرا قلم) کِتَابِیْ (میری کتاب) أُسْتَاذِیْ (میرا استاذ)

صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ (میری نماز اور میری قربانی) عِبَادِیْ (میرے بندے)

۲- متکلّم میں دو طرح کی ضمیریں استعمال ہوتی ہیں ، "أَنَا" اور "ی" - ی کا ایک استعمال مضاف الیہ کے طور پر ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں ہے -

اَنَا کا استعمال اس موقع پر ہوتا ہے جب متکلّم مبتدا ہو یعنی آگے اس کے بارے میں خبر بیان کی جا رہی ہو۔ مثلاً اَنَا تِلْمِيْذٌ (میں شاگرد ہوں) میں تِلْمِيْذٌ خبر ہے اور اَنَا مُبتدا۔ ضمیریں بھی مبنی ہوتی ہیں یعنی ان کے آخر کی حرکت مختلف مواقع پر نہیں بدلتی۔

۳۔ اَنْتَ اور اَنْتِ مخاطب کی ضمیریں ہیں جو مبتدا کے لئے آتی ہیں۔ اَنْتِ زَيْنَبُ (تو زینب ہے) میں "زَيْنَبُ" خبر ہے۔ اس لئے اس پر پیش آئی ہے۔

۴۔ يَا کے بعد جب کسی کا مفرد نام لیا جائے تو اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی بلکہ ایک پیش لگاتے ہیں۔ خَالِدٌ سے پہلے يَا لگائیں تو يَا خَالِدُ کہیں گے۔ نام جب مرکب ہو تو يَا کے بعد آنے والے اسم پر زبر لگاتے ہیں مثلاً:

يَا صَلَاحَ الدِّيْنِ يَا عَبْدَ الْمَجِيْدِ

سبق نمبر ۲ کی مشقوں کا حل

مشق ۲

(۱) مَا هٰذَا ؟ — هٰذَا بَيْتُ خَالِدٍ

(۲) مَنْ هٰذِهِ ؟ — هٰذِهِ فَاطِمَةُ

(۳) أَيْنَ الْكُرْسِيُّ ؟ — اَلْكُرْسِيُّ اَمَامَ الْبَابِ

مشق ۳

(۱) أُسْرَةُ خَالِدٍ فِي الْبَيْتِ

(۲) اَلْكُرْسِيُّ وَرَاءَ الْمَكْتَبِ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ ___ (چوتھا سبق)

مَا هٰذِهٖ ؟	هٰذِهٖ جُنَيْنَةٌ
یہ کیا ہے؟	یہ باغ ہے؟
أَيْنَ الْجُنَيْنَةُ ؟	اَلْجُنَيْنَةُ فِيْ بَيْتِ خَالِدٍ
باغ کہاں ہے؟	باغ خالد کے گھر میں ہے

هٰذِهٖ جُنَيْنَةُ خَالِدٍ

یہ خالد کا باغ ہے

اَلْوَرْدُ	اَلْبُسْتَانِيُّ	اَلْبِرْكَةُ	اَلسَّمَكُ	اَلشَّجَرَةُ
گلاب	مالی	تالاب	مچھلی	درخت

اَلْأَشْجَارُ	اَلسُّوْرُ	اَلزَّهْرَةُ	اَلْأَزْهَارُ
بہت سے درخت	چار دیواری	پھول	بہت سے پھول

فِي الْجُنَيْنَةِ بُسْتَانِيٌّ	فِي الْجُنَيْنَةِ وَرْدٌ وَّأَزْهَارٌ
باغ میں ایک مالی ہے۔	باغ میں گلاب اور بہت سے پھول ہیں
فِي الْجُنَيْنَةِ أَشْجَارٌ	فِي الْجُنَيْنَةِ بِرْكَةٌ
باغ میں بہت سے درخت ہیں	باغ میں ایک تالاب ہے

فِي الْبِرْكَةِ سَمَكٌ - أَيْنَ الْأَشْجَارُ ؟ اَلْأَشْجَارُ فِي الْجُنَيْنَةِ

تالاب میں مچھلیاں ہیں درخت کہاں ہیں ؟ درخت باغ میں ہیں۔

أَيْنَ الْأَزْهَارُ ؟	اَلْأَزْهَارُ بِجِوَارِ السُّوْرِ۔

پھول کہاں ہیں؟ پھول چار دیواری کے قریب ہیں۔

بِجِوَارِ اور بِجَانِبِ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں اس لئے اَلْاَزْهَارُ بِجَانِبِ السُّوْرِ بھی صحیح ہے۔

أَيْنَ السَّمَكُ اَلسَّمَكُ فِي الْبِرْكَةِ

مچھلیاں کہاں ہیں؟ مچھلیاں تالاب میں ہیں۔

أَيْنَ الْبُسْتَانِيُّ اَلْبُسْتَانِيُّ بِجِوَارِ الْاَزْهَارِ۔

مالی کہاں ہے؟ مالی پھولوں کے قریب ہے

هٰذَا سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ هٰذَا الْبُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ هٰذِهٖ زَهْرَةُ فُلٍّ۔

یہ باغ کی چار دیواری ہے۔ یہ باغ کا مالی ہے۔ یہ موتیا کا پھول ہے۔

هٰذِهٖ زَهْرَةُ بَنَفْسَجٍ هٰذِهٖ شَجَرَةُ وَرْدٍ۔ هٰذِهٖ شَجَرَةُ مِشْمِشٍ

یہ بنفشہ کا پھول ہے۔ یہ گلاب کا پودا ہے۔ یہ خوبانی کا درخت ہے،

شَجَرَةُ الْوَرْدِ جَمِيْلَةٌ شَجَرَةُ الْمِشْمِشِ كَبِيْرَةٌ زَهْرَةُ الْفُلِّ جَمِيْلَةٌ

گلاب کا درخت (پودا) خوبصورت ہے۔ خوبانی کا درخت بڑا ہے۔ موتیا کا پھول خوبصورت ہے۔

زَهْرَةُ الْبَنَفْسَجِ جَمِيْلَةٌ سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ جَمِيْلٌ بُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ أَمِيْنٌ

بنفشہ کا پھول خوبصورت ہے۔ باغ کی چار دیواری خوبصورت ہے۔ باغ کا مالی امانتدار ہے۔

مشق نمبرا:- مندرجہ ذیل الفاظ کی ترتیب درست کر کے جملے بنایئے اور انہیں بلند آواز میں پڑھیئے:-

(۱) اَلْجُنَيْنَةُ - بَيْتِ - هٰذِهِ - خَالِدٍ - فِي -
(۲) أَزْهَارٌ - فِي - خَالِدٍ - وَ أَشْجَارٌ - جُنَيْنَةِ -

مشق نمبر ۲ - مندرجہ ذیل نامکمل فقروں کے سامنے بریکٹ میں دیئے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ کا انتخاب کرکے فقرے مکمل کیجئے -

(۱) بُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ .... (جَمِيلٌ - أَمِينٌ)
(۲) شَجَرَةُ الْمِشْمِشِ .... (كَبِيرَةٌ - جَمِيلَةٌ)

چوتھے سبق کی تشریحات

(۱) جُنَيْنَةٌ کے آخر میں ۃ اس لفظ کے مونث ہونے کی علامت ہے - اسی لئے اسکے ساتھ اسم اشارہ مونث یعنی هٰذِهِ استعمال ہوا ہے -

(۲) فِي بَيْتِ خَالِدٍ میں فِي کا عمل بَيْتِ پر دیکھئے - فِي حرف جار ہے - تمام حروف جر اپنے بعد آنے والے اسم کو زیر دیتے ہیں - خَالِدٍ کے نیچے زیر اس کے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ہے -

(۳) بِجِوَارِ السُّورِ کی ترکیب بھی بعینہٖ اسی کی مانند ہے یعنی اس میں بِ حرف جر ہے - جس کا اثر لفظ جِوَارِ نے قبول کیا ہے - اَلسُّورِ مضاف الیہ ہے

اسی لئے اس کے نیچے زیر ہے۔

(۴) شَجَرَةٌ ، زَهْرَةٌ کے آخر میں ۃ ان الفاظ کے مؤنث ہونے کی علامت ہے۔ اسی لئے ان کا مُبتدا هٰذِهِ مونث ہے مثلاً هٰذِهِ زَهْرَةٌ فُلٌّ

(۵) جن جملوں میں مبتدا مؤنث ہے، ان کی خبر بھی مونث آئی ہے۔ شَجَرَةٌ اَلْوَرْدِ جَمِيْلَةٌ اور سُوْرُ الْجُنَيْنَةِ جَمِيْلٌ میں خبر کے مونث اور مذکر مبتدا کی مطابقت کے لئے آئے ہیں۔

تیسرے سبق کی مشقوں کا حل

مشق نمبر ۲:-

(۱) أَيْنَ الرَّادْيُوْ يَا عَدْنَانُ ؟ اَلرَّادْيُوْ فِي الْبَيْتِ يَا فَاطِمَةُ

(۲) أَيْنَ اَنْتِ يَا فَاطِمَةُ ؟ أَنَا وَرَاءَ السِّتَارَةِ يَا عَدْنَانُ

(۳) مَنْ هٰذِهِ الْبِنْتُ ؟ هٰذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ خَالِدٍ

مشق نمبر ۳:-

(۱) فَاطِمَةُ تِلْمِيْذَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ (فاطمہ سکول میں ایک شاگردہ ہے)

(۲) زَيْنَبُ فِي الْبَيْتِ وَخَالِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ

(زینب گھر میں ہے اور خالد سکول میں ہے)

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ — (پانچواں سبق)

هٰذِهِ أُسْرَةُ خَالِدٍ   هٰذِهِ جُنَيْنَةُ خَالِدٍ

یہ خالد کا خاندان ہے   یہ خالد کا باغ ہے

أُسْرَةُ خَالِدٍ فِي الْجُنَيْنَةِ

خالد کا خاندان باغ میں ہے

مندرجہ ذیل الفاظ اور ان کے معنی یاد رکھئے۔

ذَيْلٌ	فَرَاشَةٌ	جَرِيدَةٌ	سَمَكَةٌ	كُرَةٌ
دُم	تتلی۔ جگنو	اخبار	مچھلی	گیند

كَلْبٌ	كِتَابٌ	يَدٌ	فَمٌ
کُتّا	کتاب	ہاتھ	مُنہ

اب ان الفاظ کے ساتھ "الـ" لگائیے:۔

اَلذَّيْلُ   اَلْفَرَاشَةُ   اَلْجَرِيدَةُ   اَلسَّمَكَةُ   اَلْكُرَةُ

اَلْكَلْبُ   اَلْكِتَابُ   اَلْيَدُ   اَلْفَمُ۔

اب ذرا باغ کی سیر کیجئے اور دیکھئے یہاں کیا ہو رہا ہے۔

يَجْرِي	تَنْزِلُ	يَبْكِي	يَنْزِلُ	يَهُزُّ	ذَيْلَهُ
دوڑتا ہے	گرتی ہے	روتا ہے	چھلانگ لگاتا ہے	ہلاتا ہے	اپنی دُم

تَجْلِسُ	تَرْسُمُ۔
بیٹھی ہے	تصویر بنا رہی ہے۔

عَدْنَانُ يَجْرِي فِي الْجُنَيْنَةِ
عدنان باغ میں دوڑتا ہے

عَدْنَانُ يَجْرِي وَرَاءَ الْكُرَةِ
عدنان گیند کے پیچھے دوڑتا ہے

اَلْكُرَةُ تَنْزِلُ فِي الْبِرْكَةِ
گیند تالاب میں گرتی ہے

عَدْنَانُ يَبْكِي أَمَامَ الْبِرْكَةِ
عدنان تالاب کے سامنے روتا ہے

اَلْكَلْبُ يَنْزِلُ فِي الْبِرْكَةِ
کُتّا تالاب میں چھلانگ لگاتا ہے

اَلْكُرَةُ فِي فَمِ الْكَلْبِ
گیند کُتّے کے منہ میں ہے

اَلْكُرَةُ فِي يَدِ عَدْنَانَ
گیند عدنان کے ہاتھ میں ہے

اَلْكَلْبُ يَهُزُّ ذَيْلَهُ
کُتّا اپنی دم ہلاتا ہے

فَاطِمَةُ تَجْلِسُ بِجِوَارِ الْأَشْجَارِ
فاطمہ درختوں کے قریب بیٹھی ہے

فَاطِمَةُ تَرْسُمُ شَجَرَةً
فاطمہ ایک درخت کی تصویر بنا رہی ہے

فَاطِمَةُ تَجْلِسُ بِجِوَارِ الْبِرْكَةِ
فاطمہ تالاب کے قریب بیٹھی ہے

فَاطِمَةُ تَرْسُمُ سَمَكَةً
فاطمہ ایک مچھلی کی تصویر بنا رہی ہے

فَاطِمَةُ تَجْلِسُ بِجِوَارِ الْأَزْهَارِ
فاطمہ کہاں دوڑتی ہے ؟

فَاطِمَةُ تَرْسُمُ زَهْرَةً
فاطمہ باغ میں دوڑتی ہے

غور کیجئے۔ کہ جب صیغہ واحد مذکّر ہوتا ہے تو فعل "يَ" سے شروع ہوتا ہے اور اگر صیغہ واحد مؤنّث ہو تو "تَ" سے شروع ہوتا ہے۔ مثلاً:۔

خَالِدٌ يَجْلِسُ
خالد بیٹھا ہے

زَيْنَبُ تَجْلِسُ
زینب بیٹھی ہے

عَدْنَانُ يَجْرِيْ	فَاطِمَةُ تَجْرِيْ
عدنان دوڑتا ہے	فاطمہ دوڑتی ہے

مشق نمبر ا :-

مندرجہ ذیل سوال اور جواب پڑھیئے اور بار بار لکھئے :-

سوال	جواب
(۱) أَيْنَ يَجْلِسُ خَالِدٌ ؟	خَالِدٌ يَجْلِسُ بِجِوَارِ الشَّجَرَةِ -
خالد کہاں بیٹھا ہے ؟	خالد ایک درخت کے قریب بیٹھا ہے -
(۲) أَيْنَ يَجْرِيْ عَدْنَانُ ؟	عَدْنَانُ يَجْرِيْ فِي الْجُنَيْنَةِ
عدنان کہاں دوڑتا ہے ؟	عدنان باغ میں دوڑتا ہے -
(۳) أَيْنَ تَجْلِسُ زَيْنَبُ	زَيْنَبُ تَجْلِسُ بِجِوَارِ خَالِدٍ
زینب کہاں بیٹھی ہے ؟	زینب خالد کے قریب بیٹھی ہے -
(۴) أَيْنَ تَجْرِيْ فَاطِمَةُ ؟	فَاطِمَةُ تَجْرِيْ فِي الْجُنَيْنَةِ
فاطمہ کہاں دوڑتی ہے ؟	فاطمہ باغ میں دوڑتی ہے -

پانچویں سبق کی تشریحات

(۱) نوٹ کیجئے کہ اسموں سے پہلے " اَلْ " لگنے سے ان کے آخر میں تنوین نہیں لگائی گئی -

(۲) جن جملوں میں فعل استعمال ہوئے ہیں انہیں جو اسم بطور فاعل آئے ہیں، اُن سب کے آخر میں پیش لگائی گئی ہے مثلاً عَدْنَانُ، اَلْكُرَةُ، اَلْكَلْبُ، فَاطِمَةُ

نوٹ کیجئے کہ ہر فاعل مبتدا کی مانند ہوتا ہے اور اس پر پیش لگائی جا ئے -

(۳) ذَیْلَهٗ دو لفظوں ذَیْلَ اور ہٗ سے بنا ہے ذَیْلَ کے آخر میں ل پر زبر لگائی گئی ہے جو جملے میں اس لفظ کے مفعول (OBJECT) ہونے کی وجہ سے ہے۔ دوسرے جملوں میں جہاں بھی مفعول آیا ہے اس پر زبر ہی ہے مثلاً فَاطِمَۃُ تَرْسُمُ زَھْرَۃً میں زَھْرَۃً۔ دوسری جگہ سَمَکَۃً اور شَجَرَۃً بھی مفعول آئے ہیں۔

۴۔ اسم کے آخر میں زبر، زیر یا پیش لگنے کی تبدیلی، اعراب، کی تبدیلی کہلاتی ہے۔ یہ اعراب جملے میں اسم کی پوزیشن کے مطابق بدلتے ہیں۔ فعل میں اعراب نہیں ہوتے مثلاً یَجْلِسُ یا یَنْزِلُ میں آخری حروف پر جو پیش ہے وہ اس کا اعراب نہیں ہے۔ اعراب صرف اسموں پر لگتے ہیں۔

۵۔ ہٗ واحد مذکر غائب کی ضمیر ہے جو حرف جر کے بعد، مضاف الیہ کے طور پر یا مفعول کی جگہ استعمال ہوتی ہے مثلاً فِیْهِ (فِيْ ہِ) اس میں۔ کتابُهٗ (اس کی کتاب) وغیرہ

۶۔ عربی کا ہر لفظ چند بنیادی حروف سے بنتا ہے جو اس لفظ کا مادہ کہلاتے ہیں، مادے کے حروف میں حرکات (یعنی زبر، زیر، پیش) کی تبدیلی اور زائد حروف لگنے سے مزید الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔ مثلاً ع، ل، م مادہ سے عِلْمٌ، عَالِمٌ (جاننے والا) مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا) عُلُوْمٌ (بہت سے علم) عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا) عَلِیْمٌ (علم رکھنے والا) عَلِمَ (اس مرد نے جان لیا) یَعْلَمُ (وہ مرد جانتا ہے) اِعْلَمْ (تو جان لے) وغیرہ بے شمار الفاظ بنتے ہیں۔ ان سب میں ع، ل، م اسی ترتیب سے موجود ہے۔ الفاظ کے اس تنوع سے مادے کے معنی برقرار رکھتے ہوئے مفہوم کا تنوع پیدا ہو جاتا ہے۔

پانچویں سبق کی تشریحات

رَاشِدٌ جَارُ خَالِدٍ وَ، خَالِدٌ جَارُ رَاشِدٍ - أُسْرَةُ رَاشِدٍ فِي بَيْتِ خَالِدٍ

راشد خالد کا پڑوسی ہے اور خالد راشد کا پڑوسی ہے۔ راشد کا خاندان خالد کے گھر میں ہے،

أُسْرَةُ رَاشِدٍ تَزُورُ أُسْرَةَ خَالِدٍ   فَاطِمَةُ تَمْلَأُ - فَاطِمَةُ تَمْلَأُ الْكُوبَ

راشد کا خاندان خالد کے خاندان سے ملنے جاتا ہے۔ فاطمہ انڈیلتی ہے یا فاطمہ بھرتی ہے۔ فاطمہ گلاس بھرتی ہے

خَدِيجَةُ تَشْرَبُ   سَعْدِيَةُ تَشْكُرُ

خدیجہ پیتی ہے   سعدیہ شکریہ ادا کرتی ہے

أُسْرَةُ رَاشِدٍ تَجْلِسُ فِي الشُّرْفَةِ   فِي يَدِ رَاشِدٍ فِنْجَانُ شَايٍ

راشد کا خاندان بالکنی میں بیٹھا ہے   راشد کے ہاتھ میں چائے کی پیالی ہے

فِي يَدِ خَدِيجَةَ فِنْجَانُ شَايٍ فِي يَدِ أَحْمَدَ كُوبٌ فِي الْكُوبِ لَبَنٌ وَسُكَّرٌ

خدیجہ کے ہاتھ میں چائے کی پیالی ہے۔ احمد کے ہاتھ میں گلاس ہے۔ گلاس میں دودھ اور چینی ہے

فِي يَدِ أَشْرَفَ كُوبٌ   فِي الْكُوبِ عَصِيرُ مِشْمِشٍ

اشرف کے ہاتھ میں گلاس ہے   گلاس میں خوبانی کا رس ہے

عَدْنَانُ يَجْرِي وَرَاءَ أَشْرَفَ   أَشْرَفُ يَجْرِي أَمَامَ عَدْنَانَ

عدنان اشرف کے پیچھے دوڑتا ہے   اشرف عدنان کے آگے دوڑتا ہے

أَحْمَدُ يَجْرِي وَرَاءَ الْكَلْبِ   اَلْكَلْبُ يَجْرِي أَمَامَ أَحْمَدَ

احمد کتے کے پیچھے دوڑتا ہے یا دوڑ رہا ہے۔ کتا احمد کے آگے دوڑتا ہے یا دوڑ رہا ہے۔

سَعْدِيَةُ تَجْرِي وَرَاءَ الْكُرَةِ   فَاطِمَةُ تَجْرِي وَرَاءَ سَعْدِيَةَ

سعدیہ گیند کے پیچھے دوڑتی ہے یا دوڑ رہی ہے، فاطمہ سعدیہ کے پیچھے دوڑتی ہے یا دوڑ رہی ہے۔

مَسْرُوْرٌ مَسْرُوْرَةٌ } مسرور اُردو میں بھی خوش ہونے
خوش (مذکر) خوش (مؤنث) } کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

عَدْنَانُ مَسْرُوْرٌ وَ اَشْرَفُ مَسْرُوْرٌ وَ اَحْمَدُ مَسْرُوْرٌ
عدنان خوش ہے، اور اشرف خوش ہے اور احمد (بھی) خوش ہے۔

یاد رکھیئے:۔

کہ واحد مذکر کے لئے مَسْرُوْرٌ اور واحد مؤنث کے لئے
مَسْرُوْرَةٌ استعمال ہوتا ہے۔

مشق نمبر ۱۔

مندرجہ ذیل فقروں کو بار بار پڑھیے اور ساتھ ساتھ لکھتے بھی جائیے:۔

(۱) اُسْرَةُ رَاشِدٍ تَسْكُنُ بِجِوَارِ اُسْرَةِ خَالِدٍ
(۲) اُسْرَةُ رَاشِدٍ تَزُوْرُ اُسْرَةَ خَالِدٍ
(۳) اُسْرَةُ خَالِدٍ مَسْرُوْرَةٌ

مشق نمبر ۲:۔

نیچے دیئے ہوئے جملے اُلٹ پلٹ لکھے ہیں، انہیں صحیح ترتیب سے لکھیئے:۔

(۱) رَاشِدٍ ۔ خَالِدٍ ۔ اُسْرَةُ ۔ اُسْرَةَ ۔ تَشْكُرُ
(۲) اَلْكُوْبَ وَ فَاطِمَةُ ۔ سَعْدِيَةُ ۔ تَمْلَاُ ۔ تَشْرَبُ۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ ——— (چھٹا سبق)

مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا رَاشِدٌ۔ وَمَا هٰذَا؟ هٰذَا بَيْتُ رَاشِدٍ

یہ کون ہے؟ یہ راشد ہے۔ اور یہ کیا ہے؟ یہ راشد کا گھر ہے۔

گھر کو عربی میں مَنْزِلٌ بھی کہتے ہیں اس لئے اگر ہم هٰذَا مَنْزِلُ رَاشِدٍ بھی کہیں تو مطلب وہی ہوگا یعنی "یہ راشد کا گھر ہے۔"

هٰذِهٖ اُسْرَةُ رَاشِدٍ۔ یہ راشد کا خاندان ہے۔

○ ——— اب ذرا آپ۔ راشد کے خاندان والوں کے نام یاد کر لیجئے۔

خَدِيْجَةُ سَعْدِيَةُ اَحْمَدُ اَشْرَفُ

خدیجہ سعدیہ احمد اشرف

مندرجہ ذیل الفاظ اور افعال اس سبق میں بار بار آئیں گے انہیں معانی کے ساتھ یاد کر لیجئے:۔

مُهَنْدِسٌ زَوْجَةٌ جَارٌ شُرْفَةٌ فِنْجَانُ شَايٍ كُوْبٌ

انجنیئر بیوی پڑوسی بالکنی (برآمدہ) چائے کی پیالی گلاس

عَصِيْرُ مِشْمِشٍ سُكَّرٌ لَبَنٌ مَسْرُوْرٌ مَسْرُوْرَةٌ

خوبانی کا رس چینی دودھ خوش (مذکر) خوش (مؤنث)

يَسْكُنُ تَزُوْرُ تَهْلَاُ تَشْرَبُ تَشْكُرُ

رہتا ہے۔ ملنے جاتی ہے۔ اُنڈھیلتی ہے۔ پیتی ہے۔ شکریہ ادا کرتی ہے۔

○ گذشتہ سبق یعنی پانچویں سبق میں آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ صیغہ واحد مذکر ہو تو فعل "يَـ"

سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن اگر صیغہ واحد مؤنث ہو تو فعل "تَ" سے شروع ہوتا ہے۔ اس سبق میں اوپر ہم "تَتَوَدَّدُ" کے معنی ملنے جاتی ہے اور تَشْكُرُ کے معنی شکریہ ادا کرتی ہے بتا چکے ہیں۔ لیکن آگے چل کر آپ پڑھیں گے کہ یہ دونوں اُسْرَةٌ کے ساتھ آئیں گے۔ اُسْرَةٌ کا مطلب ہے خاندان۔ عربی میں اُسْرَةٌ واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ مگر اردو میں "خاندان" مذکر استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے ہم دونوں صورتوں میں ترجمہ کرتے ہوئے کہیں گے کہ "راشد کا خاندان" خالد کے خاندان کو ملنے جاتا ہے" اور "راشد کا خاندان خالد کے خاندان کا شکریہ ادا کرتا ہے۔"

○ - آیئے اب ہم سبق پڑھیں :-

رَاشِدٌ مُهَنْدِسٌ	خَدِيجَةُ زَوْجَةُ رَاشِدٍ
راشد انجینیر ہے	خدیجہ راشد کی بیوی ہے
سَعْدِيَةُ بِنْتُ رَاشِدٍ	أَحْمَدُ بْنُ رَاشِدٍ
سعدیہ راشد کی بیٹی ہے	احمد راشد کا بیٹا ہے
أَشْرَفُ بْنُ رَاشِدٍ	بَيْتُ رَاشِدٍ بِجِوَارِ بَيْتِ خَالِدٍ
اشرف راشد کا بیٹا ہے	راشد کا گھر خالد کے گھر کے قریب ہے

رَاشِدٌ يَسْكُنُ بِجِوَارِ خَالِدٍ

راشد خالد کے پڑوس میں رہتا ہے

یا

راشد خالد کے گھر کے برابر میں رہتا ہے۔

چھٹے سبق کی تشریحات

۱ :۔ اس سبق میں مضاف ۔ مضاف الیہ کی ترکیب کی کافی مشق ہے اس کے قواعد کو پھر سے ذہن نشین کر لیجئے کہ مضاف الیہ کو ہمیشہ زیر دیتے ہیں اور مضاف پر کبھی تنوین نہیں آتی مثالیں دیکھئے :۔

جَارُ خَالِدٍ　　اُسْرَةُ رَاشِدٍ　　بَيْتِ خَالِدٍ

فِنْجَانُ شَايٍ　　وَرَاءَ الْكَلْبِ　　عَصِيرُ مِشْمِشٍ

وغیرہ

۲ :۔ نوٹ کیجئے کہ مذکورہ ترکیبوں میں مضاف الیہ کے نیچے ہر جگہ زیر آئی ہے ۔ لیکن مضاف (ترکیب کا پہلا حصّہ) پر حرکت زبر بھی آئی ہے ، زیر بھی اور پیش بھی ۔ گویا مضاف کا کوئی ایک ہی مخصوص اعراب نہیں ۔

۳ :۔ مبتدا یا خبر کے موقع پر مضاف پیش کے ساتھ آیا ہے مثلاً اُسْرَةُ رَاشِدٍ میں اُسْرَةُ مبتدا ہے رَاشِدٌ جَارُ خَالِدٍ میں جَارُ خبر ہے ۔ حرفِ جر فِي کے بعد مضاف کے نیچے زیر لگائی گئی ہے یعنی فِي بَيْتِ خَالِدٍ مضاف جب ظرف آیا ہے تو اسے زبر دی گئی ہے مثلاً وَرَاءَ ، اَمَامَ ،

۴ :۔ یَدِ خَدِیْجَۃَ بھی مضاف ۔ مضاف الیہ کی ترکیب ہے ۔ اس میں خَدِیْجَۃَ پر زیر نہیں لگائی گئی ۔ اوپر ہم پڑھ آئے ہیں کہ مؤنث ناموں پر تنوین نہیں لگتی ، یہ بھی یاد رکھئے کہ ان ناموں پر زیر کے موقع پر بھی زبر لگائی جاتی ہے ، چنانچہ وَرَاءَ سُعْدِیَۃَ میں سُعْدِیَۃَ پر بھی زیر اسی لئے نہیں آئی ۔ یہ اسم اصطلاح میں غیر منصرف کہلاتے ہیں ۔

۵ :۔ مذکر ناموں میں سے جن کے آخر میں " ان " آتا ہے ان کے بارے میں پہلے بتایا جا چکا ہے کہ وہ بھی غیر منصرف آتے ہیں ۔ اسی لئے اس سبق میں اَمَامَ عَدْنَانَ میں عَدْنَانَ پر زبر ہے حالانکہ یہ مضاف الیہ ہے ۔

۶ :۔ وہ صفت جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو ، غیر منصرف ہوتی ہے مثلاً اَکْبَرُ ، اَشْرَفُ ، اَحْمَدُ ، اَعْظَمُ وغیرہ اس سبق میں یَدِ اَحْمَدَ اور وَرَاءَ اَشْرَفَ میں مضاف الیہ پر زبر ان الفاظ کے غیر منصرف ہونے کی وجہ سے آئی ہے ۔

کسی لفظ کے مادے کے حروف کے بجائے ف ، ع ، ل رکھ کر اور اس کی تمام حرکات اور زائد حروف برقرار رکھ کر جو لفظ بنتا ہے ، وہ اس کا وزن کہلاتا ہے مثلاً کِتَابٌ کا وزن فِعَالٌ ہے ، کَاتِبٌ کا فَاعِلٌ ، مَکْتُوْبٌ کا مَفْعُوْلٌ ، یَکْتُبُ کا یَفْعُلُ ، وغیرہ ایسے الفاظ جو اگرچہ مختلف مادوں سے بنے ہوں لیکن وزن میں

مشترک ہوں، وہ مادے کے معنی کے سوا مفہوم میں مشترک ہوتے ہیں۔
مثلاً فَاعِلٌ کا وزن (کام کرنے والا) کے معنی دیتا ہے۔ اسی وزن پر
دوسرے الفاظ دیکھئے۔ سَامِعٌ (سننے والا) عَالِمٌ (جاننے والا) ضَارِبٌ
(مارنے والا) نَاظِرٌ (دیکھنے والا)

۷:۔ سبق میں فعل حال کے لئے جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان پر
غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ ان کا وزن یَفْعَلُ (واحد مذکر کے لئے)
اور تَفْعَلُ (واحد مونث کے لئے) ہے یعنی عین کی جگہ جو حرف ہے
اس پر کبھی زبر ہے کبھی زیر اور کبھی پیش لیکن باقی وزن ایک
جیسا ہے۔

۸:۔ یَفْعَلُ میں ابتدائی "ی" اور تَفْعَلُ میں ابتدائی "ت"
فعل مضارع کی علامت ہے۔ فعل مضارع حال اور مستقبل دونوں
کے معنی دے سکتا ہے، گویا یَعْلَمُ کے معنی وہ جانتا ہے، بھی ہو
سکتے ہیں اور وہ جانے گا، بھی ہو سکتے ہیں۔

چوتھے سبق کی مشقوں کا حل

مشق نمبر ۱

۱۔ هٰذِهِ الْجُنَيْنَةُ فِي بَيْتِ خَالِدٍ
۲۔ فِي جُنَيْنَةِ خَالِدٍ أَزْهَارٌ وَأَشْجَارٌ

مشق نمبر ۲

۱۔ بُسْتَانِيُّ الْجُنَيْنَةِ أَمِينٌ۔
۲۔ شَجَرَةُ الْمِشْمِشِ كَبِيرَةٌ

گنتی اِکائیوں میں

اُردو	عربی	اُردو	عربی
ایک ۱	وَاحِد	گیارہ ۱۱	اَحَدَ عَشَرَ
دو ۲	اِثْنَیْن	بارہ ۱۲	اِثْنَا عَشَرَ
تین ۳	ثَلَاثَۃ	تیرہ ۱۳	ثَلَاثَۃَ عَشَرَ
چار ۴	اَرْبَعَۃ	چودہ ۱۴	اَرْبَعَۃَ عَشَرَ
پانچ ۵	خَمْسَۃ	پندرہ ۱۵	خَمْسَۃَ عَشَرَ
چھ ۶	سِتَّۃ	سولہ ۱۶	سِتَّۃَ عَشَرَ
سات ۷	سَبْعَۃ	سترہ ۱۷	سَبْعَۃَ عَشَرَ
آٹھ ۸	ثَمَانِیَہ	اٹھارہ ۱۸	ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ
نو ۹	تِسْعَہ	اُنیس ۱۹	تِسْعَۃَ عَشَرَ
دس ۱۰	عَشَرَہ	بیس ۲۰	عِشْرُوْن

گنتی دہائیوں میں		گنتی سینکڑوں میں	
دس	عَشَرَہ	دو سو	مِائَتَیْن
بیس	عِشْرِیْن	تین سو	ثَلَاثَ مِائَۃ
تیس	ثَلَاثِیْن	چار سو	اَرْبَعَ مِائَۃ
چالیس	اَرْبَعِیْن	پانچ سو	خَمْسَ مِائَۃ
پچاس	خَمْسِیْن	چھ سو	سِتَّ مِائَۃ
ساٹھ	سِتِّیْن	سات سو	سَبْعَ مِائَۃ
ستّر	سَبْعِیْن	آٹھ سو	ثَمَانِیْ مِائَۃ
اَسّی	ثَمَانِیْن	نو سو	تِسْعَ مِائَۃ
نوّے	تِسْعِیْن	ہزار	اَلْف
سَو	مِائَۃ		

گفتگو

اردو	عربی
آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟	كَيْفَ حَالُكَ ؟
اللہ کا شکر ہے میں خیریت سے ہوں۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَنَا بِخَیْرٍ
آپ کس ملک کے ہیں ؟	مِنْ اَيِّ بَلَدٍ اَنْتَ ؟
میں پاکستانی ہوں۔	اَنَا مِنَ الْبَاكِسْتَان۔
آپ کا نام کیا ہے ؟	مَا اِسْمُكَ
میرا نام لطیف ہے۔	اِسْمِیْ لَطِيْفٌ
آپ کا شغل کیا ہے ؟	مَا شُغْلُكَ
میں تاجر ہوں۔	اَنَا تَاجِرٌ
چائے پیجئے۔	اِشْرَبْ شَائِیْ
نہیں۔ شکریہ	لَا شُكْرًا
مجھے ٹھنڈا پانی دیجئے۔	اَعْطِنِيْ مَاءً بَارِدًا
بازار کہاں ہے ؟	اَيْنَ السُّوْقُ ؟
موٹروں کا اڈہ کہاں ہے ؟	اَيْنَ مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ ؟
پاکستانی شفاخانہ کہاں ہے ؟	اَيْنَ صِحِيَّةُ بَاكِسْتَان
وقت کیا ہے ؟	كَمِ السَّاعَةُ ؟
اس کی قیمت کیا ہے ؟	بِكَمْ هٰذَا
ڈاک خانہ کہاں ہے ؟	اَيْنَ الْبَرِيْدُ ؟
مجھے پاکستان کیلئے ہوائی جہاز کا ٹکٹ دیجئے۔	اَعْطِنِيْ تَذْكِرَةَ الطَّيَّارَةِ لِلْبَاكِسْتَان
آؤ چلیں۔	هَيَّا بِنَا
کوئی حرج نہیں۔	لَا بَاْسَ
میرے ساتھ چلئے۔	تَعَالَ مَعِيْ